The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, WEDNESDAY 29.07.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.205 پٹنہ، بدھ ۲۹/جولائی ۲۰۲۶ء، ۱۴/صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

محبوبہ نے جنتر منتر پر دیے گئے بیان پر معافی مانگی

سری نگر، 28 جولائی (یو این آئی): پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے منگل کے روز جنتر منتر پر دیے گئے اپنے متنازع بیان پر معافی مانگ لی ہے۔واضح رہے کہ محبوبہ مفتی نے حال ہی میں قومی دارالحکومت کے جنتر منتر پر منعقدہ احتجاج میں شرکت کرتے ہوئے کشمیر میں جاری عسکریت پسندی کا حوالہ دیتے ہوئے وہاں طاقت کے استعمال کو درست قرار دیا تھا۔ان کے اس بیان کے بعد جموں وکشمیر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی تھی۔

ایران میں مزید2افراد کو پھانسی

تہران، 28 جولائی (یو این آئی): ایران نے جنوری میں ہونے والے ملک گیر احتجاج سے متعلق مقدمے میں سزا پانے والے مزید 2افراد کو پھانسی دے دی۔رائٹرز کے مطابق ابوالفضل سپاہی بدجانی اور امیر حسین صفری حسین آبادی کو اصفہان کے علیخانی اسکوائر میں 8 جنوری کو سیکیورٹی اہلکاروں کے قتل میں ملوث ہونے کے الزام میں سزائے موت دی گئی ہے۔رپورٹ کے مطابق اس مقدمے میں مجموعی طور پر 12 افراد کو سزائے موت سنائی گئی تھی جن میں سے ان 2افراد سے قبل بھی 2مجرموں کو پھانسی دی جا چکی ہے۔

اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار...اشتہار

خزانہ جوئیلرس Khazana JEWELLERS

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات

Mob. 9939588144

प्रो० मो० साबिर मो० यासीन

انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے

پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

MD. AZAM 9431013786

ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات

NO BRANCH

Ph.: 2303206

खज़ाना ज्वेलर्स

पिलर 26A के सामने

अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने

निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4

MD. WARIS 9955150722

سرکاری اسکولوں میں سنیچر کو آدھے دن پڑھائی

وزیر اعظم مودی، نتیش کمار اور این ڈی اے کی قیادت کے تعاون سے ترقی کے عزم کو پورا کیا جا رہا ہے: سمراٹ

مونگیر، 28 جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا ہے کہ اب سنیچر کو سرکاری اسکولوں میں آدھے دن پڑھائی ہوگی۔طلبا کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود کا بھی بہتر انتظام کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور این ڈی اے کی قیادت کے تعاون سے بہار کی ترقی کے عزم کو تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے۔اس سے قبل انہوں نے تاراپور میں تعلیم اور پولیس کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق اہم منصوبوں کا افتتاح کر کے علاقے کے لوگوں کو ایک بڑا ترقیاتی تحفہ دیا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے تاراپور اسمبلی حلقہ کے سرسوتی ودیا نکیتن (ماڈل اسکول) کے طور پر منتخب ہائی اسکولوں کا بھی افتتاح کیا۔وزیر اعلیٰ نے اسکول کے احاطے میں اسمارٹ کلاس، سائنس لیب، لائبریری اور کلاس روم کا معائنہ کیا اور طلباء سے بات چیت کی (باقی صفحہ 11 پر)

3 خصوصی عدالتیں تشکیل دینے کا فیصلہ

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس) پٹنہ ہائی کورٹ نے ریاست میں دی پبلک اگزامینیشن (پریوینشن آف انفیئر مینس) ایکٹ 2024 کے تحت درج مقدمات کی تیز رفتار سماعت کے لیے تین خصوصی عدالتیں تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ فاسٹ ٹریک اسپیشل کورٹ پٹنہ، لکھی سرائے اور پورنیہ ضلعوں میں قائم کیے جا رہے ہیں۔ ہائی کورٹ نے ان تینوں شہروں میں ضلع اور ایڈیشنل سیشن جج کی عدالتیں بنانے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ان خصوصی عدالتوں کی بڑی خاصیت یہ ہوگی کہ یہاں مقدموں کو سالوں تک التوا میں نہیں رکھا جائے گا۔عدالت میں چارج شیٹ داخل ہوتے ہی مقدمے کی روزانہ سماعت شروع ہو جائے گی۔ ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق پریزائڈنگ افسروں کو ٹرائل شروع ہونے کے صرف 90 دنوں کے اندر سماعت مکمل کر کے اپنا فیصلہ سنانا ہوگا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سبھی پروجکٹ وقت مقررہ پر مکمل کیے جائیں

مختلف ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ کے دوران افسروں کو وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی ہدایت

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج سنکلپ آڈیٹوریم میں 'بہار گتی' کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اس دوران ریاست میں 100 کروڑ روپے سے زیادہ کے منصوبوں اور مرکز کے ماتحت چلائے جانے والے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔پروجیکٹوں کی جائزہ میٹنگ میں آبی وسائل، سڑک تعمیر اور صحت محکموں کے تحت چل رہے مختلف اہم منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے افسروں کو ہدایت دی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر معیاری طریقے سے مکمل کیا جائے اور پیش رفت میں رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ بہار نے ترقی کی رفتار پکڑلی ہے اور اب اسے مزید آگے بڑھانا ہے۔آبی وسائل محکمہ کے جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کوسی میچی انٹرا اسٹیٹ لنک پروجیکٹ پر تعمیراتی کام میں مانسون ختم ہوتے ہی تیزی لانے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ کو بروقت مکمل کرنے کے لیے تمام متعلقہ ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل قائم کیا جائے اور باقاعدہ جائزہ کے ذریعہ تمام رکاوٹوں کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ نارتھ کوئل ریزروائر پروجیکٹ پر کام کو تیز کرنے اور اسے جلد مکمل کر آبپاشی کی صلاحیت کو بڑھانے اور کسانوں کو جلد فائدہ پہنچانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ وہیں مڈل ویئر پروجیکٹ کی باقاعدہ نگرانی کرتے ہوئے اسے متعینہ وقت کے اندر پورا کر کے ریاست کی آبپاشی اور پانی کے انتظام کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دی گئی۔سڑک تعمیر محکمہ کے جائزہ کے دوران، وزیر اعلیٰ نے وارانسی-رانچی-کولکاتہ (باقی صفحہ 11 پر)

سبھی نابالغ طلباء کو فوراً رہا کریں

جن مظاہرین کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے ان پر سخت کارروائی نہ کی جائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی): سپریم کورٹ نے منگل کے روز کہا کہ نیٹ-یو جی پیپر لیک معاملے کو لے کر اس وقت کے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہے طلبہ پر پولیس کی زیادتیوں اور پیلیٹ گن کے مبینہ استعمال کے الزامات کی غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے۔چیف جسٹس سوریا کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی موہن پر مشتمل بنچ نے متعلقہ معاملے میں مرکزی حکومت اور ان تمام ریاستوں کو نوٹس جاری کیا۔بنچ نے دہلی پولیس کو ہدایت دی کہ وہ اس دن کے سی سی ٹی وی فوٹیج، ڈرون فوٹیج، باڈی ورن کیمرہ ریکارڈنگ، وائرلیس پیغامات، پی سی آر لاگ اور دیگر تمام متعلقہ ریکارڈز کو محفوظ رکھے۔عدالت نے 18 سال سے کم عمر کے تمام نابالغ طلبہ کو فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دیا۔اس کے ساتھ ہی ہدایت دی کہ جن گرفتار یا حراست میں لیے گئے مظاہرین کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے، ان کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہ کی جائے۔ عدالت نے پولیس کارروائی سے جڑے تمام ثبوتوں کو محفوظ رکھنے کے بھی احکامات دیے۔عدالت نے تسلیم کیا کہ اس معاملے میں آزادانہ جانچ کرانے کے لیے بظاہر ٹھوس بنیاد موجود ہے۔گزشتہ 20 جولائی کو دہلی کے جنتر منتر پر ہوئے مظاہرے کے دوران پولیس کارروائی کے بعد آسام، بہار، مغربی بنگال، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور کیرالہ میں بھی احتجاجی مظاہروں اور پولیس کارروائی کے واقعات سامنے آئے تھے۔عدالت نے آزادانہ تحقیقات کا حتمی حکم دینے سے پہلے مرکز اور دہلی پولیس کو (باقی صفحہ 11 پر)

پیپر لیک سے متعلق ترمیمی بل پر لوک سبھا میں بحث

حکومت نے اسے کامیابی اور اپوزیشن نے ناکامی چھپانے کی کوشش قرار دیا

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں منگل کے روز پرچہ لیک، تعلیمی نظام اور نوجوانوں کے مستقبل کے موضوع پر حکمراں اتحاد اور اپوزیشن کے درمیان زبردست بحث ہوئی۔ حکمراں جماعت نے پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 کو امتحانی نظام میں شفافیت لانے اور نوجوانوں کے مفاد میں اٹھایا گیا سخت قدم قرار دیا، جبکہ اپوزیشن نے اسے حکومت کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش بتاتے ہوئے کہا کہ اصل مسئلہ قانون کا نہیں بلکہ حکومت کی نیت اور جوابدہی کا ہے۔بھارتیہ جنتا پارٹی کی رکن پارلیمنٹ بانسری سواراج نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں تعلیمی شعبے میں غیر معمولی توسیع ہوئی ہے اور طلبہ اب "ایگزام وریئر سے ایگزام واریئر" بن چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں کے دوران میڈیکل کالجوں کی تعداد دوگنی ہو گئی، ایمس کی تعداد سات سے بڑھ کر 20 ہو گئی اور جامعات کی تعداد میں 60 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق وزیر اعظم ہر سال "پریکشا پہ چرچا" پروگرام کے ذریعے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہیں، جبکہ سی یو ای ٹی جیسے نظام سے یونیورسٹیوں میں داخلے کا عمل زیادہ شفاف ہوا ہے۔بانسری سواراج نے الزام لگایا کہ کانگریس کے دورِ حکومت میں 22 مرتبہ پرچے لیک ہوئے اور کانگریس کے زیر اقتدار کئی ریاستوں میں بھی ایسے واقعات پیش آئے۔ان کا کہنا تھا کہ مودی حکومت نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) قائم کر کے امتحانات کو شفاف بنانے کی سمت (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں احتجاجی مظاہروں سے جڑے 64 مقدمات ختم

جن شکتی جنتا پارٹی کے سربراہ تیج پرتاپ یادو بیور جیل سے رہا

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس) ریاستی حکومت نے بہار میں نیٹ یو جی احتجاجی مظاہرے کے دوران گرفتار اور حراست میں لیے گئے مظاہرین پر دائر 64 مقدمات کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دوران نیٹ احتجاجی مظاہرہ معاملے میں بیور جیل میں بند جن شکتی جنتا پارٹی کے سربراہ تیج پرتاپ یادو کو آج بیور جیل سے رہا کر دیا گیا۔جیل سے باہر نکلتے ہی کافی تعداد میں وہاں موجود پارٹی کارکنوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ریاستی حکومت کے فیصلے کی روشنی میں ایڈوکیٹ جنرل کی طرف سے جاری کردہ خط کی تعمیل کرتے ہوئے پٹنہ کے پبلک پراسیکیوٹر نے نیٹ یو جی تحریک سے متعلق 27 معاملات میں مقدمات واپس لینے کے لیے درخواست دائر کر دی ہے۔نیٹ یو جی سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے معاملے پر دہلی اور پورے ملک میں ہونے والی تحریک کے دوران، 26 جولائی 2026 کی شام 6 بجے تک پورے بہار میں مظاہرین کے خلاف 64 مقدمات درج کیے گئے تھے، جن میں سے 27 مقدمات اکیلے پٹنہ شہر میں تھے۔پٹنہ شہر میں درج 27 مقدمات میں سے سب سے زیادہ 16 مقدمات کوتوالی تھانے میں درج تھے، جبکہ گاندھی میدان تھانے میں 6، سیکریٹریٹ تھانے میں 4 اور شاستری نگر تھانے میں 1 مقدمہ درج کیا گیا تھا۔حکومت کے فیصلے کے بعد، ایڈوکیٹ جنرل نے ایک خط جاری کر کے تمام ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کو مذکورہ 64 مقدمات واپس لینے کی ہدایت دی تھی، جس کی روشنی میں سبھی ضلع مجسٹریٹ نے پبلک پراسیکیوٹرز کو خط لکھ کر ان مقدمات کو (باقی صفحہ 11 پر)

ایران نے امریکی تجاویز مسترد کر دیں

تہران، 28 جولائی (یو این آئی) ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا ہے کہ تہران نے ثالثوں کے ذریعے کیے جانے والے مذاکرات میں امریکی تجاویز مسترد کر دی ہیں۔اپنے بیان میں کاظم غریب آبادی نے بتایا کہ ایران نے یہ اقدام امریکہ کے بے جا مطالبات کے سبب کیا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے انکشاف کیا ہے کہ بات چیت اسلام آباد میں شروع ہوئی تھی، امریکہ نے ایسا منصوبہ پیش کیا جس میں بے جا مطالبات تھے جس پر ایرانی وفد نے منصوبہ واضح طور پر مسترد کر دیا۔غریب آبادی نے کہا کہ امریکہ نے اعلان کیا تھا کہ اگر یہ منصوبہ مسترد کر دیا گیا تو مذاکرات کو ناکام سمجھا جائے گا اور امریکی وفد واپس (باقی صفحہ 11 پر)

ڈرامائی انداز میں پپو یادو پارلیمنٹ پہنچے

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسی): پورنیہ سے رکن پارلیمنٹ پپو یادو آج ایک الگ ہی انداز میں پارلیمنٹ میں پہنچے۔ ان کے سر پر میڈیکل پلاسٹر لگا ہوا تھا اور ہاتھ میں وہ لاٹھی لئے ہوئے تھے۔اس طرح انہوں نے جنتر منتر سمیت ملک کے مختلف مقامات پر طلبا مظاہرین پر ہوئے طاقت کے استعمال کی مخالفت کی۔ اس دوران انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ حال ہی میں، دہلی کے جنتر منتر سمیت ملک بھر میں طلباء کے تاریخی احتجاج، لاکھوں نوجوانوں کی جدوجہد اور مسلسل اٹھنے والی آوازوں کے دباؤ میں، مرکزی حکومت نے آخر کار وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینے پر مجبور کیا۔

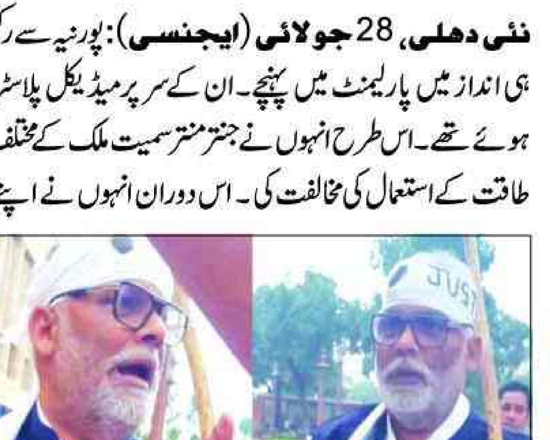

انہوں نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ طلباء کی جدوجہد کے نتیجے میں ایوان میں اس وقت پیپر لیک سے متعلق قانون میں ترمیم پر بحث ہو رہی ہے لیکن اس کے باوجود سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ اگر حکومت کے ارادے شروع سے ہی ایماندار تھے تو ملک بھر کے طلبہ کو سڑکوں پر نکلنے، لاٹھی چارج کا سامنا کرنے اور اپنے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے کی کیا ضرورت تھی؟30 طلبہ کی شہادت کے بعد ہی دوستوں کو ان کی فکر کیوں ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ کیا وزیر اعظم اور (باقی صفحہ 11 پر)

بانکی پور میں انتخابی تشہیر ختم، پولنگ کل

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس): بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب کے لیے آج شام انتخابی تشہیر ختم ہو گئی۔اس حلقے میں 30 جولائی کو پولنگ ہوگی اور 3 اگست کو نتیجے کا اعلان کیا جائے گا۔ اس دوران نتیش کمار کے بیٹے اور وزیر صحت نشانت کمار نے ویڈیو پیغام جاری کر کے این ڈی اے امیدوار نیرج سنہا کو ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔وہیں انتخابی تشہیر کے آج آخری دن پٹنہ کے سٹی سنٹر مال کے قریب بی جے پی اور آر جے ڈی کارکنوں میں جھڑپ ہو گئی۔ بی جے پی کے تشہیری رتھ پر پارٹی کے امیدوار نیرج کمار سنہا، ایم ایل سی پون سنگھ، سابق مرکزی وزیر روی شنکر پرساد اور ایم ایل اے سنجیو چورسیا موجود تھے۔ادھر جن سوراج کے بانی اور اس حلقے کے امیدوار پرشانت کشور نے دعویٰ کیا کہ نتیش کمار کی ووٹ دینے کی اپیل والا ویڈیو فیک اور اے آئی جنریٹڈ ہے۔انہوں نے کہا کہ میں دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ نتیش کمار کا اصلی ویڈیو نہیں ہے۔ بی جے پی ہار چکی ہے۔ 220 اراکین اسمبلی، وزیروں اور سرکاری مشینری کو لگانے کے بعد اب ایسے ہتھکنڈے اپنا رہی ہے اور این ڈی اے امیدوار کے حق میں ماحول بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔

پٹنہ اور بکسر میں تیز بارش، بانکا میں بجلی گری

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس): راجدھانی پٹنہ اور بکسر میں آج تیز ہوا کے ساتھ زوردار بارش ہوئی۔ وہیں دیر شام جہان آباد میں بھی تیز ہوا کے ساتھ بارش ریکارڈ کی گئی۔ کھگڑیا میں بھی تقریباً آدھے گھنٹے تک تیز بارش ہوئی۔ اس کے بعد بلاک دفتر کے احاطے میں پانی بھر گیا۔محکمہ موسمیات نے ریاست کے 23 ضلعوں میں بارش کے سلسلے میں یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ان ضلعوں میں کہیں کہیں بونداباندی کے ساتھ گرج چمک اور بارش ہونے کا امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران نالندہ، جہان آباد، بیگوسرائے، اورنگ آباد، بگہا، ارریہ اور سوپول میں بارش درج کی گئی۔ کئی ضلعوں میں دن بھر بادل چھائے رہے اور تیز ہوائیں چلتی رہیں۔ ادھر بانکا میں بجلی گرنے سے دو افراد کی موت ہو گئی۔ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق 29، 30 اور 31 جولائی کے دوران بھی بہار میں موسم کا یہی رخ رہ سکتا ہے۔ ریاست کے الگ الگ حصوں میں ہلکی سے متوسط بارش اور تیز ہوا چلنے کا امکان ہے۔اس مانسون میں بہار میں اب تک معمول سے کافی کم بارش درج کی گئی ہے۔کم بارش کی وجہ سے کئی ضلعوں میں کھیتی پر اثر پڑنے کا اندیشہ ہے جبکہ لوگوں کو ابھی بھی اومس بھری گرمی سے راحت نہیں ملی ہے۔

ایران کا خوف: اسرائیلی وزیر اعظم خاموشی سے امریکہ روانہ

تل ابیب، 28 جولائی (یو این آئی) ایران کے حملوں سے خوفزدہ صہیونی ریاست اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو خاموشی سے امریکہ کے لیے روانہ ہوئے۔اسرائیلی وزیر اعظم آج وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ تاہم وہ اسرائیل سے امریکہ انتہائی خاموشی سے روانہ ہوئے۔ ان کی روانگی کے وقت کا پیشگی اعلان نہیں کیا گیا اور وہ انتہائی غیر معمولی سیکیورٹی انتظامات میں امریکہ کے لیے روانہ ہوئے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق یہ خاموشی ایران کے خطرے کے پیش نظر اختیار کی گئی۔ نیتن یاہو نے معمول کے مطابق بن گوریون ایئر پورٹ کے بجائے نواتم ایئر بیس سے خصوصی طیارے کے ذریعے امریکہ کے لیے اڑان بھری۔

طلبا کی فلاح وبہبود کے لیے حکومت پُرعزم

امتحان کے نظام میں شفافیت لانے کے لیے ترمیمی بل اہم قدم: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی): مرکزی وزیر مملکت برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے منگل کے روز کہا کہ پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 کا مقصد امتحانی نظام میں شفافیت، غیر جانبداری اور اعتماد کو مضبوط بنانا اور منظم امتحانی مافیا کے خلاف مؤثر اور بروقت کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔لوک سبھا میں بل پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ بل پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ایکٹ، 2024 میں ترمیم کے لیے پیش کیا گیا ہے، جو موجودہ حکومت ہی نے نافذ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور یہ ترمیمی بل امتحانی نظام میں اصلاحات کی سمت ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ پرچہ لیک کا مسئلہ کسی ایک ریاست تک محدود نہیں رہا بلکہ ماضی میں بھی ایسے واقعات پیش آتے رہے ہیں، تاہم اس وقت ان کے خلاف اس نوعیت کی سخت کارروائی نہیں کی جاتی تھی جیسی اب کی جا رہی ہے۔انہوں نے یاد دلایا کہ 2009 میں ریلوے بھرتی سمیت کئی امتحانات کے پرچے لیک ہوئے تھے۔اسی تجربے کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت نے 2024 میں ایک مخصوص قانون بنایا تا کہ امتحانی عمل میں شفافیت لائی جا سکے اور طلبہ کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

'اٹیچ باتھ روم' (کمرے سے جڑے ہوئے بیت الخلاء) کے فتنے کو سمجھئے

دوٹوک: ریحان غنی

پٹنہ: یہ عنوان آپ کو کچھ عجیب وغریب معلوم ہوگا۔اسے سمجھنے کے لئے آپ کو اس کی گہرائی میں جانا ہوگا۔ بیت الخلاء ناپاک جگہ ہے۔ یہ شیاطین کا مسکن ہے اس لئے نبی کریم صلی اللہ الیہ وآلہ وسلم نے اس میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت ہمیں جو دعا سکھائی ہے اس میں شیاطین کے شر سے اللہ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کی اس دعا پر غور کیجئے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ:۔اے اللہ! میں ناپاک شیاطین (نر و مادہ) کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ بیت الخلاء شیاطین کا گھر ہے۔ غالباً یہی وجہ رہی ہوگی کہ جب ہمارے اسلاف روایتی انداز میں زندگی گزارتے تھے اور ان کا اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا سب روایتی انداز کا ہوا کرتا تھا تو بیت الخلا کمروں سے دور ہوتا تھا۔اس میں شیاطین کا معاملہ تو تھا ہی شرم وحیا کی نزاکت بھی شامل تھی۔لوگ خاص طور پر خواتین بڑے بوڑھوں کے سامنے بیت الخلاء میں جانے میں شرمندگی محسوس کرتی تھیں۔ لیکن ہم بتدریج اسلامی تہذیب سے دور ہوتے چلے گئے اور اپنی تہذیب چھوڑ کر مغرب کی نام نہاد تہذیب کو گلے لگا لیا اور اس کی چمک دمک نے ہماری عقل پر مہر لگا دی۔ ہم بھول گئے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں زندگی گزارنے کے کچھ ضابطے اور اصول بتائے ہیں۔ یہی ہمارا تشخص ہے۔ ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اللہ کے اذن سے "ربانی نظام" اور "شیطانی نظام" کے درمیان قیامت تک کشمکش جاری رہے گی۔ انسان کے لئے یہ کشمکش بڑی آزمائش ہے۔ہم نے مغرب کی نقل میں بیت الخلا کو اپنے کمروں سے جوڑ لیا اور بھول گئے کہ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ شیاطین کا مسکن ہے۔اس سے اللہ کی پناہ مانگو۔ دوسرے لوگ تو بھٹکے ہوئے ہیں ہی۔اس لئے شیاطین ایسے لوگوں کو زیادہ نشانہ بناتے ہیں جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔ میں اس پس منظر یہ بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم اپنے بیت الخلاء کو جتنا بھی مزین کر لیں یہ شیاطین کا مسکن ہی رہے گا۔ تو کیا اس صورت میں ہمارے بیت الخلاء کو کمرے سے جڑا ہوا ہونا چاہیئے یا دور ہونا چاہیئے۔؟ میرا مضبوط خیال یہ ہے کہ" اٹیچ باتھ روم" خواہ وہ کتنے ہی صاف ستھرے اور خوبصورت کیوں نہ ہوں ہمارے گھروں میں خلفشار کی بڑی وجہ بنے ہوئے ہیں۔ شیاطین ہمارے گھروں میں دوڑے چل رہے ہیں اور ہمارے دلوں میں وسوسے پیدا کر رہے ہیں۔لیکن ہمیں اس کا کوئی احساس نہیں ہے۔ ہمارے دلوں سے محبت اور انسیت ختم ہوتی چلی جا رہی ہے، ایک دوسرے سے الفت اور چاہت کا فقدان ہو رہا ہے۔والدین کو اولاد سے شکایت، بیوی کو شوہر سے اور شوہر کو بیوی سے شکوہ، گھروں میں بظاہر چمک دمک لیکن سکون قلب ختم۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب اسی" اٹیچ باتھ روم" کا فتنہ ہے۔ہم جب اپنی تہذیب کو چھوڑ دیں گے اور فتنوں سے بچنے کے لئے دعاؤں کا اہتمام نہیں کریں گے تو ہمیں اس سے زیادہ پریشان کن زندگی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

تعلیم کے معاملے میں حکومت کا ترمیمی بل محض دکھاوا: کانگریس

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی): کانگریس نے منگل کے روز لوک سبھا میں حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ تعلیم کے معاملے میں سنجیدہ نہیں ہے اور صرف دکھاوے کے لیے قانون سازی کر رہی ہے۔کانگریس کے رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نے لوک پریکشا (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ حکومت محکمۂ تعلیم کو لے کر سنجیدہ نہیں ہے اور یہ بل محض نمائشی اقدام ہے۔انہوں نے کہا کہ دو سال قبل بھی یہی بل پیش کیا گیا تھا، اس وقت بھی امتحانی نظام کے بارے میں عوام میں شدید تشویش پائی جاتی تھی، مگر حکومت کے بڑے بڑے دعوے عملی طور پر بے اثر ثابت ہوئے۔انہوں نے کہا کہ 2024 کے نیٹ پرچہ لیک معاملے میں 47 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی تھی، لیکن ان میں سے 42 بری ہو گئے، جبکہ دیگر ملزمان کو بھی ضمانت مل گئی۔ان کا کہنا تھا کہ اگر قانون مؤثر تھا تو پھر اتنے بڑے پیمانے پر پرچہ لیک کیسے ہوا؟ ان کے مطابق یہ قانون پہلے بھی ناکام تھا اور اب بھی اس سے مختلف نتائج کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ گورو گوگوئی نے الزام لگایا کہ وزیر تعلیم مسلسل پرچہ لیک کے واقعات سے انکار کرتے رہے۔انہوں نے کہا کہ سابق وزیر تعلیم جب گزشتہ روز پارلیمنٹ آئے تو ان کا ایسا استقبال کیا گیا جیسے انہوں نے کوئی بڑی کامیابی حاصل کی ہو۔ (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 6.38 کل طلوع آفتاب: 5.14

نوجوان کا تیز اسلحہ سے گلا ریت کر قتل، اہل خانہ میں کہرام، تفتیش جاری

پٹنہ سٹی، 28 جولائی (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) راجدھانی پٹنہ سٹی کے خواجہ کلاں تھانہ علاقے کے مغل پورہ چھوٹی بازار میں گزشتہ دیر رات ایک نوجوان کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ نامعلوم ملزمین نے 22 سالہ سورج کمار پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے، جبکہ متوفی کے گھر میں کہرام مچ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بڑی تعداد میں مقامی لوگ جائے وقوع پر جمع ہو گئے۔ متوفی کی شناخت مغل پورہ چھوٹی بازار کے رہنے والے سورج کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر خواجہ کلاں تھانہ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر جائے وقوع کو محفوظ کرتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی۔ لاش قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ ملزمین نے سورج کمار پر تیز دھار ہتھیار سے کئی وار کیے۔ متوفی کے جسم کے گردن، سینہ، کمر اور دیگر حصوں پر گہرے زخم کے نشانات پائے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق حملہ انتہائی بے رحمی سے کیا گیا ہے۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پٹنہ سٹی ڈی ایس پی ٹو شیو شنکر کمار بھی جائے وقوع پر پہنچے اور موقع کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے پولیس افسران کے ساتھ مل کر شواہد جمع کیے اور آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کی۔ ڈی ایس پی نے تفتیشی ٹیم کو ہدایت دی کہ تمام پہلوؤں پر باریک بینی سے کام کرتے ہوئے ملزمین کی شناخت اور گرفتاری کو یقینی بنایا جائے۔ پولیس قتل کے تمام ممکنہ وجوہات کی جانچ کر رہی ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران پولیس نے کئی لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ جائے وقوعہ اور آس پاس کے علاقوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی کھنگالی جا رہی ہے، تاکہ ملزمان کا سراغ حاصل کیا جا سکے۔ پولیس کی ٹیم مختلف زاویوں سے تحقیقات کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس قتل کے پیچھے پرانی رنجش، ذاتی دشمنی یا کسی دوسری وجہ کا پتہ لگانے کی کوشش میں مصروف ہے۔ تاہم پولیس نے ابھی تک قتل کی وجہ کا سرکاری انکشاف نہیں کیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ مکمل تحقیقات کے بعد ہی معاملے کی اصل حقیقت سامنے آئے گی۔ سورج کمار کی موت کی خبر ملتے ہی اہل خانہ میں ماتم چھا گیا۔ والدہ، والد اور دیگر رشتہ داروں کا رو رو کر برا حال ہے۔ مقامی لوگوں کی بڑی تعداد متوفی کے گھر پہنچ کر اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کر رہی ہے۔ واقعہ کے بعد مغل پورہ اور آس پاس کے علاقوں میں خوف اور غصے کا ماحول ہے۔ مقامی لوگوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمین کو جلد گرفتار کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، تاکہ علاقے میں امن و امان قائم رہ سکے۔ فی الحال خواجہ کلاں تھانہ پولیس اور پٹنہ سٹی پولیس کی ٹیم ملزمین کی تلاش میں چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ پولیس کو امید ہے کہ دستیاب شواہد اور تکنیکی تحقیق کی بنیاد پر جلد ہی قتل کی گتھی سلجھا لی جائے گی اور ملوث تمام ملزمین کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

مطلوب مجرم سنی سمیت چھ افراد کو پولس نے کیا گرفتار

پٹنہ 28 جولائی (آرہ فاطمہ/ذوالقرنین) پٹنہ پولس کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ بائی پاس تھانہ علاقے کے تحت کھیتی تک ڈھالا کے قریب خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے پولس نے تھانے کے مطلوب مجرم سنی اور اس کے پانچ ساتھیوں کو گرفتار کر لیا۔ پولس کی اس بروقت کارروائی سے علاقے میں کسی بڑی مجرمانہ واردات کی سازش ناکام بنا دی گئی۔ ڈی ایس پی شیو شنکر کمار نے بتایا کہ بائی پاس پولس کو اطلاع ملی تھی کہ کھیتی تک ڈھالا کے قریب چند مجرم جمع ہو کر کسی بڑی واردات کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور علاقے میں چھاپہ ماری کی گئی۔ پولس کو دیکھ کر ملزمان نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن پولس نے گھیرا بندی کر کے تمام چھ ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار شدگان میں سنی ماضی میں بھی کئی سنگین مقدمات میں ملوث رہ چکا ہے۔ باقی افراد کے مجرمانہ ریکارڈ کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے ایک غیر قانونی پستول، کئی زندہ کارتوس اور موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پٹنہ سٹی پولیس کی اس کارروائی کے بعد علاقے میں سرگرم جرائم پیشہ گروہوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ بائی پاس تھانہ پولس گرفتار ملزمان سے مسلسل پوچھ گچھ کر رہی ہے تاکہ ان کے دیگر ساتھیوں، رابطوں اور ماضی میں کی گئی وارداتوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کی جا سکیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ شہر میں جرائم پر قابو پانے کے لیے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور کسی بھی مجرمانہ سرگرمی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ہیپاٹائٹس بی کی ابتدائی علامات کی پہچان سے بچ سکتی ہے جان

پھلواری شریف، 28 جولائی (اجیت کمار) عالمی ہیپاٹائٹس ڈے کے موقع پر پارس ہیلتھ پٹنہ نے لوگوں سے ہیپاٹائٹس بیماری کے تئیں بیدار رہنے اور وقت پر جانچ و ٹیکہ کاری کرانے کی اپیل کی ہے۔ اسپتال کے شعبہ گیسٹرو انٹرولوجی اور ہیپاٹولوجی کے سربراہ ڈاکٹر ستیم سنہا نے کہا کہ اگر ہیپاٹائٹس کی ابتدائی علامات پر وقت رہتے توجہ دی جائے تو اس کا علاج ممکن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پیٹ پھولا ہونا، خون کی الٹی، پیروں میں سوجن، بھوک میں کمی، تھکن محسوس ہونا اور پیشاب کا رنگ گہرا ہونا ہیپاٹائٹس کی نشاندہی کر سکتی ہیں۔ ایسی علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر ماہر ڈاکٹر سے مشورہ لینا چاہیے۔ ڈاکٹر سنہا نے کہا کہ ہیپاٹائٹس اے اور بی سے بچاؤ کے لیے موثر ویکسین دستیاب ہے۔ تمام افراد کو ٹیکہ کاری کرانی چاہیے۔ خاص طور پر نومولود بچوں کو ٹیکہ ضرور لگوایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ احتیاط اور بچاؤ ہی اس بیماری سے محفوظ رہنے کا سب سے موثر طریقہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وائرل ہیپاٹائٹس بنیادی طور پر چار اقسام کے ہوتے ہیں، جن میں اے، بی، سی اور ای شامل ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے اور ای عام طور پر آلودہ کھانے اور متاثرہ پانی کے استعمال سے پھیلتے ہیں، جبکہ ہیپاٹائٹس بی اور سی متاثرہ خون، غیر محفوظ تعلقات اور دیگر ذرائع سے پھیل سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سنہا نے بتایا کہ ہیپاٹائٹس اے اور ای میں بخار اور یرقان جیسی شدید علامات ظاہر ہو سکتی ہیں، جبکہ حاملہ خواتین میں ہیپاٹائٹس ای خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اور جگر کے فیل ہونے کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی طویل عرصے تک جگر کو متاثر کرتے ہیں اور دائمی انفیکشن کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کی وجہ سے پیٹ میں پانی بھرنا، خون کی الٹی، بے ہوشی، جگر کا سروسس اور جگر کے کینسر جیسی سنگین بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ پارس ہیلتھ پٹنہ کے زونل ڈائریکٹر ڈاکٹر انیل کمار نے کہا کہ عالمی ہیپاٹائٹس ڈے منانے کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس بیماری کے بارے میں بیدار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت پر جانچ، باقاعدہ طبی مشورہ اور ویکسینیشن کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے خطرناک اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔

رہائی کی امید میں دن بھر جیل گیٹ پر ڈٹے رہے اہل خانہ

پھلواری شریف، 28 جولائی (اجیت کمار) منگل کی صبح ہوتے ہی ان طلبہ کے اہل خانہ بڑی تعداد میں بیورمنڈل کارا کے باہر پہنچنے لگے، جنہیں نیٹ یو جی امیدواروں کے احتجاج کے دوران گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا تھا۔ اہل خانہ کو پوری امید تھی کہ بہار حکومت کے فیصلے کے بعد منگل کی شام تک ان کے بیٹے اور رشتہ دار رہا ہو کر گھر واپس آجائیں گے۔ اسی معاملے میں بیورمنڈل کارا میں بند سابق وزیر تیج پرتاپ یادو کو بھی جیل کے قوانین کے مطابق عام قیدی کی طرح رکھا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے گھر کا کھانا فراہم کرنے کی درخواست کی تھی، لیکن جیل انتظامیہ نے اس کی اجازت نہیں دی۔ اس کے علاوہ الگ کمرے میں رکھنے کی مانگ بھی قبول نہیں کی گئی۔ جیل انتظامیہ نے واضح کیا کہ تمام قیدیوں کے ساتھ جیل مینوئل کے مطابق یکساں سلوک کیا جاتا ہے اور کسی کو بھی خصوصی سہولت فراہم نہیں کی جا سکتی۔ تیج پرتاپ یادو کو بھی جیل میں دستیاب عام کھانا اور دیگر سہولیات ہی فراہم کی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب دن بھر جیل گیٹ پر قیدی طلبہ کے اہل خانہ کی بھیڑ لگی رہی۔ لوگ جیل اہلکاروں، افسران اور متعلقہ افراد سے رہائی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ کئی اہل خانہ وکلا کے رابطے میں بھی رہے، لیکن دیر شام تک کسی کو واضح اطلاع نہیں مل سکی کہ رہائی کب ہوگی۔ شام ڈھلنے کے بعد کچھ لوگ مایوس ہو کر واپس لوٹ گئے، جبکہ کئی اہل خانہ اب بھی جیل گیٹ کے آس پاس اس امید میں موجود رہے کہ شاید دیر رات تک رہائی کا حکم جاری ہو جائے۔ واضح رہے کہ بہار حکومت نے 26 جولائی 2026 کی شام 6 بجے سے پہلے نیٹ یو جی امیدواروں کے احتجاج کے دوران درج مقدمات واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ بہار کے مہا اڈوکیٹ دفتر کی جانب سے تمام ضلع مجسٹریٹ اور سرکاری وکلا کو حکومت کے فیصلے پر فوری عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی مقدمات کی واپسی کی کارروائی مکمل کر کے رپورٹ حکومت اور مہا اڈوکیٹ دفتر کو بھیجنے کو کہا گیا ہے۔ تاہم قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کے فیصلے کے باوجود عدالتی اور انتظامی کارروائی مکمل ہونے میں ایک سے دو دن کا وقت لگ سکتا ہے۔ رہائی کا حکم جاری ہونے کے بعد ہی طلبہ کو جیل سے آزاد کیا جا سکے گا۔ جیل کے باہر موجود کچھ اہل خانہ نے بتایا کہ انہیں اطلاع ملی ہے کہ احتجاج کے دوران گرفتار طلبہ کی جیل کے اندر تصاویر لی گئیں اور ان کا ریکارڈ تیار کیا گیا۔ اس معاملے کو لے کر اہل خانہ میں ناراضگی دیکھی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ پر امن احتجاج کرنے والے طلبہ کے ساتھ سنگین جرائم میں ملوث افراد جیسا برتاؤ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بیورمنڈل کارا کے سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ابھی تک انہیں عدالت سے رہائی کا کوئی حکم یا بہار حکومت کے محکمہ داخلہ کی جانب سے احتجاجی طلبہ کو رہا کرنے سے متعلق کوئی سرکاری ہدایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ حکم ملنے کے بعد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔

سنگرامی بابو پورن سنگھ اور نہنگ سردار تریلوچن سنگھ کے شوریہ اسمارک کا سنگ بنیاد

پٹنہ سٹی، 28 جولائی (آرہ فاطمہ/ذوالقرنین) مغلیہ دور میں اپنی بہادری، قربانی اور ایثار کی مثال قائم کرنے والے پٹنہ صاحب جلہ علاقے کے سرتاج سنگرامی بابو پورن سنگھ جی اور نہنگ سردار تریلوچن سنگھ جی کی یاد میں شوریہ اسمارک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں حکمراں جماعت کے چیف وہپ اور مقامی رکن اسمبلی رتنیش کشواہا، پٹنہ کی میئر سیتا ساہو، اداسی مٹھ کے مذہبی بزرگ مونی بابا، کبیر مٹھ کے سنت برجیش منی اور سکھ دھرم پرچار کمیٹی کے چیئرمین سردار مہندر پال سنگھ ڈھلون نے ویدک منتروں کے درمیان ناریل توڑ کر اور چراغ روشن کر کے شوریہ اسمارک کا سنگ بنیاد رکھا۔ پروگرام کے کنوینر سنجیو کمار یادو نے تمام مہمانوں کا گلدستہ، مالا اور انگ وستر اپیش کر کے استقبال کیا۔ تاریخ دان اور محقق ونود سنگھ یادو نے جلہ سرتاج سنگرامی بابو پورن سنگھ اور نہنگ سردار تریلوچن سنگھ کی مغلیہ دور میں سناتن دھرم کے تحفظ کے لیے دی گئی عظیم قربانی اور تاریخی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ سنگ بنیاد کے بعد باڑے کی گلی واقع شری گرو تیغ بہادر اکیڈمی میں شوریہ اسمارک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بہار حکومت کے درج فہرست ذات و قبائل اور فلاحی امور کے وزیر لکھیندر پاسوان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عظیم قربانی دینے والے بہادروں کو یاد کرنا نئی نسل کے لیے انتہائی حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی حب الوطنی سے سرشار ایسی تقریبات میں تمام مذاہب اور طبقات کے عظیم شخصیات کو یاد کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہادروں کی قربانیاں نوجوانوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہیں گی۔ تقریب کے آخر میں سکھ سناتن دھرم پرچار کمیٹی کے صدر سردار مہندر پال سنگھ ڈھلون نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر سردار تریلوک سنگھ نشاد، مرچی پنچایت کے مکھیا ناگیشور سنگھ، جلہ منڈل صدر منیش کمار سنگھ، سابق سکریٹری سردار راجا سنگھ، امرجیت سنگھ جوہل، راکیش سنگھ اکالی، سابق کونسلر اودھیش سنہا، کنور وجے پاسوان، ونئے کمار چندرونشی سمیت کئی مٹھوں کے سادھو سنت اور دیگر معزز افراد موجود تھے۔

مڈ ڈے میل میں کیڑا نکلنے سے ہنگامہ، بچوں نے کھانا کھانے سے کیا انکار

سوڑھی، 28 جولائی (پی این ایس) سرکاری اسکولوں میں مڈ ڈے میل کی کوالٹی کو لے کر ایک بار پھر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ سوڑھی بلاک کے پرائمری اسکول، تارے گنا مسہری میں منگل کے روز بچوں کو پیش کیے گئے کھانے میں کیڑا نکلنے کے بعد ہنگامہ برپا ہو گیا۔ واقعہ سے ناراض بچوں نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا اور اپنی اپنی تھالیاں پھینک دیں۔ معلومات کے مطابق مڈ ڈے میل تقسیم کے دوران ایک بچے کی تھالی میں چاول کے ساتھ سفید رنگ کا کیڑا نظر آیا۔ اس کے بعد دیگر بچوں نے بھی کھانا کھانے سے منع کر دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے پورے اسکول میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اسکول کی پرنسپل اسمتا کماری نے واقعہ کو بچوں کی صحت کے ساتھ سنگین لاپرواہی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں 40 بچے رجسٹرڈ ہیں، لیکن کھانے کے معیار کو لے کر مسلسل شکایات موصول ہونے کی وجہ سے بچوں کی حاضری بھی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے کی تحریری شکایت بلاک ایجوکیشن افسر کو بھیج دی گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بھی مڈ ڈے میل کے معیار پر سوال اٹھائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب سے مڈ ڈے میل تیار کرنے کی ذمہ داری سیلف ہیلپ گروپس اور ایجنسیوں کو دی گئی ہے، تب سے کھانے کے معیار کو لے کر مسلسل شکایات سامنے آرہی ہیں۔ کئی اسکولوں میں باسی کھانا پیش کرنے اور کھانے میں کیڑے ملنے جیسے واقعات پہلے بھی سامنے آچکے ہیں۔ بلاک ایجوکیشن افسر شری کمار نے بتایا کہ اسکول کی پرنسپل سے تحریری شکایت موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کے بعد بچوں نے پورا کھانا پھینک دیا۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کھانا تیار کرنے والی ایجنسی ٹیم ایکسیلنس این جی او سے وضاحت طلب کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پورے معاملے کی جانچ بھی کرائی جائے گی۔ بلاک ایجوکیشن افسر نے کہا کہ جانچ کے دوران اگر کسی بھی طرح کی لاپرواہی یا خامی سامنے آتی ہے تو متعلقہ ایجنسی کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بچوں کی صحت کے ساتھ کسی بھی صورت میں سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور مڈ ڈے میل کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

انجمن محمدیہ کے صدر محمد کمال اشرف کی والدہ کا انتقال، سپرد خاک

پٹنہ سٹی 28 جولائی (ذوالقرنین) انجمن محمدیہ (رجسٹرڈ) پٹنہ سٹی کے صدر محمد کمال اشرف کی والدہ محترمہ اور مرحوم ڈاکٹر عبد الستار صاحب کی اہلیہ رضیہ خاتون کا مختصر علالت کے بعد انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون، مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر خانقاہ عمادیہ قلندریہ، منگل تالاب پٹنہ سٹی میں ادا کی گئی، نماز جنازہ کی امامت خانقاہ عمادیہ قلندریہ کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ مصباح الحق عمادی صاحب قبلہ نے فرمائی، نماز جنازہ میں بڑی تعداد میں اہل علاقہ، علماء کرام اور شہر کی معزز شخصیات نے شرکت کی، نماز جنازہ کے بعد مرحومہ کو لودہ کٹرہ پولیس چوکی کے قریب واقع ہاتھی خانہ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا، تدفین کے موقع پر فضا سوگوار تھی اور حاضرین نے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے دعا مولانا غیاث الدین جامعی صاحب قبلہ نے کی، انجمن محمدیہ کے عہدیداران کی شرکت اس غم کے موقع پر انجمن محمدیہ پٹنہ سٹی کے عہدیداران اور اراکین بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے، تدفین اور تعزیت میں شریک ہونے والوں میں نمایاں نام یہ ہیں سید منور احسن محمد حنیف شیخ، ڈاکٹر اقبال احمد ڈاکٹر انور عالم (عرف نواز عالم) سابق MLA آرہ، محمد جاوید، محمد محفوظ عالم، محمد قیصر امام، محمد ذکا اللہ خان، حافظ محمد کفیل صاحب وارڈ 63 کے کونسلر فیض الرحمن (فیروز بھائی) محمد ہدایت احمد شہزاد انصاری محمد رازق اور دیگر معزز شخصیات شامل تھے، مرحومہ ایک نیک سیرت، دیندار اور سماجی اقدار کی پاسدار خاتون تھیں، ان کے انتقال پر پورے علاقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے، اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین، مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے 30 جولائی بروز جمعرات کو چتی کوڑی کی مسجد میں بعد نماز فجر قرآن خوانی اور 9 بجے، دعا کا اہتمام کیا گیا،

اسلحہ کے ساتھ نوجوان گرفتار، پاسپورٹ اور چیک بک ضبط

پھلواری شریف، 28 جولائی (اجیت کمار) بیورتھانہ علاقے کے مہاویر کالونی میں پولیس نے چھاپہ ماری کر ایک نوجوان کو غیر قانونی اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ کارروائی کے دوران سائبر فراڈ سے متعلق دو پاس بک اور 40 چیک بک بھی برآمد کی گئی ہیں۔ پولیس نے اس معاملے میں ایک دیگر ملزم کی گرفتاری کے لیے بھی چھاپہ ماری شروع کر دی ہے۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مغربی کے مطابق 27 جولائی کی رات پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ مہاویر کالونی واقع ایک مکان میں غیر قانونی اسلحہ رکھا گیا ہے اور وہاں رہنے والا ایک شخص سائبر فراڈ کے نیٹ ورک سے جڑا ہوا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر سٹی ایس پی مغربی کی ہدایت پر پھلواری شریف سب ڈویژن پولیس افسر سشیل کمار کی قیادت میں بیورتھانہ پولیس نے ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی۔ چھاپہ ماری کے دوران شیوم پنچ کے گھر سے ایک دیسی ریوالور برآمد کیا گیا۔ اس کے علاوہ سائبر فراڈ سے متعلق شاہ رخ خان اور دیگر افراد کے نام سے دو پاس بک اور 40 چیک بک بھی ضبط کی گئی ہیں۔ موقع سے شیوم پنچ کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ سائبر فراڈ کے ملزم شاہ رخ خان کی گرفتاری کے لیے پولیس مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ اس معاملے میں بیورتھانہ کانڈ نمبر 448/26 درج کرتے ہوئے آرمس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کر کے پورے معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شیوم پنچ کے خلاف ندی تھانہ میں قتل کی کوشش، قتل، آرمس ایکٹ سمیت سنگین دفعات کے تحت پہلے سے چار مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ پولیس اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ برآمد شدہ اسلحہ اور سائبر فراڈ کے دستاویزات کا استعمال کس مقصد کے لیے کیا جا رہا تھا اور اس نیٹ ورک سے مزید کون کون لوگ جڑے ہوئے ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ سائبر فراڈ اور غیر قانونی اسلحہ کے خلاف مہم مسلسل جاری ہے۔ تفتیش کے دوران سامنے آنے والی معلومات کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ چھاپہ مار ٹیم میں بیورتھانہ صدر افسر حسین، پولیس سب انسپکٹر دھرمیندر کمار رائے، راہل داس، اسسٹنٹ سب انسپکٹر للت کمار اور بیورتھانہ کے مسلح پولیس اہلکار شامل تھے۔ پولیس ٹیم کی کارروائی کے بعد علاقے میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد میں ہلچل مچ گئی ہے۔

گنگا گھاٹ سے نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس) پٹنہ ضلع کے منیر تھانہ علاقے کے شیر پور گاؤں واقع گنگا گھاٹ سے پولیس نے ایک نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد کی ہے۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سب ڈویژنل اسپتال داناپور بھیج دیا ہے۔ فی الحال متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ معلومات کے مطابق شیر پور گنگا گھاٹ پر دریا کے کنارے مقامی لوگوں نے ایک نوجوان کی لاش دیکھی۔ لاش ملنے کی اطلاع فوری طور پر منیر تھانہ پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور مقامی افراد سے پوچھ گچھ کے بعد لاش کو قبضے میں لے لیا۔ مقامی لوگوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ نوجوان کا قتل کرنے کے بعد لاش کو گنگا ندی میں پھینکا گیا ہو سکتا ہے۔ تاہم پولیس نے ابھی کسی حتمی نتیجے پر پہنچنے سے انکار کیا ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی نوجوان کی عمر تقریباً 30 سال معلوم ہوتی ہے۔ وہ نیلے رنگ کی ٹی شرٹ اور ہاف پینٹ پہنے ہوئے تھا۔ لاش کافی سڑی گلی حالت میں ملنے کی وجہ سے شناخت کرنے میں دشواری پیش آرہی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بڑی تعداد میں مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس متوفی کی شناخت کے لیے آس پاس کے تھانوں سے رابطہ کر رہی ہے۔

ہیلی کاپٹر سیر کرانے کے نام پر لاکھوں کی سائبر ٹھگی، ملزم گرفتار

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس) بہار حکومت کے ہیلی کاپٹر سے سیر کرانے کی اسکیم کے نام پر لوگوں سے لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کرنے والے ملزم منا پاسوان کو پٹنہ سائبر تھانہ پولیس نے جھارکھنڈ کے کوڈرما سے گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے بہار حکومت کی ہیلی کاپٹر سیر اسکیم کی نقل کرتے ہوئے جعلی ویب سائٹ تیار کی اور لوگوں کو جھانسہ دے کر سائبر فراڈ کیا۔ پٹنہ سائبر تھانہ پولیس نے پیر کی رات اور منگل کے روز کوڈرما ضلع کے تلیّا تھانہ علاقے میں چھاپہ ماری کی۔ اس دوران نیو کالونی بھادوڑیہ واقع ایک مکان سے منا پاسوان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم بنیادی طور پر نالندہ ضلع کے قطری سرائے کا رہنے والا بتایا جا رہا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے ایک موبائل فون اور ایک لیپ ٹاپ بھی برآمد کیا ہے، جن کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ آلات سے سائبر فراڈ سے متعلق اہم معلومات ملنے کی امید ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ سائبر مجرموں نے بہار حکومت کی ہیلی کاپٹر سیر اسکیم کی نقل کرتے ہوئے ایک جعلی ویب سائٹ بنائی تھی۔ اس ویب سائٹ کے ذریعے لوگوں کو کم قیمت پر ہیلی کاپٹر سے سیر کرانے کا لالچ دیا جاتا تھا اور ان سے رقم وصول کر کے دھوکہ دہی کی جاتی تھی۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد پٹنہ سائبر تھانے میں پولیس کے بیان پر ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اس کے بعد ویب سائٹ پر دیے گئے موبائل نمبر اور بینک اکاؤنٹس کی جانچ کی گئی، جس میں ملزم کا مقام کوڈرما کے تلیّا علاقے میں پایا گیا۔ مقام کی تصدیق کے بعد پٹنہ سائبر پولیس نے کوڈرما پولیس کی مدد سے چھاپہ مار کارروائی کر کے منا پاسوان کو گرفتار کر لیا۔ تاہم اس دوران اس کے گینگ کے دیگر ارکان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فرار ملزمان کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ پولیس تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ یہ سائبر فراڈ گروہ انتہائی شاطرانہ انداز میں وارداتوں کو انجام دیتا تھا۔ بہار اور جھارکھنڈ میں بیٹھ کر اس گروہ نے تمل ناڈو سمیت کئی ریاستوں کے لوگوں کو اپنا شکار بنایا ہے۔ پولیس گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کر کے گروہ کے نیٹ ورک، فراڈ کے طریقوں اور دیگر وارداتوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے میں مصروف ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں مزید گرفتاریاں بھی ممکن ہیں۔

بند فیکٹری سے لاکھوں کی مشینری اشیاء چوری

فتوحہ، 28 جولائی (پی این ایس) فتوحہ تھانہ علاقے کے فتوحہ انڈسٹریز ایریا میں واقع ایک بند پڑی فیکٹری میں چوروں نے بڑی واردات کو انجام دیا ہے۔ فیکٹری بند ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزمین نے لاکھوں روپے مالیت کی مشینری اور دیگر قیمتی سامان چوری کر لیا۔ واقعہ کے بعد علاقے کے صنعت کاروں اور کاروباری افراد میں سیکورٹی انتظامات کو لے کر تشویش بڑھ گئی ہے۔ معلومات کے مطابق چور فیکٹری کے احاطے میں داخل ہوئے اور جوس و بوتل بنانے میں استعمال ہونے والی 10 قیمتی ڈائی، پانچ موٹر اور بجلی پینل کا چینج اوور اکھاڑ کر لے گئے۔ اس کے علاوہ دفتر میں رکھا ٹی وی اور فریج بھی چوری کر لیا گیا۔ چوروں نے فیکٹری میں نصب کمپیوٹر اور اے سی کو بھی نقصان پہنچایا۔ فیکٹری انتظامیہ کے مطابق چوری اور توڑ پھوڑ کی وجہ سے کئی لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے، جس کا تفصیلی اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملازمین نے فیکٹری مالک چندر بھوشن سنگھ کو دی۔ اطلاع ملتے ہی فیکٹری مالک اور فتوحہ تھانہ پولیس موقع پر پہنچی۔ پولیس نے فیکٹری احاطے کا معائنہ کیا تو بڑے پیمانے پر چوری اور توڑ پھوڑ کا معاملہ سامنے آیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے جائے وقوعہ کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور شواہد جمع کرنے کی کارروائی شروع کر دی۔ ابتدائی تحقیقات میں پولیس کو ابھی تک کوئی ٹھوس سراغ نہیں ملا ہے۔ پولیس آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگال رہی ہے، تاکہ ملزمین کی شناخت کی جا سکے۔ فتوحہ تھانہ صدر شری منت سمن نے بتایا کہ فیکٹری انتظامیہ کی جانب سے ابھی تک چوری گئے سامان اور نقصان کی مکمل فہرست پولیس کو فراہم نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس تمام پہلوؤں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت دیگر تکنیکی شواہد کی بنیاد پر جلد ہی معاملے کا انکشاف کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جی جی ایس یونیورسٹی میں گرو گووند سنگھ چیئر قائم کی جائے: لکھویندر سنگھ

پٹنہ سٹی، 28 جولائی (آرہ فاطمہ) شری گرو گووند سنگھ کالج کی نئی، جدید اور شاندار عمارت کا افتتاح عمل میں آیا۔ منگل کے روز سکھوں کے پہلے گرو نانک دیو جی مہاراج کے نام سے منسوب عمارت کا افتتاح پٹنہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اپیندر پرساد سنگھ، خصوصی مہمان سردار لکھویندر سنگھ، سینئر نائب صدر تخت شری ہری مندر جی پٹنہ صاحب اور بہار ریاستی اقلیتی کمیشن کے نائب صدر، نیز سردار اندرجیت سنگھ، جنرل سکریٹری تخت شری ہری مندر جی پٹنہ صاحب نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس سے قبل کالج انتظامیہ کی جانب سے تمام مہمانوں کا استقبال اور اعزاز کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران سردار لکھویندر سنگھ اور سردار اندرجیت سنگھ نے پٹنہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے مطالبہ کیا کہ گرو گووند سنگھ جی کے نام پر یونیورسٹی میں "گرو گووند سنگھ چیئر" قائم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گرو گووند سنگھ جی اور ان کے صاحبزادوں کی عظیم تاریخ اور قربانیوں کو کالج کے طلبہ کے نصاب اور مطالعہ کا اہم حصہ بنایا جانا چاہیے، تاکہ نئی نسل اپنے شاندار ورثے اور تاریخی پس منظر سے واقف ہو سکے۔ دونوں رہنماؤں نے کالج انتظامیہ کے تعاون سے شری گرو گووند سنگھ کالج کو عالمی سطح پر شناخت دلانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سکھ طلبہ کے لیے داخلہ نظام کو آسان اور سہل بنانے کے ساتھ ساتھ قابل اور اہل سکھ اساتذہ کی تقرری کو یقینی بنانے کا مطالبہ بھی وائس چانسلر کے سامنے رکھا۔ تقریب میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر رمیش کمار، اساتذہ، طلبہ و طالبات، سکھ برادری کے معزز افراد، دانشور اور دیگر معزز شہری موجود تھے۔

बिहार सरकार
बिहार संयुक्त प्रवेश प्रतियोगिता परीक्षा पर्षद
आईएएसएसंघ भवन, पटना हवाई अड्डा के निकट, पटना-14
Website : bceceboard.bihar.gov.in / Helpdesk : helpdesk.bceceboard@bihar.gov.in
विज्ञापन संख्या- बी.सी.ई.सी.ई.बी. (डी.सी.ई.सी.ई.)-2026/11 दिनांक- 28.07.2026
डिप्लोमा-सर्टिफिकेट प्रवेश प्रतियोगिता परीक्षा-2026
पारा मेडिकल (इंटरमिडीएट स्तरीय) [PM] / पारा मेडिकल (माध्यमिक स्तरीय) [PMM]
Online Counselling कार्यक्रम से सम्बन्धित आवश्यक सूचना
विज्ञापन संख्या- बी.सी.ई.सी.ई.बी.(डी.सी.ई.सी.ई.)-2026/06 दिनांक- 11.06.2026 के क्रम में DCECE (PM / PMM)-2026 के आधार पर बिहार सरकार के विभिन्न सरकारी अस्पतालों एवं अन्य मान्यता प्राप्त सरकारी एवं गैर सरकारी संस्थानों में विभिन्न पारा मेडिकल (इंटरमिडीएट स्तरीय) [PM] तथा पारा मेडिकल (माध्यमिक स्तरीय) [PMM] पाठ्यक्रमों की रिक्त सीटों पर Online Counselling हेतु DCECE (PM / PMM)-2026 में सम्मिलित सभी पात्रता-प्राप्त अभ्यर्थियों / अभिभावकों / सम्बन्धित संस्थानों को सूचित किया जाता है कि Online Choice Filling / Counselling कार्यक्रम की पूर्ण विवरणी, Choice filling की विधि आदि पर्षद के वेबसाइट bceceboard.bihar.gov.in पर विज्ञापन संख्या-BCECEB(DCECE)-2026/10 दिनांक 28.07.2026 द्वारा उपलब्ध करायी गयी है। Choice Filling की प्रक्रिया दिनांक 30.07.2026 से प्रारम्भ होगा।
उक्त निदेश के अनुसार संस्थान एवं पाठ्यक्रम का Choice of Preference of Colleges / Course भरें। अगर कोई अभ्यर्थी 1st Round में अपना Choice Filling नहीं करते हैं तो वैसे अभ्यर्थी को दुबारा Choice Filling का मौका नहीं दिया जायेगा।
परीक्षा नियंत्रक

عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے ایپ جاری

شراونی میلہ بہار کے ثقافتی ورثے اور روحانی روایت کی زندہ مثال: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 28/جولائی (پی این ایس) وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں نمامی گنگے گھاٹ پر پوجا کرکے اور شمع روشن کرکے شراونی میلہ 2026 کا شاندار افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ شراونی میلہ نہ صرف عقیدے کا تہوار ہے بلکہ بہار کی بھرپور ثقافتی ورثے اور روحانی روایت کی زندہ علامت بھی ہے۔ ریاستی حکومت عقیدت مندوں کی سہولت، سیکورٹی اور بہتر انتظامات کے لیے پوری وابستگی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مذہبی سیاحت کے پیش نظر سلطان گنج میں بین الاقوامی سطح کا ہوائی اڈہ تعمیر کیا جائے گا۔ ازغیبی ناتھ سے اگوانی گھاٹ تک روپ وے تعمیر کیا جائے گا۔ بھاگلپور سے مونگیر تک تقریباً 83 کلومیٹر طویل گنگا پتھ (میرین ڈرائیو) تیار کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اس علاقے میں صنعتی راہداری، نئی ٹاؤن شپ اور سیاحتی سہولیات کو بھی وسعت دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگوانی-سلطان گنج گنگا پل کی تعمیر کا کام 31 دسمبر 2027 سے پہلے کسی بھی حالت میں مکمل کرلیا جائے گا۔ سلطان گنج سے دیوگھر تک چار لین سڑک کی تعمیر بھی بارش کے بعد تیز رفتاری سے شروع ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ سلطان گنج دیوگھر نئی ریلوے لائن کا عمل بھی آگے بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ازغیبی ناتھ دھام کے دونوں طرف ہریدوار کی طرز پر گھاٹ تیار کئے جائیں گے تاکہ عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات مل سکیں۔ ازغیبی ناتھ دھام کے علاقے کو مذہبی سیاحت کا بڑا مرکز بنایا جائے گا۔ حکومت ڈولفن ٹورازم کو فروغ دینے، گنگا پارک کی تعمیر اور روپ وے پروجیکٹ شروع کرنے کے لیے بھی کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ناتھ نگر علاقے میں وکرم شیلا ٹاؤن شپ تیار کی جائے گی اور بریار پور-مونگیر علاقے میں انگ ٹاؤن شپ تیار کی جائے گی۔ گوراڈیہ اور اسر گنج میں صنعتی راہداریوں کے قیام سے روزگار اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تعلیم کے میدان میں بھی بڑے اقدامات کیے ہیں۔ 211 بلاکوں میں ڈگری کالج کھولے گئے ہیں جہاں ڈگری کالج نہیں تھے۔ ریاست میں 551 مقامات پر ماڈل اسکول قائم کیے گئے ہیں، جہاں طلباء کے لیے NEET اور JEE جیسے مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے جدید سہولیات اور آن لائن اساتذہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت اگلے پانچ برسوں میں ایک کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان اور سابق وزیراعلیٰ نتیش کمار کے خوشحال بہار کے عزم کو پورا کرنے کی طرف بہار تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ شراونی میلہ کو دنیا میں اعتقاد کا سب سے بڑا مرکز بتاتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کروڑوں عقیدت مند ایک لباس، ایک عزم بول بم کے نعرے کے ساتھ سلطان گنج سے دیوگھر تک پیدل جاتے ہیں، جو دنیا میں سماجی ہم آہنگی اور اعتقاد کی علامت ہے۔ بہار حکومت کے سیاحت سمیت تمام محکمے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے تال میل سے کام کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی لوگ بھی خدمت کے جذبے کے ساتھ کانوریوں کی مدد میں مصروف ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بابا ازغیبی ناتھ اور بابا ویدیا ناتھ کے قدموں پر گلہائے عقیدت پیش کیے اور ریاست کے لوگوں کی خوشی، خوشحالی اور بہار کی مسلسل ترقی کی خواہش کی۔ پروگرام میں شراونی میلے کی تیاریوں پر مبنی ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ سیاحت کے کتابچے کی رونمائی بھی کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے شراونی میلہ ایپ بھی لانچ کی۔ یاترا سے متعلق تمام معلومات ایپ کے ذریعے عقیدت مندوں کو ملیں گی۔ اس موقع پر مقامی عوامی نمائندوں نے وزیراعلیٰ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرکے ان کا استقبال کیا۔ اس سے قبل وزیراعلیٰ نے فیتہ کاٹ کر سلطان گنج میں کنوریا پتھ پر بنائے گئے سروس کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ شراونی میلہ نہ صرف عقیدے کا تہوار ہے بلکہ کروڑوں عقیدت مندوں کی خدمت کا عظیم تہوار بھی ہے۔ بہار حکومت عقیدت مندوں کو محفوظ، آسان سفر فراہم کرنے کے لیے صحت، پینے کے پانی، آرام، سیکورٹی اور دیگر ضروری انتظامات کو یقینی بنا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے یقین ظاہر کیا کہ انتظامیہ اور مقامی لوگوں کے تعاون سے اس سال کا شراونی میلہ عقیدت مندوں کے لیے مزید منظم اور آسان ہوگا۔ اس موقع پر ریونیو اور اصلاح اراضی کے وزیر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال، وزیر سیاحت کیدار پرساد گپتا، دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار، ایم پی اجے منڈل، رکن پارلیمنٹ گریدھاری یادو، رکن اسمبلی متھن کمار یادو، رکن اسمبلی سبھانند مکیش، رکن اسمبلی للت نارائن منڈل، رکن قانون ساز کونسل ڈاکٹر این کے یادو، رکن قانون ساز کونسل وجے کمار سنگھ اور دیگر عوامی نمائندے، وزیراعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، محکمہ آبی وسائل کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، ڈیولپمنٹ کمشنر مہیر کمار سنگھ، ڈی جی پی ونے کمار، ڈی ایم النکریتا پانڈے، ایس پی پرمود کمار یادو اور دیگر سینئر افسران اور دیووں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بانکی پور میں عوام کا بھروسہ این ڈی اے کے حق میں: منگل پانڈے

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس) سابق وزیر صحت اور بی جے پی کے سینئر رہنما منگل پانڈے نے منگل کے روز دعویٰ کیا کہ بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار نیرج سنہا کو عوام کی غیر معمولی حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ مسٹر پانڈے نے آج ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے ہر محلے، ہر وارڈ اور ہر طبقے کے ووٹروں کا جوش و خروش یہ واضح اشارہ دے رہا ہے کہ اس بار بی جے پی ریکارڈ ووٹوں سے کامیابی حاصل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بانکی پور کے عوام ترقی، گڈ گورننس اور بھروسے کی سیاست کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ این ڈی اے حکومت کی طرف سے کیے گئے ترقیاتی کاموں اور عوامی بہبود کی اسکیموں کے فوائد لوگوں تک پہنچے ہیں، جس کی وجہ سے ووٹروں کا اعتماد پہلے سے زیادہ مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف لہر نہیں، بلکہ بی جے پی کے حق میں عوامی حمایت کا ایک سیلاب ہے۔ مسٹر پانڈے نے اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں عوام کے حقیقی مسائل سے پوری طرح کٹ چکی ہیں۔ ان کے پاس نہ تو کوئی ٹھوس پالیسی ہے، نہ ترقی کا کوئی وژن اور نہ ہی عوام کے سامنے رکھنے کے لیے کوئی مثبت ایجنڈا۔ اس لیے وہ مسلسل بھرم پھیلانے، بے بنیاد الزامات لگانے اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن بانکی پور کے بیدار عوام ان کوششوں کو پوری طرح مسترد کر چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ این ڈی اے کا ہر ایک کارکن پوری توانائی اور لگن کے ساتھ عوامی رابطہ مہم میں مصروف ہے۔

اب عوام کی باری

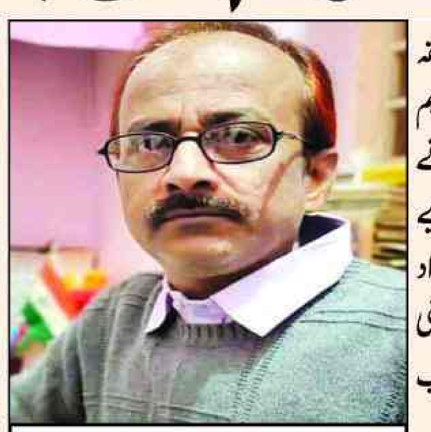
جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) بانکی پور اسمبلی حلقہ میں ضمنی انتخاب کے لیے مسلسل چل رہی رابطہ مہم آج شام ختم ہوگئی مختلف پارٹیوں کے لیڈران نے اپنے اپنے امیدوار کی جیت پکی کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی ہے وہیں ان سے الگ آزاد امیدواروں نے بھی ووٹروں کے چوکھٹ پر اپنی حاضری اپنی صلاحیت کے حساب سے لگائی۔ اب باری اس حلقہ کے ووٹروں کی ہے جو دو دن بعد یعنی 30 جولائی کو اپنی پسند ای وی ایم میں درج کرائیں گے۔ ایسے میں یہ دیکھنا اور جاننا دلچسپ ہوگا کہ بانکی پور کی عوام نے کس پر اپنا بھروسہ جتایا ہے۔ اس حلقہ سے لگاتار جیت حاصل کرنے والی بی جے پی اسے عوامی حمایت کے لحاظ سے اپنا گڑھ مانتی رہی ہے مگر پہلی بار اسے اس ضمنی انتخاب می اپنی اس سیٹ کو بچانے کے لیے اتنی محنت کرنی پڑی ہے سب سے بڑی لیڈران کی فوج اس کے ذریعہ ہی اتارے گئے چیلنج کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ خود بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کو یہاں کیمپ کرنا پڑا اور وزیراعلیٰ کے ساتھ روڈ شو کرنی پڑی حلقہ کے جانکار بتاتے ہیں کہ یہاں ہوا کے رخ نے بی جے پی کو پریشان کر رکھا ہے اور اس میں سب سے بڑا کردار جن سوراج کے امیدوار پرشانت کشور کو مانتے ہیں عوامی رابطہ مہم کے دوران انہیں جو ریسپونس ملا اس کی بنیاد پر ان کا دعویٰ تھا کہ لوگ اپنے مسائل کے مدنظر ایک نئے متبادل کے طور پر بدلاؤ چاہتے ہیں جبکہ بی جے پی نے ان کے دعوے کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ وہ صرف ماحول بنانے کے لیے ایسا کہہ رہے ہیں۔ اگر یہاں کے ہمارے ایم ایل اے کام نہیں کیے ہوتے تو بی جے پی کو مسلسل یہاں سے جیت کیسے ملتی رہی ہے؟ ادھر ٹیم آر جے ڈی کے کپتان تیجسوی یادو کے بیرون ملک میں رہنے کے سبب آر جے ڈی امیدوار کی رابطہ مہم میں تھوڑی کمی دیکھی گئی۔ مگر سوموار کو تیجسوی نے اس حلقہ میں موثر طریقے سے روڈ شو کر کے آر جے ڈی کیمپ کی امید بڑھا دی کئی لوگوں کا اندازہ ہے کہ اگر سوموار کے آر جے ڈی کے روڈ شو کا اثر ووٹروں پر پڑا ہوگا تو اب تک اس حلقہ میں جو ماحول بنا تھا اس کی تصویر تھوڑی بدل سکتی ہے۔ اب یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ یہ بدلاؤ کس کے لیے فائدے مند اور کس کے لیے نقصان کا سبب بنے گا۔ تصویر اور دعوے سے الگ اس ضمنی انتخاب کے نتیجے اسی بات کے واضح اشارہ دیں گے کہ عوام کو آخر کار کیا پسند ہے؟ اس کے لیے 3 اگست کا انتظار کرنا ہوگا۔

بانکی پور میں بی جے پی امیدوار کا مقابلہ کس سے؟ شیوانند تیواری نے کیا بڑا انکشاف

پٹنہ 28 جولائی (پی این ایس) بانکی پور اسمبلی کے لیے 30 جولائی کو ضمنی انتخابات ہونے ہیں۔ بانکی پور میں انتخابی مہم آج شام 5 بجے کے بعد بند ہو جائے گی۔ اس سے پہلے آر جے ڈی کے سینئر لیڈر شیوانند تیواری نے بانکی پور ضمنی انتخاب کے حوالے سے اہم سیاسی جائزہ پیش کیا ہے۔ دراصل تیواری نے انکشاف کیا ہے کہ بانکی پور سیٹ پر بی جے پی کا اصل حریف کون ہے۔ تیواری کا یہ جرات مندانہ دعویٰ آر جے ڈی کے ارکان کو حیران کر سکتا ہے۔ دریں اثنا، بی جے پی اور پرشانت کشور کی ٹیم ان کے دعوے کو اچھا محسوس کر سکتی ہے۔ دراصل شیوانند تیواری نے دعویٰ کیا ہے کہ بانکی پور اسمبلی سیٹ کے لیے اصل لڑائی بی جے پی اور پرشانت کشور کے درمیان ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نتیش کمار کی انتخابی اپیل سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی اس انتخاب کو ہلکے میں نہیں لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سیٹ کے لیے اصل مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور جن سوراج کے بانی پرشانت کشور کے درمیان ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ ان کے مطابق تیجسوی یادو کے روڈ شو نے دھوم ضرور مچا دی ہے، لیکن جولڑائی الیکشن کی سمت کا تعین کرے گی وہ بی جے پی اور پرشانت کشور کے درمیان ہے۔ شیوانند تیواری نے کہا کہ بی جے پی نے اب نتیش کمار کو انتخابی مہم میں شامل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے سابق وزیراعلیٰ نتیش کمار کی ایک ویڈیو اپیل سنی ہے جس میں لوگوں سے بی جے پی امیدوار کو ووٹ دینے کی اپیل کی گئی ہے۔ تیواری نے کہا کہ یہ اقدام ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی اس ضمنی انتخاب کو لے کر کافی سنجیدہ ہے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ یہ وہی بانکی پور سیٹ ہے جہاں نتن نوین پہلے ایم ایل اے تھے۔ اب، وہ بی جے پی کے قومی صدر ہیں، پھر بھی وہ اپنے سابقہ حلقے میں پارٹی کے ایک عام کارکن کی طرح کام کر رہے ہیں، گھر گھر اور گلی گلی جا کر پارٹی کے امیدوار کے لیے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ شیوانند تیواری نے اسے بی جے پی کے انتخابی خدشات کی علامت سے تعبیر کیا۔ شیوانند تیواری نے بی جے پی کے امیدواروں کے انتخاب کے عمل پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ایک امیدوار کے نام کا اعلان کیا گیا اور پھر اس کی جگہ دوسرے کا نام دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پیش رفت نے پارٹی کی تیاریوں پر سوالات اٹھائے ہیں۔

گورنمنٹ طبیہ کالج سے میرا ذاتی لگاؤ: گنگا پرساد چورسیا

یونانی طب کو عالمی سطح پر منفرد پہچان دلانے کے لیے کوششیں جاری: محفوظ الرحمن

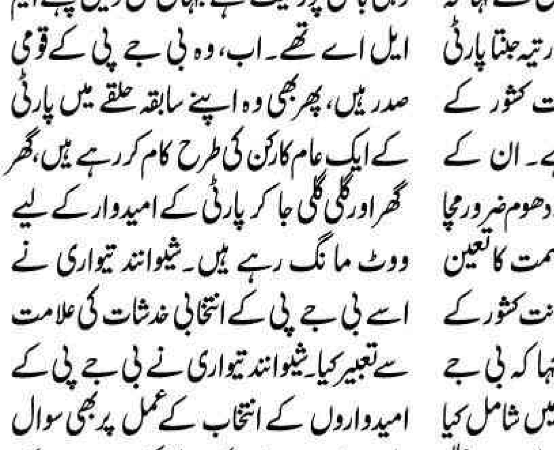

پٹنہ، 28/جولائی (پریس ریلیز) گورنمنٹ طبی کالج و اسپتال، پٹنہ کی جانب سے 28 جولائی 2026 کو صد سالہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق گورنر گنگا پرساد چورسیا نے کہا کہ 1926ء میں قائم ہونے والا یہ کالج آج تک عوام الناس کو بہترین طبی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ اس ہسپتال سے میرا ذاتی لگاؤ رہا ہے اور حکومت بہار اس کو آیوش کے شعبے میں ایک اہم اثاثہ مانتی ہے۔ وزیر بھگوان سنگھ کشواہا نے کہا کہ یونانی طریقہ علاج ملک و بیرون ملک اپنی شناخت قائم کر چکا ہے۔ انھوں نے کہا کہ صد سالہ تقریب میں شرکت ان کے لیے باعث فخر ہے اور امید ظاہر کی کہ کالج کے اساتذہ، طلبہ و طالبات اور ڈاکٹرز شب و روز محنت کر کے یونانی طب کو مزید وسعت دیں گے۔ سنی وقف بورڈ کے چیئرمین محمد ارشاد اللہ نے کہا کہ ہم سب مل کر اس تاریخ ساز ادارے کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ پروفیسر شاہنواز اختر نے اسپتال کی کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ "یہاں روزانہ 500 سے 600 مریضوں کا مفت علاج، تشخیص، لیب ٹیسٹ اور ادویات کی فراہمی کی جاتی ہے۔ پرنسپل ڈاکٹر محفوظ الرحمن نے کہا کہ یونانی طب کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ادارے نے 5 اہم قومی و ریاستی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ ایم او یو (معاہدہ) کیا ہے، جن میں ICMR (انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ)، IGIMS (اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز)، ویٹرنری سائنس یونیورسٹی، RRUM (ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن)، پٹنہ، NIPER (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیوٹیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ)، حاجی پور کے نام قابل ذکر ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ان معاہدوں کا مقصد یونانی سائنس تحقیق اور جدید شواہد کے ساتھ علاج کو عالمی معیار پر لانا ہے۔ بہار کے تمام طبی تعلیم اور تحقیقی اداروں میں یہ پہلا یونانی ادارہ ہے جس نے اس پیمانے پر تحقیقی شراکت داری قائم کی ہے۔ ہمارا مقصد اس کالج کو تعلیم اور جدید تحقیق کا بہترین مرکز بنانا ہے۔ سابق گورنر میگھالیہ گنگا پرساد چورسیا اور معزز مہمان کرام میں بھگوان سنگھ کشواہا (وزیر، پلاننگ و ڈیولپمنٹ محکمہ، حکومت بہار) اور سنجیو کمار چورسیا، محمد ارشاد اللہ (چیئرمین، سنی وقف بورڈ پٹنہ) نے مشترکہ طور پر پروگرام کا افتتاح کیا اور پروگرام کی صدارت پروفیسر (ڈاکٹر) محمد محفوظ الرحمن (پرنسپل، طبی کالج و اسپتال، پٹنہ) نے کی۔ تقریب کے اختتام پر تمام شعبہ جات کے صدور، اساتذہ، معالجین، نان ٹیچنگ اسٹاف، طلبہ و طالبات اور الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے صحافیوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔

آر جے ڈی امیدوار ریکھا گپتا کی جیت یقینی: سی پی آئی

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے منگل کے دعویٰ کیا ہے کہ بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں مہاگٹھ بندھن کی حمایت یافتہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی امیدوار شریمتی ریکھا کماری گپتا کی جیت یقینی ہے۔ مسٹر پانڈے نے آج ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کارکنان بانکی پور اسمبلی حلقے کے تحت آنے والے تمام وارڈوں میں گھر گھر جا کر انتخابی مہم چلا رہے ہیں اور آر جے ڈی امیدوار کے حق میں حمایت مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانکی پور کے عوام مہاگٹھ بندھن کے امیدوار کے حق میں متحد ہیں۔ سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ریاستی حکومت کے 100 دنوں کے دور اقتدار سے بہار کے عوام تنگ آچکے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مہنگائی، بدعنوانی، جرائم، قتل، لوٹ مار، خواتین پر مظالم اور سماجی تفریق عروج پر ہے۔ حکومت نے کئی عوام مخالف فیصلے لیے ہیں۔ طلبہ اور نوجوانوں کی تحریک کے دوران سیوان میں طلبہ پر اے کے 47 سے فائرنگ کی گئی۔ مسٹر پانڈے نے الزام لگایا کہ بہار میں بی جے پی حکومت بنتے ہی مجرم بے لگام ہو گئے ہیں۔ پولیس کا ظلم بڑھ گیا ہے۔ مہنگائی آسمان چھو رہی ہے، بدعنوانی اور لوٹ مار عروج پر ہے اور خواتین پر مظالم میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں سے زمینیں چھین کر کوڑیوں کے داموں سرمایہ داروں کے حوالے کر رہی ہے۔ ریاست کے عوام پر طرح طرح کے ٹیکس تھوپ دیے گئے ہیں۔ خزانہ خالی ہونے کی وجہ سے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی میں بحران کی خبریں آرہی ہیں۔ سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری نے کہا کہ بہار کے کسان، مزدور، طلبہ، نوجوان، خواتین اور عام عوام پریشان ہیں۔ ایسے حالات میں بہار کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تبدیلی کی شروعات بانکی پور سے ہوگی۔ بانکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں مہاگٹھ بندھن کی حمایت یافتہ آر جے ڈی امیدوار کی جیت بالکل یقینی ہے۔

ایصال ثواب کیلئے تعزیتی نشست

پٹنہ، 28/جولائی (صدر عالم صدیقی) جماعت اہل سنت کے ممتاز و جلیل القدر عالم دین حضرت علامہ مفتی عبدالقدوس اشرفی مصباحی کے ایصال ثواب کے لیے ہتھمنڈل سہرسہ میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاست بہار کے علاوہ دیگر ریاستوں کے علماء نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس تعزیتی نشست کی صدارت حضرت علامہ سید جلال الدین اشرف اشرفی جیلانی نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا طفیل عالم اشرفی نے انجام دیے اپنے خطاب میں مقررین نے ان کے حالات زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی مقررین نے کہا کہ وہ عالم باعمل تھے اور انہوں نے اپنی پوری زندگی سنت رسول کے مطابق گزاری اور شریعت کے خلاف قطعی کوئی بات برداشت نہ کرتے ملک و بیرون ملک میں ان کے تلامذہ کی تعداد بے انتہا ہے اللہ رب العزت ان کی تربت پر رحمت و نور کی بارش نازل فرمائے (امین) تعزیتی نشست میں شرکت کرنے والے اہم علماء کرام میں علامہ شبیر عالم اشرفی افاق عالم اشرفی ابو الفتح قادری غلام جیلانی ابو صالح قادری عبدالغفار نقشبندی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں صلوۃ و سلام و دعا پر اس دعائیہ مجلس کا اختتام ہوا۔ وہیں دوسری جانب حضرت علامہ مفتی عبدالقدوس اشرفی مصباحی کے انتقال پر ملک بھر سے علمائے کرام کے ذریعہ اظہار تعزیت کا سلسلہ جاری ہے ان کے انتقال پر تعزیت کرنے والوں میں حضرت علامہ سید محمود اشرف جیلانی علامہ عبدالحفیظ عزیزی علامہ سید مدنی میاں صاحب قبلہ مفتی مطیع الرحمن رضوی افاق اشرفی نظام الدین مصباحی سید محمد جلال الدین اشرف اشرفی اسماعیل جامعی عبدالودود مصباحی شبیر عالم اشرفی اور شہباز عالم اشرفی کے نام شامل ہیں۔

محمد عالم عرف محمود عالم بھارتیہ مومن فرنٹ ضلع ویشالی کے صدر منتخب

حاجی پور، 28/جولائی (شبنم پروین / عظیم الدین) بھارتیہ مومن فرنٹ ظاہری طور پر ایک سیاسی پارٹی ہے مگر یہ پارٹی سماجی، ملی، معاشی ترقی، ذات برادری سے اوپر اٹھ کر سماج کے ہر فرد کو ساتھ لے کر چلنے والی پارٹی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارتیہ مومن فرنٹ میں ہندو، مسلم، عورت و مرد کے علاوہ کافی تعداد میں نوجوان طبقہ فرنٹ میں شامل ہو کر فرنٹ کو مضبوط کرنے اور سرکاری منصوبوں کا فائدہ عوام تک پہنچانے میں سرگرم عمل نظر آتی ہے۔ بھارتیہ مومن فرنٹ کے قومی صدر ڈاکٹر محبوب عالم انصاری کے مطابق "بھارتیہ" کا معنی بھارت کا رہنے والا، "مومن" کا معنی سچا، ایماندار، غریبوں کا ہمدرد، اور "فرنٹ" کے معنی آگے بڑھاتے رہیں یعنی یہ ایک بھارت کا ایماندار، دیانتدار، ایمانداری کے ساتھ آگے بڑھ کر کام کرنے والی تنظیم ہے۔ بھارتیہ مومن فرنٹ کا ماہانہ نشست ڈاکٹر عظیم انصاری نائب قومی صدر کی رہائش گاہ پر منعقد کیا گیا۔ باتفاق رائے سماج کے معمر، تجربہ کار، حق و حقوق کی آواز بلند کرنے والے جناب محمد عالم عرف محمود عالم کو ویشالی ضلع کا صدر منتخب کیا گیا۔ یہ عہدہ جناب کبیر عالم صاحب کی رحلت کے بعد کافی عرصے سے خالی تھا۔ جناب کبیر عالم مرحوم نیک طبیعت، ملنسار، خوش مزاج، صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ ان کی رحلت سے فرنٹ کو کافی نقصان ہوا۔

बिहार सरकार

पुलिस अधीक्षक, यातायात का कार्यालय, पटना

E-mail :-sptraffic-pat-bih@gov.in, दूरभाष सं0–9031825817

यातायात प्लान/आवश्यक सूचना

बांकीपुर विधानसभा उपचुनाव–2026 के अवसर पर दिनांक–30.07.2026 को विधानसभा निर्वाचन क्षेत्र **182–बांकीपुर,** में मतदान समाप्ति के बाद ए0एन0 कॉलेज (वज्रगृह) में EVM/VVPAT जमा करने के अवसर पर यातायात के सुगम संचालन/नियंत्रण हेतु **दिनांक–30.07.2026 के संध्या 05:30 बजे से संग्रह करने वाली पार्टियों के ए0एन0कॉलेज बज्रगृह तक पहुँचने/यातायात सामान्य होने तक की अवधि के लिए (अग्निशमन/एम्बुलेंस/शववाहन/मरीजों के वाहन/न्यायिक कार्य से जुड़े वाहन/ EVM/VVPAT संग्रह कार्य में संलग्न वाहनों को छोड़कर)** निम्नलिखित यातायात व्यवस्था की जाती है:–

➢ **सामान्य वाहनों का परिचालन का मार्ग:–**

1. बोरिंग रोड में मोहिनी मोड़ से सहदेव महतो मार्ग होते हुए ए0एन0 कॉलेज से पानी टंकी मोड तक सभी प्रकार के सामान्य वाहनों का परिचालन प्रतिबंधित रहेगा।
2. बोरिंग रोड चौराहा से तपस्या मोड़/ए0एन0कॉलेज/पानी टंकी मोड़ की तरफ तक सभी प्रकार के सामान्य वाहनों का परिचालन प्रतिबंधित रहेगा।
3. उक्त अवधि में बोरिंगरोड में परिचालित होने वाले सामान्य वाहन अन्य वैकल्पिक मार्ग बेली रोड–बोरिंग रोड क्रॉसिंग से बोरिंग रोड चौराहा होते हुए बोरिंग कैनाल रोड से राजापुर पुल तक के मार्ग का प्रयोग कर सकते हैं।
4. कुर्जी मोड़ से बोरिंग रोड आने वाले सभी प्रकार के सामान्य वाहनों का परिचालन पाटलीपुत्रा गोलम्बर तक होगा। यहाँ से छोटी वाहन एवं अन्य वैकल्पिक मार्ग का प्रयोग कर सकते हैं इसके अलावे साई मंदिर मोड़ से राजीवनगर आर0ओ0बी0 के नीचे (अटल पथ) होते हुए गंतव्य की ओर जा सकते हैं। कुर्जी मोड़ से पटना जंक्सन जाने वाले वाहनों का परिचालन कुर्जी मोड़ से राजापुर पुल से बोरिंग कैनाल रोड बोरिंग रोड चौराहा होते हुए बेली–बोरिंग रोड क्रॉसिंग (बेली रोड) तक होगा।

➢ **विधानसभा निर्वाचन क्षेत्र बॉकीपुर–182 के लिए:–**

1. अशोक राजपथ–राजापुर पुल–बोरिंग रोड चौराहा–तपस्या चौक–ए0एन0 कॉलेज का मुख्य गेट।
2. भट्टाचार्या चौराहा–डाकबंगला–बेली– बोरिंग रोड क्रॉसिंग–बोरिंग रोड चौराहा–तपस्या चौक– ए0एन0कॉलेज मुख्य गेट।

EVM/VVPAT संग्रह करने वाले पार्टियों उपर वर्णित मार्ग से ए0एन0कॉलेज गेट तक आयेंगी एवं पोल्ड EVM/VVPAT को उतारने के बाद संबंधित वाहन पानी टंकी मोड़ से अटल पथ होते हुए या पानी टंकी मोड़ से पाटलीपुत्रा गोलम्बर होते हुए गंतव्य की ओर जायेगी।

पार्किंग व्यवस्था

जिन वाहन चालकों को वाहन पार्क करने की आवश्यकता होगी वे अपना वाहन निम्नलिखित स्थानों पर पार्क कर सकते हैं।

1. पानी टंकी मोड़ से अटल पथ के सर्विस लेन में कतारबद्ध तरीके से पार्क करायी जायेगी या पानी टंकी होते हुए पाटलीपुत्रा सहयोग हॉस्पिटल के सामने खाली मैदान में पार्क कराई जायेगी।
2. एस0के0पुरी पार्क के सामने दमदम पार्क में EVM/VVPAT जमा करने वाले पदाधिकारी/कर्मियों के दो पहिया वाहनों की पार्किंग होगी।

(सागर कुमार, भा0पु0से0)	(कार्तिकेय के0 शर्मा) भा0पु0से0	(कुन्दन कुमार, भा0प्र0से0)
पुलिस अधीक्षक, यातायात, पटना	वरीय पुलिस अधीक्षक, पटना	जिलाधिकारी, पटना

PR-008974 (Police) 2026-27

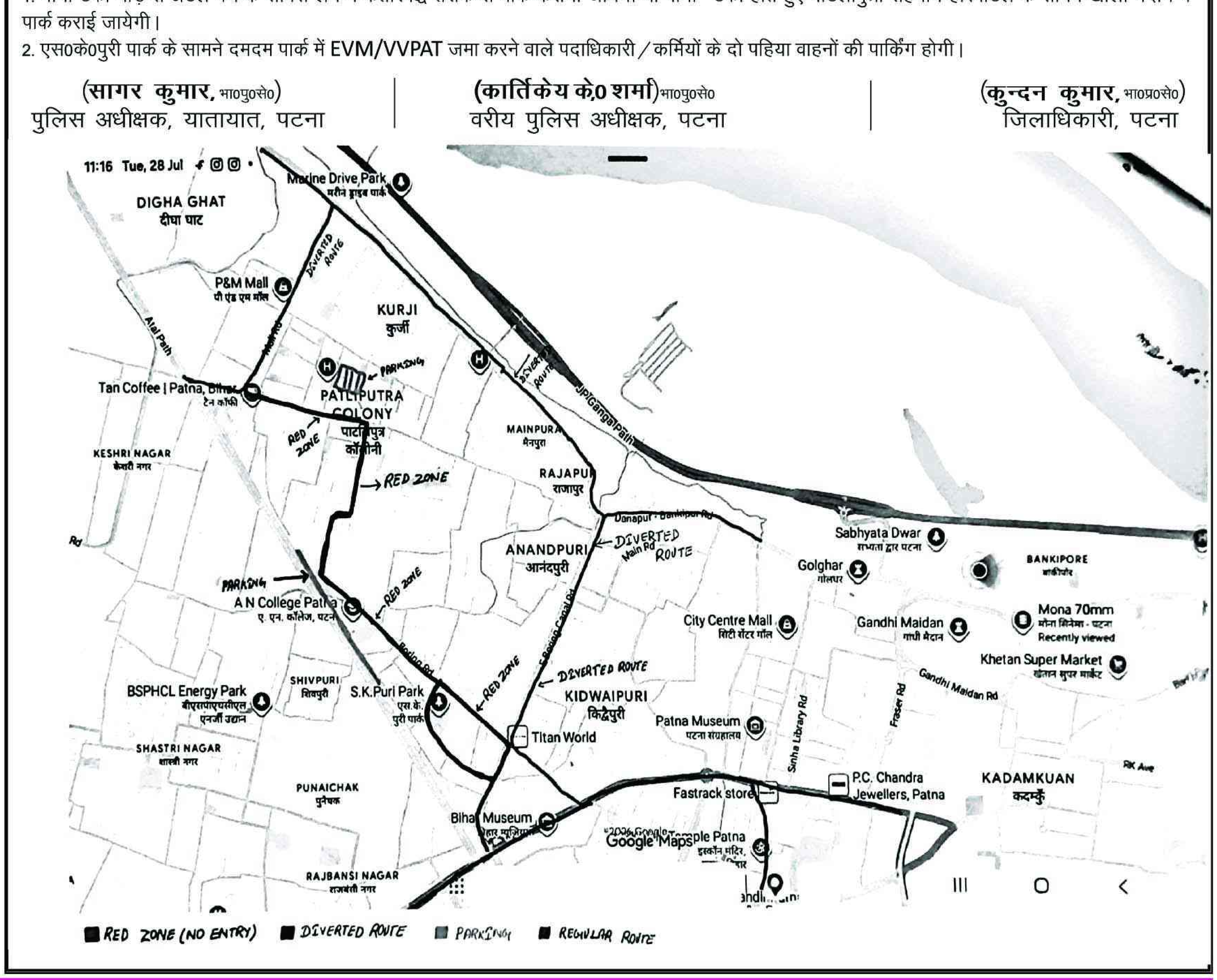

کمشنر نے دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ سے متعلق مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا

دربھنگہ، 28 جولائی (عرفان احمد پیدل) کمشنر، دربھنگہ ڈویژن، دربھنگہ، ہمانشو کمار رائے کی صدارت میں ڈویژنل سطح کے دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ سے متعلق مختلف اسکیموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں دربھنگہ، مدھوبنی اور سمستی پور اضلاع میں چلائی جارہی دیہی سڑک اور پل کی تعمیر سے متعلق اسکیموں کی پیشرفت کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ اجلاس کے دوران کمشنر نے گزشتہ سال کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور کہا کہ تمام زیر التوا اور جاری منصوبوں کی معیاری اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ پروجیکٹس کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنائیں۔ مانسون اور سیلاب کی موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کمشنر نے سپرنٹنڈنگ انجینئر، رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آنے والے سیلاب اور پانی کے جماؤ سے تباہ ہونے والی سڑکوں کو ترجیحی بنیادوں پر موٹر ایبل بنایا جائے، تاکہ دیہی علاقوں میں ٹریفک میں خلل نہ پڑے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے اور مرمت کا کام ضرورت کے مطابق فوری طور پر کیا جائے۔ کمشنر نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ پلوں کی صفائی ستھرائی کو یقینی بنائیں، تاکہ نکاسی آب ہموار رہے اور پانی جمع ہونے کے مسائل پیدا نہ ہوں۔ میٹنگ میں پرگتی یاترا، سلھ سمپرک یوجنا، چیف منسٹر رورل برج اسکیم اور دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ کی دیگر اہم اسکیموں کا پوائنٹ بہ پوائنٹ جائزہ لیا گیا۔ کمشنر نے تمام سپرنٹنڈنگ انجینئرز کو ہدایت کی کہ وہ باقاعدگی سے علاقے کا دورہ کریں، جاری اور مکمل ہونے والے منصوبوں کا سائٹ پر معائنہ کریں اور کام کے معیار پر خصوصی توجہ دیں۔ میٹنگ میں جوائنٹ کمشنر کے سکریٹری سشیل کمار مشرا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (منصوبہ بندی) پریتی کماری کے علاوہ دربھنگہ، مدھوبنی اور سمستی پور اضلاع کے دیہی کام کے محکمے کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز، ایگزیکٹیو انجینئرس، اسسٹنٹ انجینئرز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

سنجے جیسوال نے نئے بی ڈی او کا چارج سنبھالا

چھپرہ 28 جولائی (راجو) تریا بلاک ایجوکیشن آفس میں انتظامی ردوبدل کے ایک حصے کے طور پر، ایک نئے بلاک ایجوکیشن آفیسر (BEO) کا تقرر کیا گیا ہے۔ تریا کے بی ای او اور انچارج بی ای او اوم پرکاش جیسوال کے بتیا میں تبادلے کے بعد بلاک کے سینئر بی ای او سنجے جیسوال کو تریا کا نیا انچارج بی ای او مقرر کیا گیا ہے۔ تقریب میں نئے بی ای او سنجے جیسوال نے سبکدوش ہونے والے بی ای او اوم پرکاش جیسوال سے باضابطہ طور پر چارج سنبھال لیا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد انہوں نے کہا کہ بلاک میں تعلیم کی سطح کو بہتر بنانا اور تعلیمی نظام کو مضبوط بنانا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کے ساتھ بہتر ہم آہنگی اور تعاون قائم کرکے تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

کمشنر نے نئے راشن کارڈ بنانے کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایات دیں

دربھنگہ، 28 جولائی (عرفان احمد پیدل) کمشنر، دربھنگہ ڈویژن ہمانشو کمار رائے کی صدارت میں ڈویژن سطح کے فوڈ اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کی مختلف اسکیموں اور کاموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں دربھنگہ، مدھوبنی اور سمستی پور اضلاع میں چلائی جارہی اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات دی گئیں۔ جائزہ کے دوران کمشنر نے تمام ضلع سپلائی افسران کو ہدایت دی کہ وہ نئے راشن کارڈ کے لیے زیر التواء درخواستوں پر ترجیحی بنیادوں پر تیزی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں، تاکہ اہل مستحقین کو عوامی تقسیم کے نظام کا بروقت فائدہ مل سکے۔ انہوں نے راشن کارڈ بنانے کے عمل کو تیز کرنے اور کسی بھی سطح پر غیر ضروری تاخیر کی اجازت نہ دینے کی ہدایت دی۔ کمشنر نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) کے تحت منصفانہ قیمت کی دکانوں کے کام کو مزید مستحکم کرنے کے مقصد سے عوامی تقسیم کے نظام کے دکانداروں کے زیر التواء لائسنسوں کے اجراء کو تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ لائسنس کے اجراء کے بعد تقسیم کا نظام مزید موثر اور ہموار ہو جائے گا۔ میٹنگ میں کمشنر نے ڈسٹرکٹ مینیجر، اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن (ایس ایف سی) کو ہدایت دی کہ وہ گوداموں میں ذخیرہ شدہ چاول کے معیار کی باقاعدگی سے جانچ کریں۔ انہوں نے گوداموں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے اور ذخیرہ اندوزی کے انتظامات، صفائی ستھرائی اور غذائی اجناس کے معیار کی مسلسل نگرانی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر کو ہدایت کی گئی کہ وہ (سی ایم آر) کی 100 فیصد بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں۔ متعلقہ عہدیداروں کو رائس ملوں کی سرگرمیوں پر مسلسل نظر رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے کمشنر نے کہا کہ سی ایم آر سپلائی، ملنگ کا کام اور فوڈ گرین مینجمنٹ سے متعلق تمام کام مقررہ معیار اور وقت کی حد کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ میٹنگ میں جوائنٹ کمشنر کے سکریٹری شری سشیل کمار مشرا، مدھوبنی اور سمستی پور کے ضلعی سپلائی افسران، منیجر (ایس ایف سی)، ضلع کوآپریٹو آفیسر اور محکمہ خوراک اور صارفین کے تحفظ اور کوآپریٹو محکمہ کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

ڈی ایم کی سہیوگ پورٹل پر موصول درخواستوں پر تیزی لانے کے لئے میٹنگ

دربھنگہ، 28 جولائی (عرفان احمد پیدل) سہیوگ پورٹل پر موصول ہونے والی درخواستوں کا جائزہ لینے کے لیے آج ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کے دفتر کے کمرے میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں مختلف محکموں سے متعلق پورٹل پر موصول ہونے والی درخواستوں کی تازہ ترین صورتحال، زیر التوا مقدمات اور ان پر عملدرآمد کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تعاون پورٹل پر موصول ہونے والی ہر درخواست کی بروقت، شفاف اور معیاری عمل آوری کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تمام محکمے پورٹل کو باقاعدگی سے چیک کریں اور موصول ہونے والی درخواستوں کو مقررہ وقت کے اندر حل میں لائیں اور اپنی تازہ ترین معلومات پورٹل پر اپ لوڈ کریں۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ زیر التواء مقدمات کا روزانہ جائزہ لیں اور ان پر تیزی سے عمل آوری کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر مسٹر سوپنل، ضلع پنچایت راج آفیسر پون کمار یادو کے علاوہ مختلف متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

عوامی مسائل کا فوری حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح: ضلع مجسٹریٹ

کھگڑیا، 28 جولائی (محمد عرفان عالم) آج کلکٹریٹ کے دفتر کے کمرے میں وکرم ویرکر، کھگڑیا کی صدارت میں ایک عوامی قرارداد پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ضلع کے مختلف بلاکس اور پنچایتوں کے شہریوں نے ضلع مجسٹریٹ کو اپنے مسائل اور شکایات سے آگاہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہر درخواست گزار کے خدشات کو سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ موصول ہونے والی درخواستوں کی بروقت، منصفانہ اور معیاری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ عوامی مسائل کا فوری حل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی سطح پر غیر ضروری تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ آج منعقدہ عوامی ریزولیوشن میٹنگ میں ڈی سی ایل آر، کھگڑیا، سب ڈویژنل آفیسر، کھگڑیا، لینڈ ایکوزیشن برانچ، ریونیو برانچ، نگر پنچایت، مانسی، اور سرکل آفیسر، الولی سے متعلق معاملات شامل تھے۔ تمام مقدمات کی تفصیلی سماعت کرنے کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ قواعد کے مطابق ضروری کارروائی کریں اور مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ضرورت کے مطابق موصولہ درخواستوں کا سائٹ پر معائنہ کرتے ہوئے شفاف اور معیاری کارروائی کو یقینی بنائیں اور ہر درخواست دہندہ کو وقت پر کی گئی کارروائی کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے باقاعدگی سے منعقد کیے جانے والے جن سمدھن پروگرام کا مقصد عام شہریوں کے مسائل کے موثر اور شفاف حل کو یقینی بنانا اور انتظامیہ اور عوام کے درمیان اعتماد اور رابطے کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

ریجنل ویٹ لفٹنگ مقابلے کی تیاریوں کے حوالے سے میٹنگ

چھپرہ 28 جولائی (راجو) سرسوتی ششو ودیا مندر، درشن نگر، چھپرہ کے احاطے میں 2 اگست کو منعقد ہونے والے علاقائی ویٹ لفٹنگ مقابلے کی تیاریوں کے سلسلے میں اسکول میں اساتذہ کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں مقابلے کے کامیاب، منظم اور باوقار انعقاد کے لیے مختلف تنظیمی نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں، صوبائی افسر اور محکمہ کے انسپکٹر، سیوان، انیل کمار رام، اور ویٹ لفٹنگ کے صوبائی سربراہ روی رنجن نے مقابلے کے انتظامات، ذمہ داریوں اور خاکہ کے بارے میں موجود اساتذہ کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی بڑے ایونٹ کی کامیابی کا انحصار اجتماعی ہم آہنگی، نظم وضبط اور ذمہ دارانہ طرز عمل پر ہوتا ہے۔ اسکول کے پرنسپل ونود کمار نے بتایا کہ شمالی بہار، جنوبی بہار اور جھارکھنڈ کے باصلاحیت کھلاڑی اس علاقائی ویٹ لفٹنگ مقابلے میں حصہ لیں گے۔ مقابلے میں، انڈر 14، انڈر 17 اور انڈر 19 عمر کے گروپس کے بھائی اور بہنیں اپنی طاقت، طاقت اور ایتھلیٹک صلاحیت کا مظاہرہ کریں گے۔ اسکول فیملی نے مقابلے کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے رہائش، کھانا، استقبالیہ، رجسٹریشن، کھیل کے میدان، سیکورٹی، طبی دیکھ بھال، اور دیگر ضروری انتظامات کو منظم کرنے کے لیے کام شروع کر دیا ہے۔ اجلاس میں موجود اساتذہ نے مقابلہ کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی پوری لگن اور تعاون کا عہد کیا۔ اسکول کے خاندان نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ علاقائی ویٹ لفٹنگ مقابلہ نہ صرف کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرے گا بلکہ نظم وضبط، محنت، خوداعتمادی اور کھیلوں کی مہارت کے ذریعے قوم کی تعمیر میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ میٹنگ میں اساتذہ، بہنیں اور عملہ موجود تھا۔

کانگریس سیوادل کے بینر تلے یک روزہ احتجاج

چھپرہ 28 جولائی (راجو) بہار پردیش کانگریس سیوادل کے بینر تلے سارن کلکٹریٹ کے سامنے ایک روزہ احتجاج کا اہتمام کیا گیا جس میں غیر فنڈ ڈ ایجوکیشن پالیسی کو ختم کرنے، غیر فنڈ ڈ تعلیمی اداروں کو ایڈجسٹ کرنے اور اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو ریگولر پے سکیل، پنشن، سروس سیکورٹی اور کیش لیس صحت کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ضلع صدر ڈاکٹر شنکر چودھری نے کی جبکہ اس کی نظامت مشترکہ طور پر وریندر پرساد سنگھ اور اتل تیواری نے کی۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے یادو نے کہا کہ برسوں سے کام کر رہے غیر تعلیم یافتہ اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ تعلیمی نظام میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، اس کے باوجود آج بھی وہ باعزت تنخواہوں، پنشن اور سماجی تحفظ سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرحلہ وار تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک حکومت غیر فنڈ ڈ تعلیمی پالیسی کے خاتمے کا کوئی مثبت فیصلہ نہیں کرتی۔ مظاہرین نے حکومت سے تمام غیر امدادی اسکولوں، انٹر کالجوں اور الحاق شدہ ڈگری کالجوں کو یکجا کرنے اور اساتذہ کو باقاعدہ تنخواہ، پنشن اور دیگر خدمات کے فوائد فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے بعد اساتذہ اور کانگریس سیوادل کارکنان کلکٹریٹ پہنچے اور وزیر اعلیٰ کے نام ایک میمورنڈم ضلع انتظامیہ کو سونپا۔ بھوپیندر پرساد سنگھ، ملک پرساد یادو، ڈاکٹر وریندر کمار سنگھ، ڈاکٹر کے. رائے، پروفیسر رمیش پرساد یادو، فیصل انور کے علاوہ اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور کانگریس کارکنان کی بڑی تعداد احتجاج میں موجود تھی۔

الیکٹورل لٹریسی کلب کے لیے اورینٹیشن میٹنگ منعقد

چھپرہ 28 جولائی (راجو) الیکٹورل لٹریسی کلب (ELC) کے لیے ایک اورینٹیشن میٹنگ چھپرہ شہر کے ماڈل اسکول (ضلع ودیالیہ) میں منعقد ہوئی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کی روشنی میں، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ویبھو سریواستو نے ضلع کے تمام کالجوں، اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں ELC کو فعال کرنے کا حکم جاری کیا۔ ای ایل سی اورینٹیشن پروگرام کا آغاز تعلیمی اداروں میں ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال کی رہنمائی اور ڈی ای او نشانت کرن کی قیادت میں کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن برانچ کی ہدایت پر ماسٹر ٹرینرز کی ٹیم نے ڈسٹرکٹ اسکول کا دورہ کیا۔ ندیم احمد نے ای ایل سی کا تعارف کرایا اور کوئز کے ذریعے ہندوستانی آئین، جمہوری اقدار اور انتخابی عمل کے بارے میں بیداری سیشن کا انعقاد کیا۔ اس نے ELC کا تعارف کرایا، اس کی تشکیل، کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کی۔ انہوں نے انتخابی عمل، ووٹ ڈالنے اور ووٹوں کی گنتی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ SWEEP کے ماہر تعلیم سنتوش کمار بنٹی نے انتخابی فہرستوں کی تیاری اور اپ ڈیٹ کرنے کی بنیادی باتوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ووٹر رجسٹریشن کے عمل اور ووٹر سروس بیداری میں ای ایل سی کے کردار پر روشنی ڈالی، کوئز، مباحثہ، فرضی پول، رجسٹریشن مقابلوں، اور دیگر سرگرمیوں پر روشنی ڈالی جو منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کو متعارف کرایا۔ اس موقع پر ماسٹر ٹرینر ونے کمار سنگھ، اسکول کے اساتذہ وشال کمار سوربھ، سندھیا کماری، چندر کمار سنگھ، کمار راجیو، ڈاکٹر مو ولی اللہ، سدھا کر کشیپ، ویبھا کماری، شیلیندر کمار ساہ، ابھیناش کمار، پونم کماری، امریتا گپتا، نیتو کمار، یاو کمار، مکیش کمار، دیو کمار، دیو کمار اور دیگر موجود تھے۔ ویبھا کماری، کماری سلینی تیواری، اپرنا کماری، کماری سیما گری، سپریا رانی، انوپ کمار شرما، وکاس پانڈے، نیتو رائے وغیرہ موجود تھے۔

بیٹی بچاؤ۔بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے تحت ''بیٹی جنم اتسو'' منایا گیا

دربھنگہ، 28 جولائی (عرفان احمد پیدل) خواتین اور اطفال ترقی کارپوریشن، حکومت بہار کی ہدایات کی روشنی میں، بیٹی بچاؤ۔بیٹی پڑھاؤ منصوبہ کے تحت، منگل کو دربھنگہ ضلع کے سب ڈویژنل ہیلتھ سینٹر، بینی پور میں ''بیٹی جنم اتسو'' اور آبادی استحکام پکھواڑہ کے تحت ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں صنفی ماہر ڈولی کماری اور مالیاتی خواندگی کے ماہر وریندر کمار نے چار نوزائیدہ بچیوں کے خاندانوں کو بیبی کٹس فراہم کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد لڑکیوں کی پیدائش کے حوالے سے مثبت رویہ کو فروغ دینا، جنسی تناسب کو بہتر بنانا اور لڑکیوں

کی مساوی اور باعزت پرورش اور ان کے حقوق کے بارے میں عوامی شعور کو اجاگر کرنا ہے۔ تقریب کے دوران نومولود بچیوں اور ان کے اہل خانہ کو خوش آمدید کہا گیا اور انہیں مبارکباد دی گئی۔ بچیوں کی ماؤں اور سرپرستوں کو بے بی کٹ گفٹ پیک پیش کیے گئے، انہیں مبارکباد دی گئی، اور بچی کی پیدائش کا جشن منانے کا پیغام دیا۔ اس موقع پر 0 سے 6 ماہ کی عمر کے بچوں کو ماں کا دودھ پلانے، باقاعدگی سے حفاظتی ٹیکے لگوانے، متوازن غذائیت اور بچیوں کی تعلیم اور تحفظ کے حوالے سے بھی اہم معلومات کا تبادلہ کیا گیا۔ شرکاء سے لڑکیوں کی صحت، تعلیم اور حفاظت کو یقینی بنانے اور انہیں مساوی مواقع فراہم کرنے کا عہد کیا گیا۔ اسپتال کے منیجر، بی سی ایم، آشا ورکرس، سیلف ہیلپ گروپ کے ممبران اور کمیونٹی کے دیگر معززین نے اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اسی طرح کے پروگرام، مقامی حالات کے مطابق، ضلع بھر کے مختلف بلاکس اور آنگن باڑی مراکز میں بھی منعقد کیے گئے۔

ارچنا کماری نے سڑک اور آرسی سی ڈرین کا سنگ بنیاد رکھا

کھگڑیا، 28 جولائی (محمد عرفان عالم) نگر پریشد کھگڑیا علاقہ میں ترقیاتی کاموں کا پہیہ مسلسل تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے۔ شہر کے تمام وارڈز میں بنیادی سہولیات کو وسعت دینے کے لیے کروڑوں روپے کے منصوبوں پر عمل کیا جارہا ہے۔ اسی سلسلے میں وارڈ نمبر 04 کے تحت شیخ پورہ کے عوام کو ایک اور بڑا ترقیاتی تحفہ ملا ہے۔ سٹی کونسل کی صدر ارچنا کماری نے تقریباً 20 لاکھ 41 ہزار 394 روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے آرسی سی ڈرین اور پی سی سی سڑک کی تعمیر کا کر سنگ بنیاد رکھا۔ وہ لوگ جو برسوں سے ناقص سڑکوں اور نکاسی آب کے مسائل سے نبرد آزما تھے، انہوں نے اس منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس کی تکمیل سے پورا محلہ بدل جائے گا۔ اب پختہ آرسی سی ڈرین اور پی سی سی روڈ کی تعمیر سے یہ مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے گا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سٹی کونسل کی چیئر پرسن ارچنا کماری نے کہا کہ کھگڑیا سٹی کونسل ہر وارڈ میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی کا اصل مقصد شہریوں کو بہتر زندگی، بہتر سڑکیں، بہتر نکاسی آب اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا ہے۔ آنے والے دنوں میں کئی نئے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا اور افتتاح بھی کیا جائے گا۔ وارڈ کونسلر سیما سنہا نے پروگرام کی صدارت کی۔ ارچنا کماری سے اظہار تشکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم وارڈ نمبر 4 کے لیے انتہائی اہم ہے۔ تقریب میں وارڈ کونسلر امت کمار سنہا، وارڈ کونسلر پپو یادو، وارڈ کونسلر رنجیت کمار، پی اے سی ایس صدر رجنیتی یادو، امریش پٹیل، راجیو کمار، نیرج کمار، روہت کمار، شیوم کمار اور بڑی تعداد میں مقامی شہری اور معززین موجود تھے۔ یہ آرسی سی ڈرین اور پی سی سی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ جس کی لاگت تقریباً 20.41 لاکھ روپے ہے، وارڈ نمبر 4 کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ تکمیل کے بعد شیخ پورہ میں آمدورفت آسان ہو جائے گی، پانی جمع ہونے کے مسائل ختم ہو جائیں گے، اور پورا علاقہ ایک نئی شناخت حاصل کرے گا۔

پی این بی میٹ لائف نے سیوان میں نئی شاخ کھول کر اپنی موجودگی درج کرائی

سیوان 28 جولائی (پریس ریلیز) بھارت کی معروف لائف انشورنس کمپنیوں میں سے ایک، پی این بی میٹ لائف انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (پی این بی میٹ لائف) نے سیوان، بہار میں اپنی نئی شاخ کے افتتاح کا اعلان کیا ہے۔ شاخ کا افتتاح کمپنی کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ انشورنس کو مزید آسان اور رسائی کے قابل بنانا چاہتی ہے، تاکہ صارفین کو جہاں بھی وہ ہوں، پالیسی سروسز اور قابل اعتماد مشورے فراہم ہو سکیں۔ سمیر بنسل، ایم ڈی اور سی ای او، پی این بی میٹ لائف نے کہا کہ اعتماد ہمیشہ سے پی این بی میٹ لائف کے اپنے صارفین کے ساتھ تعلقات کی بنیاد رہا ہے۔ پورے بھارت میں اب 184 شاخوں کے ساتھ، ہم نہ صرف اپنی رسائی کو وسعت دے رہے ہیں بلکہ اس اعتماد کو بھی مضبوط کر رہے ہیں کہ گاہک ہر قدم پر ہم پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ ہماری توجہ وہاں موجود رہنے پر ہے جہاں انہیں ہماری سب سے زیادہ ضرورت ہے تحفظ کو ان کے قریب لانا، اسے آسان بنانا اور اعتماد کے ساتھ ان کے مالی مستقبل کی منصوبہ بندی میں مدد کرنا۔" اپنی 184 شاخوں کے علاوہ، کمپنی 20000 سے زائد بینک ایشورنس پارٹنر** مقامات کے ذریعے بھی صارفین تک پہنچتی ہے، جس سے اس کے تحفظ اور بچت کے حل تک وسیع اور قابل اعتماد رسائی یقینی بنتی ہے۔ اپنے نیٹ ورک کو قابل اعتماد شراکت داریوں کے ساتھ جوڑ کر، پی این بی میٹ لائف مسلسل گاہکوں کو ان کے مالیاتی سفر کے ہر مرحلے پر اعلیٰ معیار کی خدمات اور تعاون فراہم کر رہا ہے۔

این بی پی ڈی سی ایل لڑکیوں کی تعلیم کے لیے پابند عہد: راہل کمار

پٹنہ 28 جولائی (پریس ریلیز) سماجی ذمہ داری کے تئیں اپنی وابستگی کو مضبوط بناتے ہوئے، نارتھ بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ (NBPDCL) نے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے تحت ایک اہم پہل شروع کی ہے۔ مینجنگ ڈائریکٹر راہل کمار (IAS) کی قیادت میں، کمپنی نے مالی سال 2025-26 کے لیے حکومت بہار کے پسماندہ طبقات اور انتہائی پسماندہ طبقات کے بہبود کے محکمے کے ذریعے چلائے جانے والے لڑکیوں کے اسکول کو 72 اسمارٹ ٹی وی فراہم کیے ہیں۔ اس اقدام پر 5.4 ملین روپے لاگت آئی۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ 16 مارچ 2026 کو منعقدہ NBPDCL کی 158 ویں بورڈ میٹنگ میں CSR کمیٹی کی سفارش پر لیا گیا تھا۔ ریاست کے مختلف اضلاع کے اسکولوں کے نمائندوں میں اسمارٹ ٹی وی تقسیم کرتے ہوئے مینجنگ ڈائریکٹر راہل کمار نے کہا کہ NBPDCL معیاری اور قابل بھروسہ بجلی کی خدمات فراہم کرنے اور اپنی سماجی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے یکساں طور پر پابند عہد ہے۔ کمپنی کے CSR اقدامات کا مقصد تعلیم، ڈیجیٹل بااختیار بنانے اور سماجی ترقی کو فروغ دینا ہے، اس طرح معاشرے کے پسماندہ اور ضرورت مند طبقوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ NBPDCL بورڈ کے منظور کردہ فیصلے کے مطابق، ہر اسکول کو 6 اسمارٹ ٹی وی فراہم کیے گئے ہیں۔ فائدہ اٹھانے والے اسکول ارریہ، پورنیہ، سمستی پور، سیوان، گوپال گنج، دربھنگہ، کشن گنج، سہرسہ، سپول، کھگڑیا، مدھے پورہ اور بیگوسرائے کے اضلاع میں واقع ہیں۔ یہ اقدام اسکولوں میں ڈیجیٹل سیکھنے کے وسائل کو مضبوط بنانے اور طالبات کو جدید اور معیاری سیکھنے کی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔

ڈی ایم نے جمشید مرحوم کی اہلیہ کو 7,55,783 روپے کا چیک دیا

دربھنگہ، 28 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے آج رسمی طور پر ہندوستانی سفارت خانے، ریاض کی طرف سے بھیجے گئے 7,55,783 روپے کا چیک حوالے کیا، جو سعودی عرب میں مرحوم جمشید کی قانونی وارث کے طور پر ان کی اہلیہ مسز حسن آرا خاتون کو ادا کرنے کے لیے بھیجے گئے۔ مسز حسن آرا خاتون گاؤں۔ٹیکتار، پوسٹ۔مادھ پور۔تھانہ کمتول زون۔سنگھواڑا، ضلع دربھنگہ کی رہنے والی ہیں۔ بھارتی سفارتخانے سے موصول ہونے والا یہ چیک ریاض کو ان کے شوہر مرحوم جمشید کے قانونی وارث کے طور پر دیا گیا تھا۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام عمل کو قواعد کے مطابق شفاف اور بروقت مکمل کریں تاکہ مستحقین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

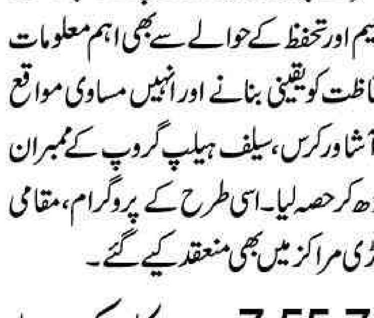

آرایف ایم پروڈکشن ہاؤس کی جانب سے ایشیا پیسیفک ایکسیلنس ایوارڈ کا آغاز

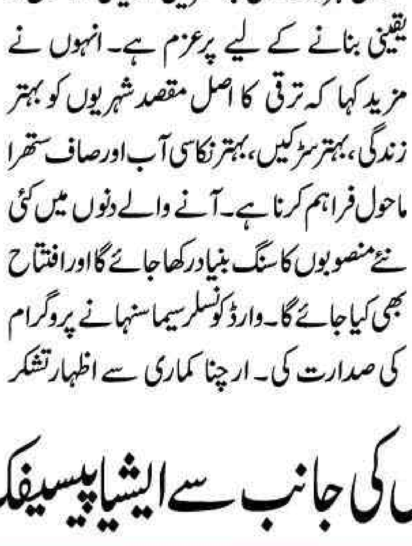

پٹنہ 28 جولائی (پریس ریلیز) پٹنہ کے ہوٹل پناش میں آرایف ایم پروڈکشن ہاؤس کی جانب سے ایشیا پیسیفک ایکسیلنس ایوارڈ 2026 کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں آرٹ، کلچر، تعلیم، بزنس، سماجی خدمت، صحت اور میڈیا سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی 25 ممتاز شخصیات کو عزت افزائی سے نوازا گیا۔ پروگرام میں بالی ووڈ فنکاروں کی موجودگی نے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ تقریب میں بالی ووڈ اداکار گلشن گروور، مشتاق خان، شہباز خان، اداکارہ ریتو شیوپوری، انجلی راگھو اور مشہور جادوگر اجیت نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ تمام فنکاروں نے ایوارڈ حاصل کرنے والی شخصیات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے کام کی تعریف کی اور کہا کہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے والے لوگوں کا اعزاز کرنا انتہائی حوصلہ افزا پہل ہے۔ پروگرام کے دوران رنگارنگ ثقافتی پیشکشوں، لائیو سیکسوفون پرفارمنس، میجک شو اور نیٹ ورکنگ سیشن نے حاضرین کو خوب محظوظ کیا۔ پورے ایونٹ میں بالی ووڈ اور بہار کی ثقافتی صلاحیتوں کا بہترین امتزاج دیکھنے کو ملا۔ آرایف ایم پروڈکشن ہاؤس کے ڈائریکٹر راہل راج نے کہا کہ ایشیا پیسیفک ایکسیلنس ایوارڈ 2026 کا مقصد مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی صلاحیتوں کو سراہنا اور انہیں قومی و بین الاقوامی سطح پر شناخت دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں اس طرح کے بڑے ایونٹس سے مقامی صلاحیتوں کو نیا پلیٹ فارم اور نئی پہچان ملے گی۔ وہیں کو۔ڈائریکٹر محمد فیضان نے کہا کہ یہ انعقاد بہار کی صلاحیتوں کو عالمی پلیٹ فارم تک پہنچانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ آنے والے سالوں میں اس ایوارڈ تقریب کو ملک کے سب سے معتبر ایونٹس میں شامل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

ڈی ایم نے عہدیداروں کو تعلیمی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے ہدایات دیں

کھگڑیا، 28 جولائی (محمد عرفان عالم) محکمہ تعلیم کی ایک اہم جائزہ میٹنگ آج کلکٹریٹ کے میٹنگ ہال میں ضلع مجسٹریٹ کھگڑیا وکرم ویرکر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (DEO)، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (پرائمری ایجوکیشن)، تمام بلاک ایجوکیشن آفیسرز (BEO)، BRCs، کلسٹر سطح کے افسران، کلرک، اکاؤنٹنٹ، اور محکمہ تعلیم کے دیگر متعلقہ افسران اور عملہ موجود تھے۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کو تعلیمی نظام کو مزید موثر، معیار پر مبنی اور نتیجہ پر مبنی بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کی معیاری تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانا محکمہ تعلیم کی اولین ترجیح ہے۔ جائزہ کے دوران، محکمہ تعلیم کے اندر مختلف اہم موضوعات بشمول قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020)، تعلیم کا حق ایکٹ (RTE)، اور FLAM، پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ پرائمری اور مڈل سکولوں کے موثر آپریشن سے متعلق اہم نکات کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری ہدایات بھی فراہم کی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے اسکولوں میں نئی تعلیمی پالیسی کے موثر نفاذ، حق تعلیم کے قانون کی 100% تعمیل، FLAM کے ذریعے بچوں کی بنیادی زبان اور ریاضی کی مہارتوں کی نشوونما، طے شدہ سیکھنے کے نتائج حاصل کرنے، طلباء اور اساتذہ کی باقاعدگی سے حاضری کو یقینی بنانے، PM POSHAN (مڈ ڈے میل) کے معیار کو برقرار رکھنے، اسکالرشپ کے دیگر فوائد، نصابی کتابوں کی فراہمی کے لیے ہدایت دی۔ اسکیمیں، ایک محفوظ اور بچوں کے لیے دوستانہ اسکول کا ماحول تیار کرنا، اسکول مینجمنٹ کمیٹی (SMC) کی باقاعدگی سے میٹنگوں کا انعقاد، جامع تعلیم کو فروغ دینا، اسکولوں میں صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلاء کے مناسب انتظامات اور مسلسل تعلیمی نگرانی اور تشخیص کے ذریعے تعلیم کے معیار کو مسلسل بہتر بنانا۔ میٹنگ میں، ضلع مجسٹریٹ نے تمام تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ وقت کے اندر اپنے اسکولوں میں پڑھنے والے ہر طالب علم کے لیے 100% آدھار کی تصدیق اور APAAR آئی ڈی بنانے کو یقینی بنائیں۔

جے ایس اے ہائی اسپیڈ آٹو کے نئے شوروم کا افتتاح

پٹنہ، 28 جولائی، (پریس ریلیز) برقی نقل وحرکت کو فروغ دینے کی طرف ایک اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے، جے ایس اے ہائی اسپیڈ آٹو کے آتھرائزڈ شوروم " آنند آٹو" کا اتوار کو مٹھاپور کے پرانے میٹھاپور بس اسٹینڈ کے قریب ہری سیوا بلڈنگ میں افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر آلوک کمار نے کہا کہ نئے شوروم کے کھلنے سے پٹنہ اور آس پاس کے علاقوں میں صارفین کو ایک ہی جگہ پر JSA NV الیکٹرک آٹوز کی جدید، قابل بھروسہ اور جدید ترین رینج تک رسائی حاصل ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ افتتاح کے موقع پر بکنگ کرانے والے صارفین کو خصوصی رعایت بھی دی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ الیکٹرک آٹو، جس کی قیمت تقریباً 20.4 لاکھ ہے، ایک ہی چارج پر 240 کلومیٹر تک ڈرائیونگ کی حد رکھتی ہے، جو اسے اقتصادی اور تجارتی استعمال کے لیے مفید بناتی ہے۔ جے ایس اے کے علاقائی مینیجر امبریش پانڈے نے کہا کہ کمپنی کا مقصد ماحول دوست، سستی اور قابل اعتماد نقل وحمل کو فروغ دینا ہے۔

بروقت جانچ، ویکسی نیشن اور بیداری ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کا مؤثر طریقہ: ڈاکٹر امیتیش کمار

پٹنہ، 28 جولائی (پریس ریلیز) عالمی یوم ہیپاٹائٹس کے موقع پر، مہاویر پیرا میڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے منگل کو تارا منڈل آڈیٹوریم، پٹنہ میں پیرا میڈیکل بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد کمیونٹی اور مستقبل کے ہیلتھ ورکرس میں سنگین بیماری ہیپاٹائٹس کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور بروقت جانچ اور علاج کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ پروگرام میں پیرامیڈیکل طلباء، ڈاکٹروں اور ماہرین صحت کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کلیدی مقرر اور معروف ماہر گیسٹرولاجسٹ ڈاکٹر امیتیش کمار نے کہا کہ ہیپاٹائٹس آج بھی دنیا میں سنگین چیلنج ہے لیکن بروقت جانچ، ویکسی نیشن اور مناسب علاج کے ذریعے اس بیماری سے ہونے والی سنگین پیچیدگیوں کو کافی حد تک روکا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں کو لیور سے متعلق کسی بھی مسائل یا ابتدائی علامات کو ہلکا میں نہیں لینا چاہیے اور باقاعدگی سے صحت کی جانچ کروانی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عالمی یوم ہیپاٹائٹس کا مقصد نہ صرف بیداری پھیلانا ہے بلکہ لوگوں کو جلد ٹیسٹ کروانے، ویکسی نیشن اور انفیکشن سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ترغیب دینا بھی ہے۔ پروگرام کے دوران اسٹوڈنٹ کی جانکاری کے لئے "Know Your Hepatitis Knowledge Score" کے موضوع پر ایک خصوصی کوئز مقابلہ منعقد کیا گیا۔ مقابلہ میں طلبا نے ہیپاٹس سے متعلق صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ 9 پیرامیڈیکل طلبا کو انعام سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مکیش ہساریہ، ڈی آئی جی منوج کمار ناٹ اور جے پرکاش ٹوڑی نے اپنے خطابات میں صحت سے متعلق بیداری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر مہاویر پیرا میڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پٹنہ کے طلباء نے ہیپاٹائٹس کی وجوہات، علامات، روک تھام، ویکسی نیشن اور علاج کے حوالے سے ماہرین سے اہم معلومات حاصل کیں۔ پروگرام میں دیا گیا پیغام یہ تھا کہ ''بیداری ہی بچاؤ کا پہلا قدم ہے'' اور اگر ہر شخص بروقت جانچ اور ویکسی نیشن کو اپنا لے تو ہیپاٹائٹس جیسی سنگین بیماریوں پر موثر طریقے سے قابو پایا جا سکتا ہے۔

انجینئرنگ کام

ٹنڈر نوٹس نمبر۔ 2026 of 13 ; مورخہ: 24-07-2026۔ درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ :ٹنڈر نمبر DCESTMLG-20-2026۔ کام کا نام اور مقام: (الف) ایکو پارک امین گاؤں میں فاریسٹری سمیت گرین ہاؤس اور ایکو لاجیکل ہٹ کا انتظام اور تعمیر۔ (ب) نامباڑی میں۔ ایس ایس ای رڈبلیو نامباڑی کے حلقہ اختیار میں ریلوے کی حساس والی زمین پر تجاوزات روکنے کے لئے باؤنڈری وال کی تعمیر (3.6 کیلومیٹر)۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 3,70,56,955.14: زر پیشگی: روپے 7,41,100.00۔ ای۔ ٹنڈرس 14-08-2026 کو 13.00 بجے بند ہوں گے اور 14-08-2026 کو 13.00 بجے کھلیں گے۔ تفصیل کے لئے www.ireps.gov.in پر معائنہ کریں۔

ڈپٹی چیف انجینئر رائے اسٹیٹ، مالیگاؤں
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بجلی سپلائی تقسیم نیٹ ورک کا سدھار

ٹنڈر نوٹس نمبر: Dy.CEE/PS/MLG/HQ/09/26-27، مورخہ: 30-07-2026۔ درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر DYCEE-PS-MLG- HQ- 09: 26-27; کام کا نام: سینٹرل گوتا نگر کالونی میں بجلی سپلائی تقسیم نیٹ ورک کا سدھار، اوور ہیڈ لائنوں کو زمین کے اندر کیبلوں (انڈر گراؤنڈ کیبلوں) سے بدلنا۔ مشتہر قیمت: روپے/-2,21,14,120: زر پیشگی: روپے/-4,62,300; ٹنڈر کے بند کرنے کی تاریخ اور وقت 14-08-2026 کو 15:00 بجے۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزات کے ساتھ پوری جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوگی۔

ڈپٹی سی ای ای / پی ایس / ایم ایل جی / ایچ کیو
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

شراونی میلہ کی تیاریوں کا ڈی ایم نے لیا جائزہ، سیکورٹی اور صفائی پر خصوصی توجہ

سیوان،28 جولائی (پرویز اختر)
شراونی میلہ 2026 کے کامیاب، محفوظ اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ضلع انتظامیہ نے تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اسی سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ وویک رنجن میتریہ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا کی مشترکہ صدارت میں بابا مہندر ناتھ مندر، مہندار کے احاطے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مقامی انتظامیہ، مندر کے پجاریوں، دکانداروں، عوامی نمائندوں اور شہریوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں میلہ کے دوران امن و امان، زائرین کی سیکورٹی، صفائی ستھرائی اور بنیادی سہولتوں کے انتظامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ شراونی میلہ میں بڑی تعداد میں عقیدت مند بابا مہندر ناتھ مندر پہنچتے ہیں، اس لیے انتظامیہ کی اولین ترجیح انہیں محفوظ، صاف ستھرا اور سہولت آمیز ماحول فراہم کرنا ہے۔ انتظامیہ نے مندر کے احاطے اور تالاب کی باقاعدہ صفائی کو یقینی بنانے اور تالاب کی جانب زائرین کی حفاظت کے پیش نظر مندر میں مناسب تعداد میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں۔ میلے کے دوران صفائی اور دیگر انتظامات متاثرہ ہوں، اس کے لیے اضافی مزدور تعینات کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ رام گڑھ بازار سے مندر تک جانے والی سڑک کی فوری مرمت کا حکم جاری کیا گیا، اور متعلقہ محکموں کو جلد سڑک درست کرنے کی ہدایت دی تاکہ زائرین کو آمد و رفت میں دشواری نہ ہو۔ انتظامیہ نے مندر کے راستے میں قائم عارضی دکانوں کو دو دن کے اندر ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ خواتین اور مرد زائرین کے لیے الگ الگ غسل گھاٹ تیار کیے جائیں گے اور وہاں ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ بھیڑ کے بہتر انتظام کے لیے مندر میں مضبوط بیریکیڈنگ اور مرکزی سڑک پر مناسب روشنی کے انتظامات کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ میلہ کے دوران چلنت بیت الخلا اور پینے کے صاف پانی کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں عوامی نمائندوں، مندر انتظامیہ اور دکانداروں نے انتظامیہ کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ ضلع انتظامیہ نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ مقررہ وقت پر کام مکمل کرتے ہوئے فیصلوں پر بروقت عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ شراونی میلہ پرامن، منظم اور کامیاب انداز میں منعقد ہو سکے۔

جہیز قتل معاملے میں شوہر سمیت تمام ملزمین قصوروار قرار

سیوان،28 جولائی (پرویز اختر)
جہیز قتل کے ایک اہم مقدمے میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سوم امیش منی ترپاٹھی کی عدالت نے شوہر سمیت تمام ملزمان کو قصوروار قرار دے دیا ہے۔ عدالت نے مختلف دفعات کے تحت جرم ثابت ہونے کے بعد سزا کے تعین کے لیے آئندہ 6 اگست کی تاریخ مقرر کی ہے۔ استغاثہ کی جانب سے مقدمہ کی پیروی کرنے والے ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر رگھوور سنگھ نے بتایا کہ یہ معاملہ بھگون پور ہاٹ تھانہ میں درج جہیز قتل مقدمے سے متعلق ہے۔ سماعت کے دوران پیش کیے گئے شواہد اور گواہوں کے بیانات کی بنیاد پر عدالت نے تمام ملزمان کو قصوروار پایا۔ عدالتی کارروائی کے مطابق بھگون پور ہاٹ تھانہ علاقے کے سنگھ پور باشندہ اشرفی مہتو کی بیٹی کی شادی جون 2009 میں دارونداتھانہ کے رامس پور گاؤں کے ایک نوجوان سے ہوئی تھی۔ شادی کے ایک دو سال بعد خاتون کو جہیز کے لیے ہراساں کیے جانے کا الزام سامنے آیا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق سسرال والے اضافی جہیز کا مطالبہ کرتے تھے اور اسی وجہ سے خاتون کو مسلسل ذہنی اور جسمانی اذیت دی جاتی تھی۔ بعد ازاں خاتون کی لاش مشتبہ حالت میں ریلوے ٹریک کے قریب برآمد ہوئی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد میکے والوں نے سسرال فریق پر جہیز کے لیے قتل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے بھگون پور ہاٹ تھانہ میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ ایف آئی آر میں شوہر، دیور، نند اور دیگر افراد کو نامزد کیا گیا تھا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ کی طرف سے رگھوور سنگھ نے عدالت کے روبرو دلائل پیش کیے جبکہ دفاع کی جانب سے وکیل ششی رنجن سنگھ نے ملزمان کا موقف رکھا۔ دونوں فریقین کے دلائل سننے اور دستیاب شواہد کا جائزہ لینے کے بعد عدالت نے تمام نامزد ملزمان کو قصوروار قرار دیا۔ عدالت کے فیصلے کے بعد مقتولہ کے اہل خانہ نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں انصاف کی امید تھی۔ اب تمام ملزمان کی سزا کا فیصلہ 6 اگست کو سنایا جائے گا جس پر مقامی لوگوں کی بھی نظر لگی ہوئی ہے۔

پیسوں کے تنازع میں انٹرمیڈیٹ کے طالب علم کا قتل، دو ملزم گرفتار

آرہ،28 جولائی (پی این ایس)
بھوجپور ضلع کے گجراج گنج او پی علاقے کے مساڑھ گاؤں میں انٹر کے طالب علم پریتم کمار سنگھ عرف پریتم راج کے قتل معمہ کو پولیس نے حل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق 44 ہزار روپے کے لین دین کے تنازع میں گاؤں کے ہی دو نوجوانوں نے پتھر اور چاقو سے حملہ کر کے اس کا قتل کر دیا تھا۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے اور ان کی نشاندہی پر قتل میں استعمال ہونے والا چاقو، پتھر اور خون آلود کپڑے بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ گرفتار ملزمان کی شناخت مساڑھ گاؤں کے انشو کمار اور بھولو کمار سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں نے دوران تفتیش اپنا جرم قبول کر لیا ہے۔ صدر ایس ڈی پی او ون راج کمار شاہ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ 17 جولائی کی شام پریتم کمار سنگھ گھر سے سامان خریدنے نکلا تھا، جس کے بعد اس پر حملہ کیا گیا اور اس کی لاش رات میں گاؤں کی مہادلتی بستی کے قریب سے برآمد ہوئی تھی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر تھانہ انچارج چنچل کمار مہتا کی قیادت میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ تکنیکی اور سائنسی تحقیقات کے ذریعے پولیس ملزمان تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ تینوں ایک ساتھ کام کرتے تھے اور مقتول کے 44 ہزار روپے انشو اور بھولو کے پاس تھے۔ رقم واپس کرنے کے دباؤ کے سبب دونوں نے منصوبہ بندی کے تحت پریتم کو راستے میں روکا، پہلے پتھر سے شدید حملہ کیا اور پھر چاقو سے اس کا گلا ریت کر قتل کر دیا۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے اور مقدمے میں جلد چارج شیٹ داخل کر کے اسپیڈی ٹرائل کے تحت سخت سزا دلانے کی کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب بھوجپور پولیس نے چرپوکھری تھانہ کے انجو کماری قتل کیس کا بھی انکشاف کرتے ہوئے مرکزی ملزم سندھو یادو عرف منجیت کمار کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق مقتولہ جھارکھنڈ کی رہنے والی تھی اور اسے ملزم اپنے ساتھ لے گیا تھا، جس کے بعد اس کا قتل کر دیا گیا۔ گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ جاری ہے جبکہ کیس کے دیگر پہلوؤں کی تحقیقات بھی کی جا رہی ہیں۔

پردھان منتری مفت سوریہ گھر بجلی منصوبہ کی پیش رفت کا ڈی ایم نے لیا جائزہ

سیوان،28 جولائی (پرویز اختر)
ضلع مجسٹریٹ سیوان کی ہدایت پر پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سیوان نے کی۔ اجلاس میں سینئر ڈپٹی کلکٹر، تمام جونیئر الیکٹریکل انجینئر، اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر، اسکیم سے وابستہ سولر وینڈرز، مختلف بینکوں کے نمائندے اور ضلع لیڈ بینک منیجر شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ اس اسکیم کے موثر نفاذ میں بینکوں کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ قرض کی کسی درخواست کو معمولی یا رسمی وجوہات کی بنیاد پر مسترد نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر اس سلسلے میں شکایات موصول ہوئیں تو متعلقہ بینک کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ تمام اہل درخواستوں کی جلد منظوری کو یقینی بنانے اور پہلے سے مسترد شدہ درخواستوں کا دوبارہ جائزہ لے کر اہل معاملات میں منظوری دینے کی بھی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے تمام علاقائی افسران کو ہدایت دی کہ اسکیم کے تحت صارفین کے رجسٹریشن مہم کو تیز کیا جائے۔ خاص طور پر زیادہ بجلی استعمال کرنے والے صارفین کی نشاندہی کر کے انہیں اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی جائے کیونکہ وہ اس کے ممکنہ مستفیدین ہیں۔ ہر بجلی سیکشن کے لیے آئندہ ایک ہفتے کے اندر کم از کم 100 نئے صارفین کے رجسٹریشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ اسکیم کی ہفتہ وار نگرانی چیف سکریٹری کی سطح پر کی جا رہی ہے، اس لیے تمام متعلقہ افسران اور ملازمین اس منصوبے کو اعلیٰ ترجیح دیں اور پوری سنجیدگی اور تندہی کے ساتھ کام کریں۔ حکام نے واضح کیا کہ کسی بھی سطح پر غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔ آخر میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں، بینکوں اور سولر وینڈرز سے بہتر تال میل قائم کر کے مقررہ اہداف کو وقت پر پورا کرنے کی اپیل کی۔

کثیر مقدار میں گانجہ کے ساتھ دو بین ریاستی اسمگلر گرفتار

نوادہ،28 جولائی (پی این ایس)
ضلع میں واقع رجولی چیک پوسٹ پر محکمہ ایکسائز کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سخت گاڑی چیکنگ مہم کے دوران محکمہ نے 279 کلو گانجہ ضبط کرتے ہوئے بین ریاستی منشیات اسمگلنگ کے ایک بڑے نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس کارروائی میں دو اسمگلروں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ محکمہ ایکسائز کے چیک پوسٹ انچارج امرت کمار گپتا کی قیادت میں یہ کارروائی انجام دی گئی۔ کارروائی کے وقت رجولی کے انچل افسر و مجسٹریٹ گرفان مظہری بھی موجود تھے۔ پنجاب نمبر والی ایک منی کنٹینر گاڑی کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی، جس کے دوران بڑی مقدار میں گانجہ برآمد ہوا۔ برآمد شدہ گانجہ کا وزن الیکٹرانک کانٹے کے ذریعے قانونی طریقے سے کیا گیا، جس میں مجموعی طور پر 870.279 کلوگرام گانجہ پایا گیا۔ اس کے بعد محکمہ نے فوری طور پر گانجہ اور گاڑی دونوں کو ضبط کر لیا۔ موقع سے گاڑی کے ڈرائیور اروند کمار، عمر 29 سال، اور معاون ڈرائیور راجندر کمار، عمر 27 سال، کو گرفتار کیا گیا۔ دونوں پنجاب کے لدھیانہ شہر کے موتی نگر وارڈ نمبر 16 کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں انکشاف ہوا ہے کہ گانجہ کی یہ کھیپ جھارکھنڈ کے ہزاری باغ سے پنجاب لے جائی جا رہی تھی۔ تحقیقی ایجنسیاں اس اسمگلنگ نیٹ ورک سے وابستہ دیگر افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کر رہی ہیں۔ گرفتار ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ محکمہ ایکسائز کے حکام کا کہنا ہے کہ بہار اور جھارکھنڈ کی سرحد منشیات اسمگلنگ کے لحاظ سے حساس علاقہ ہے، اس لیے یہاں مسلسل نگرانی اور سخت چیکنگ مہم جاری رکھی جائے گی تاکہ منشیات کے کاروبار پر مؤثر روک لگائی جا سکے۔

ضلع زرعی ٹاسک فورس اور آتما شاسی پریشد کا جائزہ اجلاس منعقد

سیوان،28 جولائی (پرویز اختر) ضلع مجسٹریٹ سیوان کی ہدایت پر آج ضلع زرعی ٹاسک فورس اور آتما شاسی پریشد کا جائزہ اجلاس سمہارنالیہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سیوان نے کی۔ اجلاس میں ضلع زرعی افسر، ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی انجینئرنگ، ضلع باغبانی افسر، سب ڈویژنل زرعی افسر مہاراج گنج، ضلع گویہ ترقی افسر، ضلع مویشی پروری افسر، ایگزیکٹو انجینئر محکمہ آبپاشی، ایگزیکٹو انجینئر سارن نہر پرمنڈل مہاراج گنج، پروگرام کوآرڈینیٹر کرشی وگیان کیندر بھگون پور ہاٹ سمیت مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بارش کی صورتحال، خریف 2026 میں فصلوں کی کاشت کا رقبہ، بیجوں کی تقسیم، فارمر رجسٹری، ڈیجیٹل کراپ سروے، بہار کرشی ایپ، مٹی کی جانچ، پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا، باغبانی اور آتما یوجنا سمیت مختلف زرعی پروگراموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ محکمہ تعاون، گویہ ترقی، مویشی پروری، ماہی پروری اور محکمہ آبپاشی کی کارکردگی پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے ہدایت دی گئی کہ ضلع کو جو مالی ہدف مقرر کیا گیا ہے اس کے مطابق سو فیصد کامیابی بروقت حاصل کرنا یقینی بنایا جائے۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ تمام منصوبوں کی نگرانی مؤثر انداز میں کی جائے اور مقررہ مدت کے اندر اہداف مکمل کیے جائیں تاکہ کسانوں کو سرکاری اسکیموں کا بھرپور فائدہ پہنچ سکے۔ آخر میں شکریہ کی ادائیگی کے ساتھ اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

مختلف معاملوں میں پولس نے 9 کو کیا گرفتار

سیوان،28 جولائی (پرویز اختر) بڑہریا تھانہ پولیس نے پیر کی دیر شام مختلف مقامات پر کارروائی کرتے ہوئے ایک شراب اسمگلر، چھ نشے میں دھت افراد اور دو عدالتی وارنٹیوں سمیت نو افراد کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کوری گاؤں یوگی ٹولہ میں چھاپہ مارا گیا جہاں رامیشور چودھری کے بیٹے کو 12 لیٹر دیسی مہوا شراب کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم اپنے گھر سے غیر قانونی شراب فروخت کر رہا تھا۔ اسی دوران ساونا، لووان اور چھکا ٹولہ گاؤں میں کارروائی کرتے ہوئے شراب کے نشے میں ہنگامہ کر رہے چھ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان میں لووان کے منصور علی، ساونا مٹھیا کے بابونند بھارتی، خانپور کے ناگیندر کمار سمیت دیگر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مادھو پور گاؤں سے دو عدالتی وارنٹی آشک میاں اور سیف علی کو بھی گرفتار کیا گیا۔ تھانہ انچارج چھوٹن کمار نے بتایا کہ شراب کے کاروبار اور نشے کے خلاف مہم آئندہ بھی جاری رہے گی اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

تالاب میں ڈوب کر ادھیڑ کی موت

سیوان،28 جولائی (پرویز اختر) جاموتھانہ علاقے کے بھوپت پور پنچایت کے وارڈ نمبر 2 میں واقع سرکاری تالاب میں منگل کو نہانے کے دوران ڈوبنے سے ایک ادھیڑ شخص کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت جوگا پور کوٹھی باشندہ ڈھوڈا لسفور کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاع کے مطابق ڈھوڈا لسفور دوپہر کے وقت تالاب میں نہانے گئے تھے۔ پانی میں اترتے وقت اچانک ان کا پیر پھسل گیا اور وہ گہرے پانی میں چلے گئے۔ کافی دیر تک باہر نہ آنے پر قریب کھیل رہے بچوں نے شور مچایا جس کے بعد دیہاتی موقع پر پہنچے اور پولیس کو اطلاع دی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج دھیرج کمار اور اے ایس آئی چنٹو کمار پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ دیہاتیوں کی مدد سے لاش تالاب سے باہر نکالی گئی۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ متوفی اپنے پیچھے بیوی سرسوتی دیوی، تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑ گئے ہیں۔ وہ پانچ بھائیوں میں تیسرے نمبر پر تھے۔ حادثے کے بعد گھر میں کہرام مچا ہوا ہے اور اہل خانہ غم سے نڈھال ہیں۔ سابق نائب مکھیا نمائندہ ستیندر ساہ نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متوفی کے اہل خانہ کو محکمہ آفات انتظامیہ کے تحت چار لاکھ روپے کی امدادی رقم فراہم کی جائے تاکہ متاثرہ خاندان کو سہارا مل سکے۔

این ایس یو آئی صدر نے زخمی عارف قریشی سے کی ملاقات

سیوان،28 جولائی (پرویز اختر) نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا کے قومی صدر ونود جاکھڑ منگل کے روز سیوان پہنچے۔ انہوں نے شیخ محلہ واقع رہائش گاہ پر فائرنگ کے واقعے میں زخمی عارف قریشی سے ملاقات کر کے ان کی عیادت کی اور اہل خانہ سے واقعے کی تفصیلات معلوم کیں۔ اس کے بعد کانگریس اور این ایس یو آئی کے وفد نے دیگر متاثرہ خاندانوں سے بھی ملاقات کی اور انصاف کی جدوجہد میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ونود جاکھڑ نے کہا کہ وہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کا پیغام لے کر سیوان آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور این ایس یو آئی متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہیں اور انصاف ملنے تک جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فائرنگ کے متاثرین کو باعزت مالی معاوضہ دیا جائے، معاملے کی غیر جانبدارانہ، شفاف اور وقت مقررہ کے اندر جانچ کرائی جائے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے صاحب حیثیت افراد سے اپیل کی کہ وہ متاثرہ خاندانوں کی مالی مدد کے لیے آگے آئیں۔ ونود جاکھڑ نے کہا کہ کانگریس اور این ایس یو آئی قانونی اور دیگر ضروری تعاون فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہیں۔ دورے کے دوران انہوں نے مرکز اور ریاستی حکومت پر بھی تنقید کرتے ہوئے امن و امان کی صورتحال پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی پالیسیوں کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ جمہوری طریقے سے آواز اٹھانے والوں کے خلاف طاقت کا استعمال ناقابل قبول ہے۔ اس موقع پر کانگریس اور این ایس یو آئی کے متعدد صوبائی اور ضلعی سطح کے عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر سشیل کمار، بہار پردیش کانگریس کے نمائندہ ڈاکٹر خواجہ احتشام احمد، مہاراج گنج ضلع کانگریس صدر جواہر رام، صوبائی کانگریس رہنما پریم چند سنگھ، این ایس یو آئی کے قومی جنرل سکریٹری چنٹو سنگھ، صوبائی صدر سورج سنگھ یادو، اشوک کمار سنگھ، وشوناتھ یادو، ششی کمار، سنسکار یادو، اروند یادو سمیت دیگر رہنما موجود رہے۔

مالے نے کامریڈ چارو مجومدار کا پہلا یوم شہادت منایا

ارول،28 جولائی (محمد برکت اللہ راہی)
سی پی آئی (ایم ایل) کے پہلے جنرل سکریٹری کامریڈ چارو مجمدار کا یوم شہادت آج ضلع دفتر ارول میں منایا گیا۔ اس موقع پر سی پی آئی (ایم ایل) کی ریاستی اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن اور سابق ایم ایل اے مہانند سنگھ، ضلع سکریٹری جتیندر یادو، بلاک سکریٹری مہیندر پرساد، سٹی سکریٹری نند کشور کمار، تریبھون شرما، اوپیندر پاسوان، گنیش یادو، صہیب عالم، رما کانت کمار سمیت درجنوں کارکنان نے ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے مہانند سنگھ نے کہا کہ ملک میں فاشسٹ رجحانات میں اضافہ ہو رہا ہے اور موجودہ حکومت کی پالیسیاں عام عوام، نوجوانوں، کسانوں اور مزدوروں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی، زمین گھوٹالوں اور پیپر لیک جیسے معاملات میں اضافہ ہوا ہے اور نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میڈیا عوامی مسائل کے بجائے حکومت کی تعریف میں مصروف ہو جائے تو یہ جمہوریت کے لیے خطرناک علامت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت انتخابی نظام اور سرکاری مشینری پر مکمل کنٹرول قائم کرنا چاہتی ہے تاکہ ون نیشن ون الیکشن اور حد بندی جیسے منصوبوں کو نافذ کیا جا سکے۔ مہانند سنگھ نے کہا کہ فاشسٹ حملوں کے خلاف عوامی جدوجہد کو تیز کرنے اور تنظیم کو گاؤں گاؤں تک مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے نوجوانوں اور خواتین کی زیادہ سے زیادہ شمولیت پر زور دیتے ہوئے نئے ممبران بنانے اور پارٹی کے نظریاتی کام کو وسعت دینے کی اپیل کی۔ تقریب کے اختتام پر کارکنان نے پارٹی کو مضبوط بنانے اور عوامی مسائل کی جدوجہد جاری رکھنے کا عہد کیا۔ اسی سلسلے میں کلر، کمتہ، اسری، مین پورہ، ارول دیہی، کرتھا، مانک پور، راجے پور، کرپی، مراری اور دیگر علاقوں میں بھی یوم شہادت منایا گیا۔

سپریم کورٹ کا حکم جمہوریت اور آئین کی فتح: نثار اختر انصاری

ارول،28 جولائی (محمد برکت اللہ راہی)
کانگریس کے سینئر رہنما، وکیل اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے اسٹیٹ ڈیلیگیٹ نثار اختر انصاری نے طلبہ تحریک سے متعلق مقدمات میں سپریم کورٹ کی جانب سے جاری اہم ہدایات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے آئین، انصاف اور جمہوری اقدار کی فتح قرار دیا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نثار اختر انصاری نے کہا کہ سپریم کورٹ نے واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ طلبہ کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی نہ کی جائے، گرفتار طلبہ کو فوری طور پر رہا کیا جائے، سی سی ٹی وی، ڈرون اور باڈی کیمروں کی تمام فوٹیج محفوظ رکھی جائے، طلبہ کی شناخت اور ذاتی معلومات عوامی سطح پر ظاہر نہ کی جائیں اور تمام ڈیجیٹل شواہد کو محفوظ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ کی یہ ہدایات قانون کی حکمرانی اور شہری حقوق کے تحفظ کے لیے نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوری نظام میں ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پرامن اور آئینی طریقے سے اپنی بات پیش کرے۔ طلبہ کی آواز کو دبانے کے بجائے ان کے مطالبات اور مسائل کو سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے تمام فریقین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جانا چاہیے۔ نثار اختر انصاری نے کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ ملک میں آئینی اداروں کی مضبوطی اور انصاف کے نظام پر عوامی اعتماد کو مستحکم کرنے والا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ تمام سرکاری ایجنسیاں عدالت عظمیٰ کے احکامات پر مکمل عمل کریں گی اور آئین و قانون کے مطابق آئندہ کی کارروائی کو یقینی بنائیں گی۔

اغوا کے بعد بچی کا قتل، مشتعل لوگوں نے کیا سڑک جام

نوادہ،28 جولائی (پی این ایس)
ضلع نوادہ میں ایک معصوم بچی کے اغوا کے بعد قتل کی واردات نے علاقے میں شدید غم و غصہ پیدا کر دیا۔ مشتعل دیہاتیوں اور مقتولہ کے اہل خانہ نے نوادہ جمئی مرکزی شاہراہ کو تقریباً پانچ گھنٹے تک مکمل طور پر بند رکھا، جس کے باعث ٹریفک کی آمد و رفت بری طرح متاثر رہی اور گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ متاثرہ خاندان نے پولیس کے سامنے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بچی کو پہلے اغوا کیا گیا، پھر اس کے ساتھ زیادتی کی گئی اور بعد ازاں بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ اہل خانہ نے ملزمان کی فوری گرفتاری اور سخت سزا کا مطالبہ کیا ہے۔ سڑک جام کے دوران مظاہرین نے پولیس انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور الزام لگایا کہ پولیس نے بروقت کارروائی نہیں کی۔ دیہاتیوں کا کہنا تھا کہ اگر شروع ہی میں مؤثر اقدامات کیے جاتے تو شاید بچی کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ احتجاج میں شامل لوگوں نے مطالبہ کیا کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے اصل مجرموں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ صورتحال کشیدہ ہونے کی اطلاع ملتے ہی نوادہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھی نو دھیمان خود پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ انہوں نے مقتولہ کے اہل خانہ اور مشتعل دیہاتیوں سے براہ راست بات چیت کی، مکمل انصاف کی یقین دہانی کرائی اور صبر و تحمل سے کام لینے کی اپیل کی۔ ایس پی کی یقین دہانی کے بعد تقریباً پانچ گھنٹے سے جاری سڑک جام ختم کر دیا گیا اور ٹریفک بحال کر دی گئی۔ پولیس نے واقعے کے سلسلے میں مقدمہ درج کر کے تفصیلی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اہل خانہ کی جانب سے لگائے گئے زیادتی کے الزامات کی حتمی تصدیق طبی معائنہ اور دیگر ضروری رپورٹس موصول ہونے کے بعد ہی کی جا سکے گی۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں سوگ کی فضا ہے اور مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کے خلاف تیز رفتار مقدمہ چلا کر سخت ترین سزا دی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کے دل دہلا دینے والے واقعات کی روک تھام ہو سکے۔

ریلوے اسکریپ اشیاء فروخت کیلئے ای۔ نیلامی ورک لسٹ

اگست، 2026 مہینہ کیلئے لام ڈنگ ڈویژن کے دائرہ اختیار کے تحت ریلوے اسکریپ اشیاء فروخت کیلئے ای۔ نیلامی ورک لسٹ مندرجہ کے مطابق مقرر کی گئی ہے۔

نمبر شمار	مہینہ	مقررہ تاریخ
1	اگست/2026	05.08.2026, 18.08.2026 اور 28.08.2026

خواہشمند بولی گذار آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے ذریعہ ای۔ نیلام ورک لسٹ میں حصہ لے سکتے ہیں۔

سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر/لامڈنگ

شمال مشرقی سرحدی ریلوے
"مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں"

ریلوے اسکریپ اشیاء کی فروخت کیلئے ای۔ نیلام ورک لسٹ

اگست، 2026 مہینہ کیلئے ڈی وائی۔ سی ایم ایم/این ایف آر/نیو جلپائی گوڑی دائرہ اختیار کے تحت یونیٹ کے مطابق ریلوے اسکریپ اشیاء کی فروخت کیلئے ای۔ نیلام ورک لسٹ مندرجہ ذیل کے مطابق مقرر کی گئی ہے۔

جی ایس ڈی۔ نیو جلپائی گوڑی کیلئے

نمبر شمار	مہینہ	مقررہ تاریخ
1	اگست/2026	13.08.2026 اور 27.08.2026

علی پوردوار ڈویژن کیلئے

نمبر شمار	مہینہ	مقررہ تاریخ
1	اگست/2026	13.08.2026 اور 27.08.2026

کٹیہار ڈویژن کیلئے

نمبر شمار	مہینہ	مقررہ تاریخ
1	اگست/2026	13.08.2026 اور 27.08.2026

خواہشمند بولی گذار آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے ذریعہ ای۔ نیلام ورک لسٹ میں حصہ لے سکتے ہیں۔

ڈپٹی چیف میٹریل منیجر/نیو جلپائی گوڑی

شمال مشرقی سرحدی ریلوے
"مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں"

سی سی ٹی وی فوٹیج سے فائرنگ واقعہ کا سراغ لگا رہی ہے پولس

سیوان، 28 جولائی (پرویز اختر)
بہار بند کے دوران 25 جولائی کو شہر کے جے پی چوک پر پیش آئے فائرنگ واقعہ کی جانچ پولیس نے تیز کر دی ہے۔ اس معاملے میں فائرنگ کرنے والے سپاہی ابھیشیک کمار کو پہلے ہی معطل کیا جا چکا ہے جبکہ اس کے خلاف محکمانہ جانچ بھی شروع کر دی گئی ہے۔ منگل کے روز مہاراج گنج کے ایس ڈی پی او امن کمار پولیس ٹیم کے ساتھ جے پی چوک پہنچے اور جائے وقوعہ کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ انہوں نے واقعہ سے متعلق مختلف پہلوؤں کی معلومات حاصل کیں۔ اس دوران آس پاس کے دکانداروں اور موقع پر موجود افراد سے پوچھ گچھ کر کے فائرنگ کے وقت کی صورتحال جاننے کی کوشش کی گئی۔ جانچ کے دوران پولیس نے جے پی چوک کے اطراف نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی کھنگالی۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ فائرنگ کے وقت وہاں کیا سرگرمیاں جاری تھیں اور واقعہ کس طرح پیش آیا۔ پولیس ٹیم نے تقریباً تین گھنٹے تک جے پی چوک اور ملحقہ علاقوں میں تفصیلی تفتیش کی اور کئی اہم نکات پر شواہد جمع کیے۔ اس جانچ میں انسپکٹر سمیت دیگر پولیس افسران بھی شامل رہے۔ ایس ڈی پی او امن کمار نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور عینی شاہدین کے بیانات کی بنیاد پر معاملے کی تفصیلی تحقیقات جاری ہیں۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
بدھ، ۲۹ جولائی ۲۰۲۶ء

بانکی پور- وقار کی سیٹ!

بانکی پور اسمبلی سیٹ کے لیے 30 جولائی کو ضمنی انتخاب ہونے ہیں۔ 28 جولائی کی شام انتخابی مہم تھم جانے کے ساتھ ہی اس کی الٹی گنتی شروع ہو گئی۔ یہ محض ایک سیٹ کا انتخاب ہے لیکن اس کی سیاسی اہمیت و معنویت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ بی جے پی نے اسے اپنے سیاسی وقار سے جوڑ رکھا ہے۔ وہ اس سیٹ کو کسی طرح حاصل کرنا چاہتی ہے۔ جبکہ آر جے ڈی اور جن سوراج پارٹی نے بھی اپنی پوری توانائی جھونک ڈالی ہے نیز بی جے پی کے قلعہ میں سیندھ ماری کے لیے تمام سیاسی حربے اپنا رہی ہے۔ یہ سیٹ نتن نوین کے استعفیٰ سے خالی ہوئی تھی۔ بی جے پی کے قومی صدر اور راجیہ سبھا ممبر بننے کے بعد انہوں نے وزیر کے عہدے اور اسمبلی سیٹ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ یہ سیٹ انہیں اپنے والد آنجہانی نوین کشور سنہا سے وراثت میں ملی تھی۔ گذشتہ 30 برسوں سے دونوں کا اس سیٹ پر قبضہ رہا ہے۔ بی جے پی نے اس سیٹ پر سنیرج کمار سنہا کو امیدوار بنایا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے ابھیشیک کمار بنٹی کو امیدوار بنایا تھا لیکن پرچہ نامزدگی کے دوسرے ہی دن انہیں میدان سے ہٹنا لیا گیا۔ جس سے بی جے پی کی اندرونی چپقلش ابھر کر سامنے آگئی تھی۔ جس کے انتخاب پر منفی اثرات مرتب ہونے کے امکان سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ لیکن بی جے پی اپنا قلعہ بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ آر جے ڈی نے ریکھا گپتا کو یہاں سے اپنا امیدوار کھڑا کیا ہے۔ وہیں جن سوراج پارٹی کی جانب سے پارٹی کے بانی پرشانت کشور امیدوار ہیں۔ حالیہ اسمبلی انتخابات میں ان کی پارٹی کے تمام امیدوار ہار گئے تھے جبکہ بہتوں کی ضمانتیں تک ضبط ہو گئی تھیں۔ انہوں نے اس انتخاب میں جیت کا دعویٰ کیا ہے۔ لیکن ان کے دعوے میں کتنا دم ہے یہ 3 اگست کو ووٹوں کی گنتی اور نتائج کے اعلان کے بعد ہی پتہ چلے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس انتخاب میں جن شکتی جنتا دل کے سربراہ اور لالو پرساد کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو نے بھی وینا مانوی کو امیدوار بنایا تھا۔ لیکن ستم ظریفی یہ ہوئی کہ پرچہ نامزدگی کے فوراً بعد پٹنہ پولس نے دھوکہ دھڑی کے ایک معاملے میں کلکٹریٹ احاطہ سے ہی وینا مانوی کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں ان کا پرچہ بھی رد کر دیا گیا۔ اب تیج پرتاپ یادو بھی جیل میں ہیں۔ تاہم انہوں نے جن سوراج امیدوار پرشانت کشور کو حمایت دینے کا اعلان کیا ہے۔ دراصل بانکی پور ضمنی انتخاب میں این ڈی اے، آر جے ڈی اور جن سوراج کے بیچ سہ رخی مقابلہ سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ سبھوں نے انتخابی مہم اور روڈ شو کے دوران اپنی اپنی طاقت کا مظاہرہ کر دیا ہے۔ عوام کی عدالت میں کیا فیصلہ ہوتا ہے اس کا انتظار کرنا ہوگا۔ اپوزیشن کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ جبکہ بی جے پی کا پورا سیاسی وقار داؤ پر لگا ہوا ہے۔ سب سے بڑا چیلنج بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے لیے ہے۔ پارٹی کا قومی صدر بننے کے بعد بہار میں یہ ان کا پہلا امتحان ہے۔ اس میں کامیابی ان کی بڑی حصولیابی مانی جائے گی۔ ورنہ ایک بڑا سوال کھڑا ہو جائے گا۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت کا سہرا ان کے سر بندھا تھا، اس لیے بانکی پور سیٹ پر کامیابی کا پرچم لہرانا ان کے سیاسی وقار کا معاملہ ہوگا۔ یہ محض 30 سال کی تاریخی حیثیت کو دہرانے کا ہی موقع نہیں ہے بلکہ پارٹی کے صدر کے عہدہ جلیلہ میں چار چاند لگانے کا بھی موقع ہے۔ اس میں چوک پارٹی کی تصویر کو دھندلا کر سکتی ہے۔ لہٰذا یہ انتخاب بی جے پی کے لیے ایک آزمائش ہے۔ اسے اگر بی جے پی کا لٹمس پیپر قرار دیا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ انتخاب ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب بی جے پی کے لیے ماحول سازگار نہیں ہے۔ دلی سے پٹنہ تک اس کے خلاف ماحول ابھر رہا ہے۔ دھرمندر پردھان کے استعفیٰ کے بغیر بھی ماحول پرسکون نہیں ہو سکا ہے۔ طلباء کے اندر غم و غصہ کی لہر پائی جا رہی ہے۔ عام آدمی بھی سب کچھ سمجھ اور دیکھ رہا ہے۔ اگر حالات سے متاثر ہو کر لوگوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا تو اس کے کیا نتائج برآمد ہوں گے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ بہار میں کاسٹ ایک بڑا فیکٹر ہے۔ بانکی پور اسمبلی حلقے میں کائستھ ذات کے لوگوں کی کثیر تعداد ہے۔ تقریباً 70 ہزار ان کی آبادی ہے۔ جبکہ دیگر ذات برادری اور مسلمانوں کی آبادی کا تناسب کم ہے۔ اکثر یہ دیکھا جاتا ہے کہ کائستھ ذات کے لوگوں کی پہلی پسند بی جے پی ہے۔ اس لیے اگر ذات فیکٹر حاوی رہا تو کس کا پلڑا بھاری ہوگا یہ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ووٹروں میں جو تذبذب ہے اس سے بی جے پی کا وقار داؤ پر لگ چکا ہے۔

”محمد علی جوہر یونیورسٹی“ قانون یا سیاست؟

(حافظ) افتخار احمد قادری

جب کسی قوم کو کمزور کرنا مقصود ہوتا ہے تو اس کے تعلیمی مراکز نشانے پر آتے ہیں۔ کسی یونیورسٹی کے گرد قانونی، انتظامی یا سیاسی طوفان اٹھتا ہے تو لاکھوں خواب، ہزاروں خاندانوں کی امیدیں اور ایک پوری نسل کے علمی اعتماد پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ رامپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی کی چالیس میں سے اڑتیس عمارتوں کو غیر قانونی قرار دے کر پندرہ دن کے اندر انہیں منہدم کرنے کا حکم ایک ایسا معاملہ ہے جس نے قانونی، تعلیمی، آئینی اور سیاسی سطح پر بے شمار سوالات کو جنم دے دیا۔ اس کارروائی کے بعد صرف یہ بحث نہیں ہو رہی کہ آیا عمارتیں قانونی تقاضوں کے مطابق تعمیر ہوئی تھیں یا نہیں بلکہ اس سے کہیں زیادہ اہم یہ ہے کہ اگر کسی تعلیمی ادارے کے خلاف اس نوعیت کی کارروائی کی جاتی ہے تو اس کے اثرات ہزاروں طلبہ کے مستقبل، تعلیمی ماحول اور معاشرے کے اعتماد پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ رامپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا مؤقف بالکل واضح ہے۔ اس کے مطابق مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی کی چالیس عمارتوں میں سے صرف دو عمارتیں یعنی میڈیکل کالج اور ایک اکیڈمک بلاک باقاعدہ نقشہ منظور کرا کر تعمیر کیے گئے تھے جبکہ باقی اڑتیس عمارتیں بغیر منظور شدہ نقشے کے تعمیر ہوئیں۔ اتھارٹی نے اتر پردیش اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ ۱۹۷۳ء کی دفعہ ۲۷ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے حکم دیا کہ اگر یونیورسٹی خود مقررہ مدت میں انہدام نہیں کرتی تو انتظامیہ خود کارروائی کرے گی اور اس کا تمام خرچ بھی ادارے سے وصول کیا جائے گا۔

قانونی اعتبار سے یہ موقف اپنی جگہ موجود ہے اور اگر واقعی تعمیرات متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کی گئی ہیں تو قانون کو اپنا راستہ اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جن عمارتوں پر اعتراض کیا جا رہا ہے وہ اس وقت تعمیر کی گئی تھیں جب متعلقہ علاقہ رامپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں شامل ہی نہیں تھا۔ انتظامیہ کے مطابق سنگن کھیڑا گاؤں کو ۲۰۰۴ء میں آر ڈی اے کی حدود میں شامل کیا گیا اس لیے اس سے قبل تعمیر ہونے والی عمارتوں پر بعد میں نافذ ہونے والے قواعد کا اطلاق کیسے کیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ دلیل درست ہے تو پھر یہ ایک اہم قانونی نکتہ ہے جس کا فیصلہ عدالت ہی کر سکتی ہے۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ آخر مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی ہی بار بار تنازعات کی زد میں کیوں آتی ہے؟ گزشتہ کئی برسوں سے اس ادارے کے خلاف زمین کی لیز، تعمیراتی اجازت، سرکاری اراضی، مالی معاملات اور دیگر مقدمات سامنے آتے رہے ہیں۔ سابق وزیر اعظم خان کی گرفتاری کے بعد سے یونیورسٹی مسلسل سرکاری کارروائیوں کا سامنا کر رہی ہے۔ اسی لیے ایک بڑا طبقہ یہ سمجھتا ہے کہ قانونی کارروائیوں کے پیچھے سیاسی عوامل بھی کارفرما ہیں جبکہ حکومت مسلسل یہ کہتی آئی ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے اور کسی کو بھی ضابطوں سے بالاتر نہیں سمجھا جاسکتا۔ اگر واقعی قانون سب کے لیے یکساں ہے تو کیا ریاست بھر میں موجود ہر اس ادارے کے خلاف بھی اسی شدت سے کارروائی ہو رہی ہے جہاں تعمیراتی بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت کے مؤقف کو تقویت ملتی ہے لیکن اگر مختلف اداروں کے ساتھ مختلف رویہ اختیار کیا جا رہا ہے تو پھر جانبداری کے الزامات کو مکمل طور پر رد کرنا آسان نہیں رہتا۔ یہی وہ پہلو ہے جس پر حکومت کو زیادہ شفافیت کے ساتھ عوام کو مطمئن کرنا ہوگا۔

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ موجودہ وقت میں ملک متعدد ایسے سنگین اور عوامی مسائل سے دوچار ہے جو حکومت، پارلیمنٹ اور ریاستی انتظامیہ کی فوری توجہ کے متقاضی ہیں لیکن ان تمام بنیادی مسائل کے باوجود بار بار تعلیمی اداروں کے گرد ہی تنازعات کا دائرہ وسیع ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ آخر اس وقت ملک کی ترجیح کیا ہونی چاہیے؟ کیا ایسے مسائل پر پوری قوت صرف ہونی چاہیے جو کروڑوں شہریوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہے ہیں یا پھر ایسے تنازعات پر جن کے اثرات پہلے ہی تعلیمی نظام کو عدم استحکام سے دوچار کر رہے ہیں؟ ملک میں آج بھی پیپر لیک کا مسئلہ لاکھوں نوجوانوں کے مستقبل کو داؤ پر لگا رہا ہے، مختلف مسابقتی امتحانات کے پرچے لیک ہونے سے برسوں کی محنت لمحوں میں برباد ہو جاتی ہے، بے روزگاری اپنی بلند ترین سطح پر نوجوانوں کو مایوسی و اضطراب میں مبتلا کر رہی ہے، جنتر منتر پر مختلف طبقات کے دھرنے اور احتجاج اس بات کی علامت ہیں کہ متعدد گروہ اپنی شکایات کے ازالے کے لیے مسلسل آواز بلند کر رہے ہیں، تعلیمی بے ضابطگیاں، امتحانی نظام کی خامیاں اور تقرریوں میں تاخیر بھی مستقل تشویش کا باعث ہیں، اسی کے ساتھ سرکاری محکموں میں لاکھوں خالی اسامیاں برسوں سے پُر نہیں ہو رہیں، مہنگائی نے عام آدمی کی قوتِ خرید کو بری طرح متاثر کیا ہے، کسانوں کے مسائل اور فصلوں کی مناسب قیمت نہ ملنے کی شکایات مسلسل سامنے آ رہی ہیں، خواتین کے خلاف جرائم اب بھی سنگین سماجی چیلنج ہیں، سائبر فراڈ اور آن لائن دھوکہ دہی کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، صحت کے شعبے میں بنیادی سہولتوں کی کمی دیہی علاقوں میں اب بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی اور بنیادی انفراسٹرکچر کی خامیاں تعلیم کے معیار کو متاثر کر رہی ہیں، اعلیٰ تعلیم کی بڑھتی ہوئی فیسیں غریب اور متوسط طبقے کے لیے دشواریاں پیدا کر رہی ہیں، مسابقتی امتحانات کے نتائج میں تاخیر ہزاروں امیدواروں کے کیریئر کو متاثر کرتی ہے، عدالتوں میں مقدمات کا انبار انصاف کی بروقت فراہمی میں رکاوٹ بنا ہوا ہے، آلودگی، پینے کے صاف پانی اور ماحولیاتی بحران جیسے مسائل بھی فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ اس کے علاوہ شہری بنیادی ڈھانچے، ٹریفک، عوامی نقل و حمل، دیہی ترقی، مہارت پر مبنی تعلیم، نوجوانوں کی ہنر مندی، چھوٹے کاروباروں کی مشکلات اور معاشی سست روی جیسے موضوعات بھی قومی ترجیحات میں شامل ہونے چاہئیں۔ ایسے حالات میں جب قوم ان بنیادی مسائل کے حل کی منتظر ہو تو تعلیمی ادارے ہی بار بار تنازعات کے مرکز کیوں بن رہے ہیں؟ اگر کسی ادارے کے خلاف قانونی کارروائی ناگزیر ہے تو یقیناً قانون اپنا راستہ اختیار کرے لیکن اس کے ساتھ ساتھ حکومت کی اولین ترجیح ایسے عوامی مسائل کا حل بھی ہونی چاہیے جو کروڑوں شہریوں کی زندگی، روزگار، تعلیم اور مستقبل سے براہِ راست وابستہ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں ملک کے مختلف حصوں میں کئی تعلیمی ادارے قانونی کارروائیوں، زمینی تنازعات، منظوریوں کی جانچ اور انتظامی مداخلت کا سامنا کر چکے ہیں۔ اگرچہ ہر معاملے کے اپنے الگ حقائق ہوتے ہیں مگر جب ایسے واقعات کی تعداد بڑھنے لگتی ہے تو عوامی سطح پر شکوک و شبہات پیدا ہونا فطری امر ہے۔ یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی ترقی کا سب سے مضبوط ستون اس کے تعلیمی ادارے ہوتے ہیں۔

اسی تناظر میں محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے یونیورسٹی کیمپس سے گزرنے والی سڑک کو عوامی راستہ قرار دینا بھی بحث کا حصہ بن گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ سرکاری سڑک ہے اور عوام کو اس پر آمد و رفت کا مکمل حق حاصل ہے جبکہ یونیورسٹی سے وابستہ حلقے اسے ادارے پر مسلسل بڑھتے ہوئے دباؤ کا ایک اور مرحلہ قرار دے رہے ہیں۔ اگر واقعی یہ سڑک سرکاری ریکارڈ میں عوامی راستہ ہے تو حکومت کا اقدام قانونی تصور کیا جا سکتا ہے لیکن اگر اس معاملے میں بھی کوئی تنازع موجود ہے تو پھر اس کا فیصلہ بھی عدالتی سطح پر ہونا چاہیے۔ ایک مہذب جمہوری معاشرے میں قانون کی حکمرانی بنیادی اصول ہے لیکن اسی کے ساتھ انصاف کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہر کارروائی نہ صرف قانونی ہو بلکہ اس کا تاثر بھی غیر جانبدارانہ ہو۔ قانون کی طاقت صرف سزا دینے میں نہیں بلکہ اعتماد پیدا کرنے میں ہوتی ہے۔ اگر قانون کا استعمال منتخب افراد یا مخصوص اداروں کے خلاف ہو تو انصاف پر اعتماد کمزور پڑنے لگتا ہے۔ ہاں اگر واقعی تعمیراتی بے ضابطگیاں موجود تھیں تو کیا انہدام ہی واحد راستہ تھا؟ کیا جرمانہ، نقشے کی بعد از منظوری، ریگولرائزیشن یا دیگر قانونی متبادل موجود نہیں تھے؟ دنیا کے متعدد ممالک میں غیر قانونی تعمیرات کے معاملات میں سب سے پہلے اصلاح کا موقع دیا جاتا ہے اور انہدام کو آخری چارہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر کسی ادارے میں ہزاروں طلبہ زیر تعلیم ہوں تو وہاں کسی بھی سخت کارروائی سے پہلے تعلیمی نقصان کا بھی مکمل جائزہ لیا جاتا ہے۔ لہٰذا! آج حکومتوں کی ذمہ داری صرف قانون نافذ کرنا نہیں بلکہ اپنے ہر اقدام کو اتنا شفاف بنانا بھی ہے کہ اس پر غیر ضروری شبہات پیدا نہ ہوں۔ اگر تمام متعلقہ ریکارڈ، منظوریوں کی تفصیلات، نوٹس، سماعتوں اور فیصلوں کو عوام کے سامنے واضح انداز میں رکھا جائے تو تنازعات کی شدت خود بخود کم ہو سکتی ہے۔ آج محمد علی جوہر یونیورسٹی کا معاملہ اس بڑے سوال سے جڑا ہوا ہے کہ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے اداروں کے ساتھ ریاست کا تعلق کس نوعیت کا ہونا چاہیے؟ کیا حکومت کا کردار صرف نگرانی اور قانون نافذ کرنے تک محدود ہونا چاہیے یا اسے ایسے اداروں کی بقا، ترقی اور تعلیمی استحکام کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنا چاہیے؟ دونوں ذمہ داریاں ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ آج عدالتیں ایسے تمام تنازعات کے حل کا سب سے معتبر آئینی فورم ہیں۔ اگر یونیورسٹی انتظامیہ اپنے مؤقف میں حق بجانب ہے تو اسے عدالت سے انصاف ملنا چاہیے اور اگر انتظامیہ واقعی قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب ہوئی ہے تو پھر قانون کے مطابق اصلاح یا مناسب کارروائی ہونی چاہیے لیکن کسی بھی صورت میں اس تنازعے کا حل جذبات، سیاسی بیانات یا میڈیا ٹرائل نہیں بلکہ آئینی اور عدالتی عمل ہی ہے۔ لہٰذا! حکومت، عدلیہ، تعلیمی ماہرین اور یونیورسٹی انتظامیہ مل بیٹھ کر ایسا راستہ تلاش کریں جس میں قانون کی بالادستی بھی برقرار رہے اور ہزاروں طلبہ کا مستقبل بھی محفوظ رہے۔ اگر کسی تعمیر میں واقعی قانونی خامی موجود ہے تو اس کی اصلاح کے تمام ممکنہ راستوں پر غور ہونا چاہیے۔ اگر انہدام ناگزیر ہو تو بھی اسے اس انداز میں انجام دیا جائے کہ تعلیمی نظام کم از کم متاثر ہو اور ساتھ ہی ملک کے تمام تعلیمی اداروں کو اپنی قانونی دستاویزات، تعمیراتی منظوریوں، زمین کے ریکارڈ اور انتظامی معاملات کو ہر وقت مکمل طور پر درست رکھنا چاہیے تاکہ مستقبل میں کسی بھی قانونی پیچیدگی سے بچا جاسکے۔ حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ ایسے معاملات میں ابتدا ہی سے رہنمائی، اصلاح اور شفاف کارروائی کو ترجیح دے تاکہ برسوں بعد اچانک انہدام جیسے سخت اقدامات کی نوبت نہ آئے۔ یہ درست ہے کہ محمد علی جوہر یونیورسٹی کے معاملے کا حتمی فیصلہ عدالتیں کریں گی لیکن اس تنازع نے یہ واضح کر دیا کہ قانون اور تعلیم کو ایک دوسرے کے مقابل نہیں بلکہ ایک دوسرے کے معاون بنانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ مضبوط ریاست وہی ہوتی ہے جہاں قانون کی حکمرانی بھی غیر متزلزل ہو اور علم کے چراغ بھی پوری آب و تاب کے ساتھ روشن رہیں۔ اگر ان دونوں میں توازن قائم نہ رہا تو نہ صرف ایک ادارہ متاثر ہوگا بلکہ پورا تعلیمی ماحول عدم اعتماد، بے یقینی اور اضطراب کا شکار ہو جائے گا۔

☆☆☆

جین زی (Gen Z) کا انقلاب

شورش، شعور، استحصال اور مستقبل

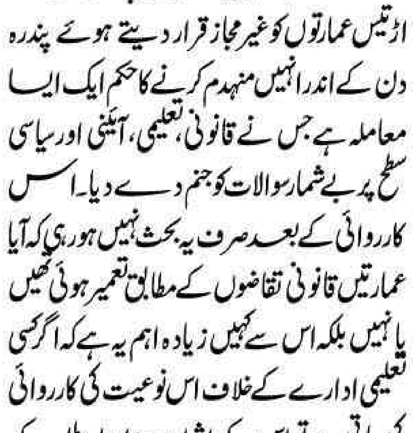

مسعود محبوب خان (ممبئی)
Mob. 09422724040

(دوسری و آخری قسط)

جین زی کا شعور و ادراک: جین زی کو بجا طور پر تاریخ کی سب سے زیادہ باخبر نسل کہا جا سکتا ہے۔ اس کے پاس معلومات تک رسائی کے وہ ذرائع موجود ہیں جن کا تصور بھی چند دہائیاں قبل ممکن نہ تھا۔ دنیا کے کسی بھی حصے میں پیش آنے والا واقعہ، کوئی نئی سائنسی تحقیق، سیاسی تبدیلی، سماجی تحریک یا فکری مباحثہ چند لمحوں میں اس کے موبائل فون کی اسکرین پر موجود ہوتا ہے۔ بظاہر یہ معلوماتی فراوانی اس نسل کو غیر معمولی فکری برتری عطا کرتی ہے، لیکن ایک بنیادی حقیقت یہ ہے کہ معلومات (Information) اور شعور (Wisdom or Insight) ایک ہی چیز نہیں ہیں۔ معلومات انسان کو باخبر ضرور بناتی ہیں، لیکن شعور اس وقت جنم لیتا ہے جب معلومات کو تحقیق، تنقیدی فکر اور گہرے تدبر کے ساتھ سمجھا جائے۔ حقیقی ادراک صرف معلومات جمع کرنے سے حاصل نہیں ہوتا، بلکہ ان کے درمیان تعلقات کو دریافت کرنے، ان کے پس منظر کو جاننے اور ان کے نتائج کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینے سے پیدا ہوتا ہے۔

اسی لیے شعور کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ: ※ معلومات کو بغیر تحقیق قبول کرنے کے بجائے ان کا تنقیدی تجزیہ کیا جائے۔ ہر مسئلے کو مختلف زاویہ نگاہ سے سمجھنے کی کوشش کی جائے اور اختلافِ رائے کو سیکھنے کا موقع سمجھا جائے۔ جذبات کے ساتھ عقل، دلیل اور حکمت کو بھی فیصلہ سازی کا حصہ بنایا جائے۔ فوری ردِ عمل، جذباتی تبصروں اور عارضی رجحانات کے بجائے گہرے مطالعے، تحقیق اور فکری مکالمے کو اختیار کیا جائے۔ جین زی کے سامنے سب سے بڑا فکری چیلنج یہ ہے کہ وہ معلومات کی کثرت کے باوجود فکری گہرائی کو کیسے برقرار رکھے۔ آج کے ڈیجیٹل ماحول میں سوشل میڈیا کے الگورتھمز اکثر صارف کو وہی مواد دکھاتے ہیں جو اس کی سابقہ پسند، رجحانات اور آرا سے مطابقت رکھتا ہو۔ اس کے نتیجے میں انسان مختلف نقطہ ہائے نظر سے آشنا ہونے کے بجائے ایک محدود فکری دائرے میں قید ہو جاتا ہے۔ نفسیات کی زبان میں اسے ”تصدیقی تعصب“ (Confirmation Bias) کہا جاتا ہے، یعنی انسان صرف انہی خیالات اور معلومات کو قبول کرنے لگتا ہے جو اس کے پہلے سے قائم تصورات کی تائید کریں، جب کہ مخالف یا مختلف آراء سے غیر شعوری طور پر گریز کرنے لگتا ہے۔ یہ صورتِ حال فکری ارتقاء کے لیے ایک سنجیدہ خطرہ ہے، کیونکہ جب مطالعے کی جگہ محض پسندیدہ مواد، تحقیق کی جگہ مختصر ویڈیوز، اور مکالمے کی جگہ جذباتی ردِ عمل لے لے تو شعور کی وسعت محدود ہونے لگتی ہے۔ ایسے ماحول میں انسان معلومات کا ذخیرہ تو بن سکتا ہے، مگر بصیرت، حکمت اور متوازن فکر سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس لیے جین زی کی اصل کامیابی صرف اس بات میں نہیں کہ وہ کتنی معلومات رکھتی ہے، بلکہ اس میں ہے کہ وہ ان معلومات کو کس درجے کی فکری پختگی، اخلاقی بصیرت اور تنقیدی شعور کے ساتھ سمجھتی اور استعمال کرتی ہے۔ مستقبل کی قیادت انہی نوجوانوں کے ہاتھ میں ہوگی جو معلومات کے سیلاب میں بہنے کے بجائے تحقیق، تدبر، مطالعے اور حکمت کے ذریعے حقیقت تک پہنچنے کی صلاحیت پیدا کریں گے۔

کیا نسل نو کا استحصال ہو رہا ہے؟ شاید جین زی کے بارے میں ہونے والی پوری بحث کا سب سے اہم اور فیصلہ کن سوال یہی ہے کہ کیا آج کی نسل نو واقعی آزاد ہے، یا آزادی کے احساس کے باوجود ایک نئے اور غیر مرئی استحصالی نظام کا شکار ہو چکی ہے؟ بظاہر دیکھا جائے تو آج کے نوجوان کو اظہارِ رائے کی بے شمار آزادی، معلومات تک فوری رسائی، عالمی روابط اور ڈیجیٹل دنیا میں غیر معمولی مواقع حاصل ہیں۔ وہ اپنی رائے کا اظہار کر سکتا ہے، دنیا کے کسی بھی حصے سے رابطہ قائم کر سکتا ہے اور اپنی پسند کے مطابق مواد تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن اس ظاہری آزادی کے پس منظر میں ایک گہرا سوال موجود ہے: کیا وہ اپنی ترجیحات خود طے کر رہا ہے، یا اس کی ترجیحات خاموشی سے تشکیل دی جا رہی ہیں؟ ڈیجیٹل عہد میں انسانی توجہ (Attention) خود ایک قیمتی سرمایہ بن چکی ہے۔ آج نوجوانوں کے وقت، توجہ، جذبات، پسند و ناپسند، خریداری کے رجحانات، سیاسی ترجیحات، حتیٰ کہ ان کے سماجی تعلقات اور طرزِ فکر تک کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، اشتہاری صنعت، ڈیٹا کمپنیوں، مصنوعی ذہانت اور پیچیدہ الگورتھمز مسلسل متاثر کر رہے ہیں۔ ان کی آن لائن سرگرمیوں سے حاصل ہونے والا ہر کلک، ہر پسندیدگی، ہر تبصرہ اور ہر تلاش ایک ایسا ڈیجیٹل نقشہ تیار کرتا ہے جس کی بنیاد پر ان کے سامنے مخصوص مواد، اشتہارات، نظریات اور رجحانات پیش کیے جاتے ہیں۔ اس تناظر میں انسان محض ایک صارف (Consumer) نہیں رہتا بلکہ خود ایک ”ڈیٹا پروڈکٹ“ میں تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اس کی شخصیت، عادات، دلچسپیاں اور نفسیاتی رجحانات ایک ایسی معاشی قدر اختیار کر لیتے ہیں جسے تجارتی، سیاسی اور سماجی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یوں انسان صرف مصنوعات نہیں خریدتا بلکہ بعض اوقات غیر محسوس انداز میں خود بھی ایک ایسی ”مصنوع“ بن جاتا ہے جس کی توجہ، جذبات اور رویے خرید و فروخت کی منڈی کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اسی لیے متعدد معاصر مفکرین اور سماجی تجزیہ نگار اس بات کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ استحصال کی نوعیت بدل چکی ہے۔ ماضی میں استحصال زیادہ تر انسانی جسم، محنت اور معاشی وسائل پر ہوتا تھا، جبکہ آج کا استحصال انسان کی توجہ، ذہن، نفسیات، شعور اور فیصلہ سازی کو اپنا ہدف بنا رہا ہے۔ اب جنگ صرف وسائل پر نہیں، بلکہ انسان کے وقت، توجہ اور فکر پر بھی لڑی جا رہی ہے۔ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ یہی ڈیجیٹل ذرائع نوجوانوں کو علم، تحقیق، تعلیم، تخلیق، کاروبار، سماجی خدمت اور مثبت تبدیلی کے بے شمار مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ اس لیے مسئلہ ٹیکنالوجی کے وجود میں نہیں، بلکہ اس کے استعمال، اس پر اختیار اور اس کے اثرات کو سمجھنے میں ہے۔ اس پس منظر میں نسل نو کی حقیقی آزادی صرف اظہارِ رائے یا معلومات تک رسائی میں نہیں، بلکہ اس بات میں مضمر ہے کہ وہ اپنے شعور، اپنی توجہ اور اپنی فکری خود مختاری کی حفاظت کر سکے۔ جو نوجوان تنقیدی فکر، گہرے مطالعے، اخلاقی بصیرت اور خود احتسابی کی صلاحیت پیدا کر لیتا ہے، وہ ڈیجیٹل دنیا سے فائدہ بھی اٹھاتا ہے اور اس کے غیر محسوس استحصالی پہلوؤں سے خود کو محفوظ بھی رکھ سکتا ہے۔ یہی فکری آزادی درحقیقت اکیسویں صدی کی سب سے بڑی آزادی ہے۔

دنیا میں جین زی کے نام سے ابھرنے والی تحریکیں: گزشتہ چند برسوں کے دوران دنیا کے مختلف ممالک میں نوجوانوں، بالخصوص جنریشن زی (Gen Z)، نے متعدد سماجی، سیاسی اور انسانی مسائل پر غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔ ان کی قیادت یا بھرپور شرکت سے ایسی تحریکیں سامنے آئیں جنہوں نے عالمی رائے عامہ، حکومتی پالیسیوں اور سماجی مباحث پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ نمایاں مثالیں یہ ہیں: ماحولیاتی انصاف اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف عالمی مہمات۔ نسلی امتیاز اور سماجی ناانصافی کے خلاف احتجاجی تحریکیں۔ فلسطینی عوام کے حق میں دنیا بھر کی جامعات میں طلبہ کی یکجہتی اور احتجاجی مظاہرے۔ تعلیم کے حق، طلبہ کے حقوق اور تعلیمی اصلاحات کے لیے سرگرم تحریکیں۔ خواتین کے تحفظ، مساوی مواقع اور صنفی انصاف کی مہمات ※ ڈیجیٹل آزادی، پرائیویسی اور اظہارِ رائے کے تحفظ کے لیے عوامی اقدامات۔ یہ تمام تحریکیں اس حقیقت کو نمایاں کرتی ہیں کہ آج کا نوجوان محض مستقبل کا شہری نہیں بلکہ حال کا ایک مؤثر سماجی اور سیاسی کردار بھی ہے۔ جدید ذرائع ابلاغ، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور عالمی رابطوں نے اسے ایسی قوت عطا کی ہے کہ وہ مقامی مسائل کو عالمی مباحث کا حصہ بنا سکتا ہے، عوامی رائے کو متاثر کر سکتا ہے اور سماجی و سیاسی تبدیلی کے عمل میں پہلے سے کہیں زیادہ فعال اور بااثر کردار ادا کر رہا ہے۔

جین زی اور مصنوعی ذہانت: مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) نے جنریشن زی کے لیے علم، تحقیق اور تخلیق کے ایسے دروازے کھول دیے ہیں جن کا چند دہائیاں قبل تصور بھی مشکل تھا۔ یہ نسل مصنوعی ذہانت کو محض ایک ٹیکنالوجی کے طور پر نہیں بلکہ اپنی تعلیم، پیشہ ورانہ زندگی اور روزمرہ معاملات کے ایک اہم معاون کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ آج مصنوعی ذہانت نے تعلیم، تحقیق، تخلیقی سرگرمیوں، کاروبار، طب، انجینئرنگ، میڈیا اور روزگار کے میدانوں میں غیر معمولی مواقع فراہم کیے ہیں۔ اس کی مدد سے علم تک رسائی آسان ہوئی ہے، پیچیدہ مسائل کے حل میں تیزی آئی ہے، نئی اختراعات کی راہیں ہموار ہوئی ہیں اور نوجوانوں کے لیے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے امکانات وسیع ہوئے ہیں۔ ہر طاقتور ٹیکنالوجی کی طرح مصنوعی ذہانت اپنے ساتھ کئی نئے چیلنجز بھی لے کر آئی ہے۔ جعلی معلومات (Fake News)، ڈیپ فیک (Deepfakes)، ذہنی و فکری انحصار، تخلیقی صلاحیتوں کی کمزوری، ڈیجیٹل نگرانی، رازداری کے مسائل اور الگورتھمز کے ذریعے رائے عامہ پر اثر انداز ہونے جیسے خطرات تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ اگر ان چیلنجز کا بروقت ادراک نہ کیا جائے تو یہی ٹیکنالوجی، جو انسانی ترقی کا ذریعہ بن سکتی ہے، فکری آزادی، سماجی اعتماد اور اخلاقی اقدار کے لیے بھی ایک سنجیدہ آزمائش ثابت ہو سکتی ہے۔ اس لیے جنریشن زی کے لیے ضروری ہے کہ وہ مصنوعی ذہانت کو محض سہولت کے آلے کے طور پر استعمال نہ کرے بلکہ تنقیدی شعور، اخلاقی ذمہ داری اور تخلیقی بصیرت کے ساتھ اس سے استفادہ کرے، تاکہ یہ ٹیکنالوجی انسانی صلاحیتوں کی تکمیل کا ذریعہ بنے، ان کا متبادل نہیں۔

جین زی اور اخلاقی بحران: ٹیکنالوجی انسان کو غیر معمولی طاقت، رفتار اور سہولت تو فراہم کر سکتی ہے، لیکن وہ اپنے آپ میں اخلاق، کردار اور ضمیر پیدا نہیں کر سکتی۔ علم اور ٹیکنالوجی کی اصل قدر اس وقت نمایاں ہوتی ہے جب ان کی رہنمائی اعلیٰ اخلاقی اقدار اور انسانی ذمہ داری کے احساس سے ہو۔ اگر کسی نوجوان کے پاس علم تو ہو مگر کردار نہ ہو، آزادی تو ہو مگر ذمہ داری کا شعور نہ ہو، اور طاقت تو ہو مگر انصاف اور رحم کا جذبہ موجود نہ ہو، تو یہی ترقی انسانیت کی خدمت کے بجائے اس کے لیے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ اخلاقی رہنمائی سے محروم علم اور طاقت اکثر ظلم، استحصال اور ناانصافی کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ اسی لیے عصرِ حاضر کے متعدد سنجیدہ مفکرین، ماہرین تعلیم اور سماجی دانشور اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ڈیجیٹل مہارت اور تکنیکی قابلیت کے ساتھ ساتھ اخلاقی بصیرت، تنقیدی فکر، سچائی کی پہچان، انسانی ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کو بھی فروغ دیا جائے۔ یہی وہ اوصاف ہیں جو مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے دور میں انسان کو محض ایک ہنر مند صارف نہیں بلکہ ایک باکردار، باشعور اور ذمہ دار شہری بناتے ہیں۔ چنانچہ جنریشن زی کا حقیقی مستقبل صرف اس کی تکنیکی مہارت میں نہیں، بلکہ اس کے اخلاقی شعور، فکری پختگی اور انسانی اقدار سے وابستگی میں مضمر ہے۔ جب علم، کردار اور ذمہ داری ایک ساتھ جمع ہو جائیں تو ٹیکنالوجی انسانیت کی خدمت کا مؤثر ذریعہ بنتی ہے، اور جب یہ رشتہ ٹوٹ جائے تو ترقی خود انسان کے لیے ایک نئے اخلاقی بحران کا سبب بن سکتی ہے۔

مسلم دنیا اور جین زی: مسلم دنیا کا نوجوان، بالخصوص جنریشن زی، ایک منفرد فکری اور تہذیبی صورتِ حال سے گزر رہا ہے۔ ایک طرف وہ عالمی ڈیجیٹل تہذیب، مصنوعی ذہانت، سوشل میڈیا اور تیز رفتار معلوماتی انقلاب کا حصہ ہے، تو دوسری طرف اس کے پاس قرآن و سنت کی ابدی رہنمائی، اسلامی علمی روایت اور ایک عظیم تہذیبی و فکری ورثہ بھی موجود ہے۔ یہی دوہرا تناظر اس نسل کے لیے غیر معمولی مواقع بھی پیدا کرتا ہے اور اہم چیلنجز بھی۔ اس صورتِ حال میں اصل ضرورت نہ تو ماضی میں جمود اختیار کرنے کی ہے اور نہ ہی مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کی، بلکہ ایک ایسی متوازن اور باشعور شخصیت کی تشکیل کی ہے جو اپنی دینی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے عصرِ حاضر کے تقاضوں کو بھی سمجھ سکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان قرآن و سنت کی اخلاقی و روحانی رہنمائی کو جدید سائنسی شعور، تنقیدی فکر، تحقیق، مکالمے، سماجی خدمت اور انسانی وقار کے آفاقی تصور کے ساتھ ہم آہنگ کریں۔ ایسا توازن ہی مسلم نوجوان کو اپنی تہذیبی شناخت پر اعتماد، علمی میدان میں مؤثر، معاشرے کے لیے مفید اور عالمی سطح پر مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ جب ایمان، علم، اخلاق اور عمل ایک دوسرے سے جڑ جائیں تو ایک ایسی شخصیت وجود میں آتی ہے جو نہ صرف اپنے معاشرے کی تعمیر میں حصہ لیتی ہے بلکہ انسانیت کے وسیع تر مفاد کے لیے بھی خیر، عدل اور رحمت کا پیغام بن جاتی ہے۔ جین زی نہ مکمل طور پر انقلاب ہے اور نہ مکمل طور پر بحران؛ نہ وہ صرف امید کی علامت ہے اور نہ محض خطرے کی۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ نسل تاریخ کے ایک غیر معمولی موڑ پر کھڑی ہے، جہاں اس کے ہاتھ میں ٹیکنالوجی، علم اور عالمی رابطوں کی بے مثال طاقت موجود ہے، مگر اسی کے ساتھ فکری انتشار، معلوماتی یلغار، مصنوعی ذہانت، الگورتھمز اور کارپوریٹ و ڈیجیٹل اثر و رسوخ جیسے گہرے چیلنجز بھی اس کے سامنے ہیں۔ اس لیے اصل سوال یہ نہیں کہ جین زی دنیا کو بدل دے گی یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ دنیا، اس کے فکری رجحانات، تعلیمی نظام، ابلاغی ذرائع اور طاقت ور ڈیجیٹل و معاشی ڈھانچے، جین زی کی فکر، ترجیحات اور کردار کو کس سمت میں تشکیل دیں گے۔ اگر یہ نسل علم، تحقیق، اخلاق، انصاف، تنقیدی شعور، تخلیقی فکر اور انسانی ذمہ داری کو اپنا رہنما بنائے تو وہ ایک زیادہ عادل، باشعور اور باوقار دنیا کی تعمیر میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتی ہے۔ لیکن اگر اس کی صلاحیتیں محض جذباتی نعروں، عارضی رجحانات، الگورتھمز کی رہنمائی، صارفیت اور مسلسل ڈیجیٹل مصروفیت کی نذر ہو گئیں، تو اس کی بے پناہ توانائیاں بھی دوسروں کے مفادات کا ایندھن بن سکتی ہیں۔ لہٰذا عصرِ حاضر کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ نسل نو کو صرف معلومات نہیں بلکہ بصیرت دی جائے؛ صرف مہارت نہیں بلکہ کردار عطا کیا جائے؛ صرف آزادی نہیں بلکہ ذمہ داری اور مقصدِ حیات سے بھی آشنا کیا جائے۔ کیونکہ علم جب اخلاق سے، آزادی جب ذمہ داری سے، اور ٹیکنالوجی جب انسانی اقدار سے ہم آہنگ ہو جاتی ہے تو ایک ایسی نسل پروان چڑھتی ہے جو محض ڈیجیٹل عہد کی نمائندہ نہیں رہتی، بلکہ فکری، اخلاقی اور تہذیبی تجدید کی علمبردار بن جاتی ہے۔ جین زی کا مستقبل صرف اس کے ہاتھوں میں نہیں، بلکہ ان اقدار، نظریات اور تعلیمی و سماجی نظاموں میں بھی پوشیدہ ہے جو اس کی شخصیت کی تشکیل کرتے ہیں۔ اگر اسے صحیح فکری رہنمائی، مضبوط اخلاقی بنیاد اور تعمیری مقصد میسر آ جائے تو یہی نسل اکیسویں صدی میں علم، عدل، انسان دوستی اور تہذیبی ارتقاء کی ایک نئی داستان رقم کر سکتی ہے۔

☆☆☆

غزہ کی پٹی میں 50 ہزار سے زائد بچوں کی نسل کشی

ڈاکٹر جی-ایم پٹیل (پونہ)
رابطہ: 9822031031

اسرائیل فلسطینی بچوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنا کر نسل کشی اور مظالم کے جرائم کا ارتکاب اور اب حال میں امریکہ نے دو ایرانی اسکولوں پر ’سنگل اسنائپر یا ”ڈرون شاٹس و میزائل“ داغے، جہاں موجود معصوم طلباء، طالبات اور عملہ زندہ عمارتوں کے ملبے میں دب گئے بس خون کی کچھ دھارائیں ملبوں پر رینگ رہے تھے اور حملہ آوروں کی ستم ظریفی، دہشت، سفاکی، بربریت اور درندگی کے ناقابل تصور ہولناکو بیان کر رہی تھیں جس کے تصور سے ہی سے روح کانپ رہی تھی، انسانیت لہولہان تھی اس داستانِ ’نسل کشی‘ ذہنوں پر ثبت کر دیا۔ ساری کائنات میں قیامت برپا تھی! اس المیہ کی تحریر، اپنے جذبات کی عکاسی شاید ہی ممکن تھی۔ اس سے بہتر نسل کشی کی تصاویر اپنی المیہ کی داستان کو ایک پُر اثر انداز میں بیان کر رہی تھیں انہیں تصاویر کو پیش کیا گیا ہے۔ انسان کی یہ ذہنی ضرب کاری، دورِ حاضر اور مستقبل میں وقت کے ساتھ ساتھ یہ رستے ناسور، رستے آبلے دل و دماغ میں ثبت ہو گئے، نقش ہو گئے اور بس ایک ہلکی کسک دلوں میں تا قیامت متصل، پیوست ہو کے رہ گئی۔ اقوام متحدہ کے رپورٹ تو محض ہمدردی کے مرہم کی صورت ان ناسور کو گہرہ اور گہرہ بناتی جا رہی ہیں۔ اسرائیل ان تمام رپورٹ کو مسترد کرتا جا رہا ہے۔ امیر ترین بے حس مسلم ممالک تو محض تماشائی ہیں اور انہیں آستین کے سانپ، امریکہ اور اسرائیل کو کروڑوں کی دولت بطور سوغات عطا کر رہے ہیں بلاناغہ!۔

بحرحال مختصر سی تحریر اس المیہ پر پیش ہیں۔ مشرقی یروشلم اور اسرائیل سمیت مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر اقوام متحدہ کے آزاد بین الاقوامی کمیشن کی تحقیقاتی رپورٹ نے بھی بچوں کی ان ہلاکتوں کو دہلا دینے والی دستاویزات پیش ہیں۔ ان اموات کے پیمانے کو ”بے مثال“ کے طور پر بیان کرتا ہے۔ لیکن بین الاقوامی قانون کے ثبوت کے بڑھتے ہوئے ریکارڈ میں اضافہ کر کے اس کے بڑے نتائج ہو سکتے ہیں۔ اسکی تو بس ایک خوش فہمی اور امید ہی برقرار ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک 20 ہزار سے زیادہ فلسطینی بچے ہلاک اور 44 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ ”غزہ میں ہلاک اور زخمی ہونے والے بچوں کی تعداد اور شرح عالمی سطح پر جدید تنازعات میں بے مثال ہے۔“ UNICEF نے غزہ کی پٹی کو ”بچوں کے لیے دنیا کی سب سے خطرناک جگہ“ قرار دیا ہے۔ یہ رپورٹ کی سب سے زیادہ قانونی طور پر دھماکہ خیز دریافت ہے۔ اس میں بچوں کو ”سنگل اسنائپر یا ”ڈرون شاٹس‘ سے مارے جانے کے بار بار ہونے والے واقعات کو دستاویز کیا گیا ہے، اکثر سر یا اوپری دھڑ میں، یہ تجویز کرتا ہے کہ ”حادثاتی نقصان کے بجائے جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے ہند رجب اور دوسرے بچوں کو نکالنے یا پناہ دیتے ہوئے گولی مارنے جیسے واقعات مرکزی مثالیں ہیں۔ غزہ میں طبی مشن پر مامور ڈاکٹروں نے کمیشن کو اطلاع دی کہ ایسا لگتا ہے کہ اسرائیلی ڈیفنس فورس (IDF) کے بے خوف، بے حس، سخت دل، جلاد سپاہی ’ٹارگٹ پریکٹس‘ کے ”کھیل“ میں مصروف ہیں جس میں ”مختلف دنوں میں جسم کے مختلف حصوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے“۔ کمیشن نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ”فرانزک شواہد“ اور فوجی تجزیہ کی بنیاد پر، اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیادیں ہیں کہ کچھ بچوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا۔ یہ نتائج بین الاقوامی قانون کے مطابق کیسے ہیں؟ انسانیت کے خلاف جرائم کے مترادف ہیں۔ اگر بچوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا تو یہ جنگجوؤں کو عام شہریوں سے ممتاز کرنے کے بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کے اصول کی سنگین خلاف ورزی ہوگی۔ بچوں کی اموات کا سراسر پیمانہ اس بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے کہ آیا اسرائیلی افواج متناسب تجزیہ پر عمل پیرا ہیں: اگر شہری نقصان متوقع ٹھوس فوجی فائدہ کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے، تو حملہ غیر قانونی ہے۔

رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام اور سکیورٹی فورسز نے جان بوجھ کر فلسطینی بچوں کو نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور غزہ کی پٹی میں جنگی جرائم اور مغربی کنارے میں جنگی جرائم ہو رہے ہیں۔ یہ اقوام متحدہ کے کمیشن آف انکوائری کی تاریخ میں صرف دوسرا موقع ہے کہ ایک سرشار رپورٹ میں خاص طور پر بچوں کے خلاف ہونے والی خلاف ورزیوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس کی اشاعت مقبوضہ فلسطینی علاقے میں بچوں کے خلاف کی جانے والی خلاف ورزیوں کے بے مثال پیمانے اور سنگینی کی عکاسی کرتی ہے۔ ”سیو دی چلڈرن“ کے ریجنل ڈائریکٹر برائے مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ اور مشرقی یورپ، احمد الہنڈوی نے کہا: ”کمیشن آف انکوائری کے نتائج افسوسناک ہیں۔ کمیشن آف انکوائری کے ذریعہ رپورٹ کردہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی سراسر پیمانے اور منظم نوعیت کے نتیجے میں غزہ اور مغربی کنارے کے بچوں میں بے مثال اموات، زخمی اور نفسیاتی صدمے ہوئے ہیں، جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک 20 ہزار سے زائد فلسطینی بچے ہلاک اور 40 ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ۔ رپورٹ میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینی بچوں کو کس حد تک نقصان پہنچایا گیا ہے۔ دنیا اب اس سے آنکھیں بند نہیں کر سکتی۔ کسی بھی بچے کو کبھی نشانہ نہیں بنانا چاہیے۔ ”قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کی ہلاکت 10 نومبر 2023 کو، اسرائیلی فوج نے مغربی غزہ شہر کے النصر چلڈرن ہسپتال پر دھاوا بول دیا اور طبی ٹیموں کو گولی کی زد میں چھوڑنے پر مجبور کیا، جبکہ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو نکالنے سے انکار کیا، جس کے نتیجے میں غزہ کے مطابق ان میں سے پانچ کی موت ہو گئی۔ 18 مارچ کو جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے، مبینہ طور پر 1,309 بچے ہلاک اور 3,738 زخمی ہو چکے ہیں۔ اکتوبر 2023 سے اب تک مجموعی طور پر 50 ہزار سے 72 ہزار بچے مبینہ طور پر ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس سے پہلے کہ عالمی برادری اپنا اثر و رسوخ استعمال کرنے کے لیے پوری طرح سے قدم اٹھائے۔ بچوں کے اس بے رحمانہ قتل کے خاتمے پر مجبور کرنے کے لیے جرات مندانہ، فیصلہ کن اقدام کرتا ہے؟

”یونیسیف ایک بار پھر تنازعہ کے تمام فریقوں پر زور دے رہا ہے کہ وہ تشدد کو ختم کریں، بچوں سمیت شہریوں کی حفاظت کریں، بین الاقوامی انسانی قانون اور انسانی حقوق کے قانون کا احترام کریں، انسانی امداد کی فوری فراہمی کی اجازت دیں، اور تمام یرغمالیوں کو رہا کریں۔

☆☆☆

خدا بخش لائبریری کا دو روزہ قومی سیمینار

پروفیسر محمد عبدالواحد
ایم۔اے۔ پی ایچ۔ڈی (انگریزی) پٹنہ یونیورسٹی
عالم (عربی)، فاضل فارسی (شمسی)
سابق وائس چیرمین، بہار اردو اکادمی، پٹنہ
حافظ منزل، پروفیسر کالونی، تری پولیا، پٹنہ۔۷
رابطہ: 9431459473

انگریزی میں Article, Dissertation, Thesis اور Paper کے معانی میں نمایاں فرق ہے مگر بابائے اردو کی The Standard English- Urdu Dictionary میں ان چاروں الفاظ کا ترجمہ 'مقالہ' ہی لکھا گیا ہے۔ اسی طرح Synopsis اور Abstract کے مفاہیم بھی الگ الگ ہیں مگر بابا نے دونوں کا اردو ترجمہ 'خلاصہ' ہی کیا ہے۔ مجھے کہنے میں کوئی تذبذب نہیں کہ M.A کی سطح پر Dissertation اور Ph.D کے لئے Thesis لکھنے والی شخصیتیں دونوں کے درمیان امتیازات سے اچھی طرح آشنا ہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ ان سب میں جو بنیادی فرق ہے وہ word-count (تعداد الفاظ)، Viva-voce (زبانی امتحان) اور Jury کی شکل میں موضوع کے ماہرین کی موجودگی ہے۔ بیجا نہ ہوگا اگر یہاں یہ نشاندہی بھی کر دی جائے کہ Paper-presentation میں لفظوں کی معتدبہ تعداد ڈھائی سے تین ہزار تک ہی مانی جاتی ہے۔ ساتھ ہی، ماہرین موضوع کے تبصرے اور پڑھے گئے پیپر پر سوال و جواب طلب کرنا بھی مذاکرہ کے لوازمات میں شمار کئے جاتے ہیں۔ یہ وہ حقائق ہیں جن کے پیش نظر ادھر چند سالوں سے سیمینار، کانفرنس اور پی ایچ۔ڈی میں داخلہ سے پہلے کی سطح پر اب Paper-presentation کا چلن عام ہو گیا ہے۔

اس میں دو رائے نہیں کہ ڈیڑھ مہینے کی قلیل مدت میں پروفیسر زاہد الحق صاحب نے خدا بخش لائبریری کو ایک حیات نوبخش دی ہے۔ ''صوفی۔بھگتی تحریک کے اثرات ۔۔۔۔'' پر ایک عمدہ سیمینار کا انعقاد (مورخہ ۱۷ اور ۱۸ جون ۲۰۲۶) اس کی روشن دلیل ہے۔ یقیناً یہ سیمینار اور بھی زیادہ فکر انگیز، پر اثر اور توانا ہو سکتا تھا اگر اس میں 'سوال و جواب' کی روایت بھی از سر نو بحال کر دی جاتی۔ ڈائرکٹر صاحب کو معلوم ہے کہ سامعین صرف Consumer (صارف) نہیں ہوتے ہیں بلکہ قاری اساس نظریہ (Reader response/reception Theory) کے مطابق وہ reader super اور producer بھی ہو سکتے ہیں۔ سنجیدہ سامعین تو شنیدہ متن (Text) پر اپنی طرف سے co-text، Inter-text اور sub-text وغیرہ کا اضافہ کرنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں۔ شاید اسی طرح سے سیمینار کے موضوع کو کشادگی ملتی ہے اور ذہن کے دریچے وا ہوتے ہیں۔ بصورت دیگر لوگ 'کوپ منڈک' (Frog-in-the well) والی ذہنیت کے حصار سے آزاد ہوئے بغیر گھر لوٹنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ میری ذاتی رائے ہے کہ تاریخ و ادب کے معاملے میں اس طرح کے ڈسکورس کو 'ذکر' تو کہا جا سکتا ہے، مذاکرہ (سیمینار) قطعی نہیں۔ قارئین، سامعین اور دوسرے طالبین اس طرح کے متن سے کبھی بھی Writerly text پیدا نہیں کر سکتے ہیں۔

اب تھوڑی دیر کے لئے آپ Flashback میں چلے جائیں۔ آپ پائیں گے کہ سیمینار کے مختلف نشستوں میں موجود رہنے والے سامعین چند الفاظ کے استعمال اور ان کے تلفظ سے حد درجہ بدحظ نظر آئے۔ مثلاً ذیل کے الفاظ پر غور کریں—

شاگردہ۔۔۔ نشست گاہ میں اس لفظ کی گونج ہر سماعت سے ٹکراتی رہی۔ لوگ سوچتے رہے کہ کیا یہ کسی معیاری اردو کا لفظ ہو سکتا ہے؟ سامعین کی اکثریت تو اسے بولی (Dialect) تک ماننے کے لئے تیار نہیں تھی۔ میں بھی تا دیر سوچتا رہا کہ یہ بولنے والے کا کوئی طرز خاص (Idiolect) تو نہیں! بالآخر 'القا' سے پتہ چلا کہ شاگرد میں تائے تانیث لگانے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ صرفی اور نحوی اعتبار سے یہ ایک غیر تجنیسی لفظ ہے۔ ساخت پر غور کریں تو یہ گردِ+شاہ (اضافت مستوی) سے مرکب نظر آتا ہے۔ جو 'ہ' کے حذف ہو جانے کے بعد اضافت مقلوبی کے ذریعہ 'شاگرد' میں تبدیل ہو گیا۔ لہٰذا اب اس سے صرف وہ شخص مراد لیا جاتا ہے جو شاہ (معناً معلم) کے گرد گھومتا رہتا ہے۔ یہاں بطور خاص ذہن نشیں رہے کہ حرف کو حذف کر کے ایک نیا لفظ بنانے کے اس عمل کو انگریزی میں syncopation کہتے ہیں۔

بہر حال، جو بات مزید کھٹکتی رہی وہ زیر بحث لفظ کی صحت و سقم پر اجلۂ اردو کی خاموشی تھی۔ پروفیسر اعجاز علی ارشد، پروفیسر سورج دیو سنگھ اور پروفیسر صفدر امام قادری وغیرہ جیسے بابغہ وقت نے بھی اس پر کچھ بولنے سے گریز کیا۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ یہ سب آزاد ہوتے ہوئے بھی تانیثیت کے غلام نظر آئے؟ اسی طرح الفاظ کے غلط تلفظ پر تو ان کی خاموشی اور بھی چیستانی ہو جاتی ہے۔ مثلاً ذیل کے لفظوں کو ہی دیکھ لیں۔

مُصطَلحات - اس لفظ کے 'لام' پر زیر (کسرہ) نہیں، زبر (فتحہ) ہے۔ یہ مکتوبات اور ملفوظات ہی کی طرح مفعولی شکل میں ہے۔ حیرت ہے کہ سلسلہ شطاریہ پر گہری نظر رکھنے والے تاریخ کے ایک پروفیسر نے مذکورہ لفظ کی تلاوت بار بار 'لام' پر 'کسرہ' کے ساتھ ہی کیا (آپ ویڈیو دیکھ لیں)۔

مُقالہ — اس لفظ کے میم پر زبر (فتحہ) ہے۔ مگر ایک صاحب قلم نے اسے میم پر پیش (ضمہ) کے ساتھ کئی بار پڑھا۔

کُشاں کُشاں — دونوں لفظ کے 'کاف' پر پیش (ضمہ) کی جگہ پر زیر (فتحہ) ہونا چاہیے جیسے گشاں، رَواں، دَواں اور تَواں وغیرہ۔ یہ سب اسم فاعل سماعی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بنارس سے آئے ہوئے تاریخ کے ایک پروفیسر نے اپنے انگریزی مقالہ کے درمیان جب ان کا مضموم (ضمہ کے ساتھ) تلفظ کیا تو سب چونک گئے۔ ممکن ہے کہ اپنے وقت میں اسی طرح کے تناظر سے دو چار اور دکھی ہو کر مصحفی نے کہا تھا۔

خدا رکھے زباں ہم نے سنی ہے میر و مرزا کی
کہیں کس منہ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے

کہتے ہیں کہ صحیح متن کی صحیح قرأت سے ہی صحیح پیغام پہنچ سکتا ہے۔ ورنہ ترسیل کا المیہ غیر متوقع نہیں ہے۔ شاید بے جا نہ ہو اگر اس سلسلے میں یہاں پر مابعد جدید مفکر Rolland Barthes کے پرمغز تبصرے کا حوالہ رقم کر دیا جائے۔ وہ کہتا ہے۔

Without the right kind of text,
what can a reader read or a
listener listen to?

ترجمہ کئے بغیر مجھے کہنے دیجئے کہ کلیدی خطبے کی ساری تان بھی تو اِدھر۔اُدھر کے متوں پر ہی ٹوٹ رہی تھی۔ کبھی یحییٰ منیری کے متون میں آمیزش کا حوالہ دیا جاتا تو کبھی حسن عسکری کے ادھورے کارناموں پر ترچھی نظر ڈالی جاتی۔ یقیناً اس طرح کے بے ربط موقف کی بھی تائید و تحسین ہو سکتی تھی اگر سامنے کے متون اور نصوص کے درمیان معنوی رشتوں پر بھی کچھ روشنی ڈال دی جاتی۔ اس سے Lexico-semantics (متن اور معنی کے رشتے) کی اہمیت اجاگر ہو جاتی اور ادب کے کلید بردار کے تئیں لوگوں کی عقیدت میں بھی اضافہ ہو جاتا۔

بات ادھوری رہ جائے گی اگر آئندہ کے معیاری سیمیناروں (کیمبرج اور آکسفورڈ کے طرز پر) کے تعلق سے ڈائرکٹر صاحب کی نیک خواہشات کا ذکر نہ کیا جائے۔ یہ مبارک خواب اسی وقت پورا ہو سکتا ہے جب کسی بھی سیمینار کے ایک سیشن (جو کم از کم ۲ گھنٹے پر مشتمل ہو) میں صرف دو مقالے ہی پڑھے جائیں، سامعین سے سوال طلب کئے جائیں اور صدور صاحبان کے تبصروں کے ساتھ سیشن کا اختتام ہو۔ ماضی اور حال کے اچھے اداروں اور دانشگاہوں میں یہی پیٹرن (Pattern) رائج رہا ہے۔ خود خدا بخش لائبریری کے جب اچھے دن تھے تو یہاں کے مذاکروں کا معیار بھی بہت بلند ہوا کرتا تھا۔ شاید ہی کبھی ایسا ہوا کہ ڈیڑھ سے پونے دو گھنٹے کے دورانیے میں چار سے پانچ مقالے پڑھے گئے۔ اس پر طرہ یہ کہ اسی دورانیے میں صدور صاحبان نے بھی اظہار خیال کیا۔ یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ صرف ۱۵ منٹ (ناظم کی لن ترانیوں کے لئے دو منٹ منہا کر کے) میں مقالہ خوانی کا حق ادا کر دیا جائے۔ مابعد جدیدیت کے روسی مصنف میکائیل باختن (Mikhail Bakhtin) کے استعارہ سے استفادہ کریں تو ہم اسے Carnivalisation of Seminar (مذاکرے کا میلہ) کہنا زیادہ مناسب سمجھیں گے، اس لئے کہ یہاں شرح و بسط کے ساتھ کسی ایک مقالے پر بھی کوئی گفتگو نہیں ہوئی۔ بس ادھر۔ادھر کی باتوں کی گونج سنائی دی جسے ہم باختن کے ہی لفظوں میں Multi-accentuality اور Polyphonic terms سے زیادہ اہمیت نہیں دے سکتے ہیں۔

حکایت بود بے پایاں بہ چند 'سخنے' ادا کردم

☆☆☆

ڈاکٹر اے. پی. جے. عبدالکلام: شخصیت اور سائنسی خدمات

اسامہ فاروقی حاجی پور
رابطہ: 8797303966

دنیا کی تاریخ میں کچھ شخصیات ایسی پیدا ہوتی ہیں جن کی زندگی یہ سبق دیتی ہے کہ کامیابی دولت، خاندانی شان و شوکت یا سازگار حالات کی مرہونِ منت نہیں ہوتی، بلکہ محنت، لگن، بلند حوصلے اور پختہ ارادے سے حاصل کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام ایسی ہی عظیم شخصیت تھے جنہوں نے انتہائی سادہ ماحول سے اپنی زندگی کا سفر شروع کیا اور اپنی صلاحیت، دیانت اور مسلسل محنت کے بل پر نہ صرف ہندوستان کے ممتاز سائنس دان بنے بلکہ ملک کے صدرِ جمہوریہ کے منصب تک پہنچے۔ ان کی پوری زندگی نوجوانوں کے لیے امید، خود اعتمادی اور مسلسل جدوجہد کا روشن پیغام ہے۔

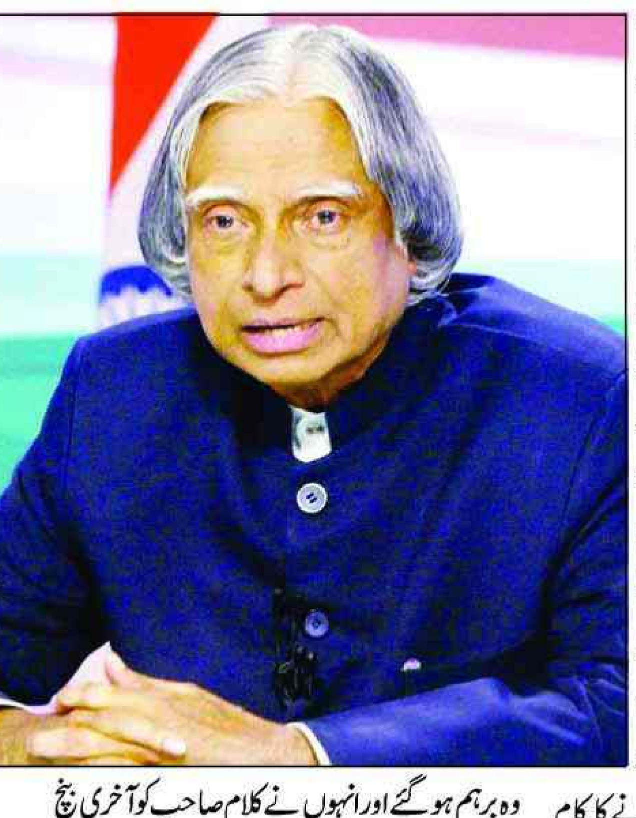

تمل ناڈو کا ساحلی قصبہ رامیشورم شروع سے ہی مذہبی رواداری، گنگا جمنی تہذیب اور علم و فن کا گہوارہ رہا ہے۔ اسی سرزمین پر 15 اکتوبر ۱۹۳۱ء کو ڈاکٹر ابوالپاکر زین العابدین عبدالکلام کی ولادت ایک معزز خاندان میں ہوئی۔ ان کے والد محترم کا نام زین العابدین اور والدہ کا نام آشیما تھا۔ کلام صاحب کا خاندان شروع میں کافی خوش حال اور کشتی رانی کے وسیع کاروبار سے وابستہ تھا۔ زائرین اور عقیدت مندوں کو رامیشورم سے دھنشکوڈی لانے اور لے جانے کا کام ان کی کشتیوں کے ذریعے ہوا کرتا تھا، جس سے خاندان کی معاشی حالت مستحکم تھی۔

تاہم، قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ کلام صاحب کی پیدائش سے عین قبل سمندر پر پامبن پل※ (Pamban Bridge) کی تعمیر عمل میں آئی۔ اس پل کے بننے سے زائرین کا کشتیوں پر سفر کرنا منقطع ہو گیا اور عبدالکلام کا روایتی خاندانی کاروبار یکسر بند ہو گیا۔ اس ناگہانی تبدیلی کے سبب خاندان شدید معاشی بحران اور پس ماندگی کا شکار ہو گیا۔ پورا کنبہ ایک ہی چھوٹے سے کمرے میں رہنے پر مجبور تھا اور دو وقت کی روٹی کا انتظام بھی کٹھن ہو گیا۔ اس نامساعد اور عسرت کے دور میں کلام صاحب نے محض آٹھ سال کی عمر میں اپنے شعور کا ثبوت دیا اور پڑھائی کے ساتھ ساتھ صبح سویرے اخبار فروشی کا سلسلہ شروع کیا تا کہ گھر کے اخراجات میں والد کا ہاتھ بٹا سکیں۔

ڈاکٹر کلام کو بچپن سے ہی لکھنے پڑھنے اور نئی چیزیں سیکھنے کا بے حد شوق تھا۔ اگرچہ وہ روایتی معنوں میں ایک اوسط درجے کے طالب علم شمار کیے جاتے تھے، لیکن ان کی محنت اور جستجو ہمیشہ غیر معمولی رہی۔ اسکول کے دنوں میں ان کے سب سے قریبی دوست رام نادھا شاستری تھے، جو وہاں کے مندر کے بڑے پجاری کے صاحبزادے تھے۔ دونوں بچوں میں کوئی تفریق نہیں تھی؛ وہ اسکول کی پہلی صف میں ایک ساتھ بیٹھتے اور اکٹھے پڑھائی کرتے تھے۔

ایک روز اسکول میں ایک نئے معلم (استاد) کا تقرر ہوا، جن کا ذہن سماجی تفریق کا اسیر تھا۔ انہوں نے جب ایک مسلم بچے (جو گول ٹوپی پہنے ہوئے تھے) کو پجاری کے بیٹے کے پہلو بہ پہلو بیٹھے دیکھا، تو وہ برہم ہو گئے اور انہوں نے کلام صاحب کو آخری بنچ پر چلے جانے کا حکم دیا۔ کلام صاحب نے خاموشی سے حکم کی تعمیل کی، لیکن اس واقعے سے ان کے معصوم دل پر گہرا زخم لگا اور ان کے دوست رام نادھ چپکے چپکے روتے رہے۔ شام کو جب بچوں نے اپنے گھروں میں اس کا تذکرہ کیا، تو رامیشورم کی روادار فضا تڑپ اٹھی۔ بڑے پجاری نے معلم کو اپنے یہاں طلب کیا، جہاں کلام صاحب کے والد اور ایک عیسائی پادری بھی موجود تھے۔ بڑے پجاری نے معلم کی فکری سرزنش کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک معلم کا منصب دلوں کو جوڑنا ہے، معصوم ذہنوں میں تفریق کا زہر گھولنا نہیں ہے۔ عیسائی پادری نے بھی اس موقف کی تائید کی، جس کے بعد معلم کو اپنی فکری کجی کا احساس ہوا اور انہوں نے کلام صاحب سے معافی مانگی۔ یہ کلام صاحب کی زندگی کا پہلا عملی سبق تھا جس نے ان کے اندر بین المذاہب رواداری کا جذبہ پیدا کیا۔

اسکولی تعلیم شوارتز ہائر سیکنڈری اسکول سے مکمل کرنے کے بعد، ڈاکٹر کلام نے ۱۹۵۵ء میں مدراس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کا رخ کیا اور وہاں سے ایرو اسپیس انجینئرنگ (خلائی سائنس) کی ڈگری حاصل کی۔ یہ تعلیمی دور بھی مالی اعتبار سے کافی کٹھن تھا، لیکن انہوں نے جہدِ مسلسل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ ان کی دلی تمنا ایک فائٹر پائلٹ بننے کی تھی۔ انہوں نے فضائیہ کا امتحان بھی پاس کیا اور مجموعی طور پر نواں (9th) رینک حاصل کیا، لیکن نشستیں صرف آٹھ ہونے کے سبب وہ اس موقع سے محروم رہ گئے۔

اس وقتی ناکامی کے بعد کلام صاحب نے سائنسی میدان میں اپنی خدمات کا آغاز کیا۔ ۱۹۶۰ء میں تعلیمی فراغت کے بعد انہوں نے INCOSPAR میں ڈاکٹر وکرم سارا بھائی کی زیرِ نگرانی کام شروع کیا۔

۱۹۶۹ء میں ان کا تبادلہ اسرو (ISRO) میں ہوا، جہاں انہیں بھارت کے پہلے سیٹلائٹ لانچ وہیکل (SLV-III) کا پروجیکٹ ڈائریکٹر بننے کا شاندار موقع ملا۔ اس پروجیکٹ کی کامیابی کے بعد انہوں نے ڈی آر ڈی او (DRDO) میں بحیثیت سینئر سائنسدان خدمات انجام دیں اور بیلسٹک میزائلوں کی تیاری میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مئی ۱۹۹۸ء میں ہونے والے پوکھران-II جوہری تجربات کی چیف کوآرڈینیٹر کی حیثیت سے انہوں نے کامیاب قیادت کی، جس کی ادبی اور علمی حلقوں کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر خوب خوب پذیرائی ہوئی اور ملک نے انہیں احترام سے "میزائل مین" کا خطاب دیا۔

ڈاکٹر کلام کی خدمات کا دائرہ صرف دفاع تک محدود نہیں تھا، بلکہ انہوں نے معذور اور خصوصی بچوں کے لیے بھی کارہائے نمایاں انجام دیے۔ انہوں نے خلائی تحقیق کے انتہائی ہلکے اور مضبوط میٹریل کا استعمال کر کے ایسے مصنوعی اعضاء (prosthetics) تیار کروائے جن کا وزن کم ہو کر محض ۴۰۰ گرام رہ گیا۔ کلام صاحب اکثر اپنے خطبات میں فرمایا کرتے تھے کہ ان مصنوعی اعضاء کی مدد سے معذور بچوں کو میدان میں دوڑتے اور آرام سے سائیکل چلاتے دیکھنا ان کی زندگی کا سب سے خوش کن اور یادگار لمحہ تھا۔

(باقی کھیل صفحہ پر)

حضرت ابراہیم زندہ دل اور ان کا خانوادہ

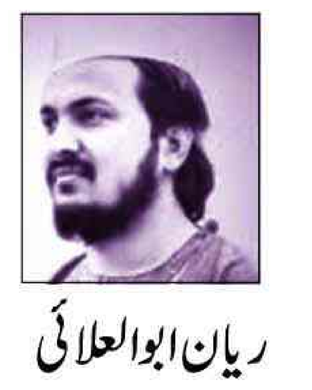

ریان ابوالعلائی
خانقاہ سجادیہ ابوالعلائیہ، داناپور، پٹنہ
رابطہ: 7301242285

کاکو ساتویں صدی ہجری سے صوفیائے کرام کا مولد و مسکن رہا ہے، یہاں ابتدا ہی سے جلیل القدر اولیا و اصفیا کی خانقاہیں اور درگاہیں قائم رہی ہیں، جو بندگانِ خدا میں خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا کرتی چلی آ رہی ہیں، اسی سلسلے میں حضرت ابراہیم زندہ دل بھی کاکو تشریف لائے اور انسان کو انسان بنانے کی تلقین فرمائی۔ حضرت ابراہیم زندہ دل کو امام جعفر صادق کی اولاد میں شمار کیا جاتا ہے اور بیعتاً سلسلۂ چشتیہ نظامیہ سے منسلک بتائے جاتے ہیں مگر اس کی کوئی تصدیق نہیں ہے، کریم الدین احمد بہاری رقمطراز ہیں کہ

''نسب نامہ بالاتر از حضرت مخدوم ابراہیم زندہ دل کاکوی بخاندان حضرت مخدوم نبود، باعث روزگار تلف گردیدہ''

(مخزن الانساب، ص/۷۸)

نجم الحسن نے اشرافِ عرب میں امام حیدر رضوی سکرپچوی کی بیاض سے آپ کا نسب نامہ نقل کیا ہے، وہ درست نہیں ہے، لیکن یہاں درج کیا جا رہا ہے۔

ابراہیم بن محمد حامد عرف چاند بن محمود پیارے بن اکبر علی بن محمد بن ضیاؤالدین بن احمد بن شہاب الدین بن عبدالرزاق بن عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز بن حسین خنگ سوار بن برہان الدین بن ابوالمؤید بن ابراہیم بن امام محمد تقی بن امام علی موسیٰ رضا۔ آپ عرب سے ہندوستان تشریف لائے اور بہار کے کاکو میں اقامت گزیں ہوئے۔

کریم الدین احمد بہاری لکھتے ہیں کہ

''ملک عربستان ہست سیّد ابراہیم زندہ دل نور مرقدہٗ از آنجا وارد ہندوستان شد و در صوبۂ بہار بموقع کاکو اقامت''

(مخزن الانساب، ص/۷۸)

کاکو میں آپ نے ایک مسجد بھی تعمیر کرائی تھی، جس کی شکستہ دیواریں آج بھی دیکھی جا سکتی ہیں، جسے قناتی مسجد کہا جاتا ہے، حضرت غفور الرحمٰن حمد کاکوی رقمطراز ہیں کہ

''یہ بات زبان زد ہے کہ کاکو کی مسجد قدیم حضرت سیّد ابراہیم ہی کی بنوائی ہوئی ہے، آپ کا مزار پختہ و پختہ چار دیواری اور قناتی مسجد اب بھی موجود ہے، مرورِ ایام سے کہنہ اور بے مرمت ہو جانے کے بعد سیّد محمد یونس صاحب نے اپنے خرچ خاص سے از سرِ نو تعمیر کرا دی ہے، آپ کی خانقاہ بھی پختہ تھی مگر اب محض نشان باقی ہے'' سیّد محمد یونس نے روضۂ حضرت ابراہیم اور چہار دیواری کی از سرِ نو تعمیر اپنے خرچ خاص سے کروائی، اس موقع پر حمد کاکوی نے یہ تاریخ کہی۔

سید ابراہیم زندہ دل لقب
ہست بے شبہ زخیل اولیا
قبر پاکش کہنہ و معدوم بود
میر یونس باز کرد آں را بنا
ہست یونس از یکے اولاد او
کرد در تعمیر آں بس سعیہا
مال خود را صرف کرد از حبیب خاص
عمر و دولت حق کند او را عطا
سال تعمیرش ز روئے اعتقاد
حمد گفتہ را 'بارگاہ پر فضا'
۱۳۰۹ھ

(کلیاتِ حمد)

حضرت ابراہیم زندہ دل ایک جلالی شان کے حامل بزرگ تھے، انہوں نے کاکو میں مسجد اور خانقاہ کی تعمیر کرائی اور جذبۂ حق کا بھرپور اظہار فرمایا، آپ کا عقد شیخ احمد براق بن شمس الدین دوانقی کی صاحبزادی بی بی خدیجہ سے ہوا، ان سے ایک صاحبزادے حضرت سیّد محمد عبدالباقی جعفری پیدا ہوئے، جن کی اولاد میں بہار شریف کے محلہ پر کے جعفری افراد شمار کیے جاتے ہیں، حالاں کہ لفظ ''جعفری'' کی وجہِ تسمیہ واضح نہیں ہو سکی اور نہ ہی سلسلۂ نسب امام جعفر صادق تک متصل ثابت ہوتا ہے۔

آپ کا دوسرا عقد موضع بربگھہ، علاقہ تلہاڑہ کی ایک خاتون سے ہوا، جن سے تین صاحبزادے ہوئے، قرینِ قیاس ہے کہ حضرت سیّد محمد عمر اور حضرت سیّد محمد اسمٰعیل بھی انہی کے بطن سے ہوں، خاندانی نوشتوں کے مطابق ان تین صاحبزادوں کے نام سیّد محمد طلحہ، سیّد محمد منصور اور سیّد عبدالغفور بیان کیے جاتے ہیں۔ (مخزن الانساب، ص/۱۱۳)

کہا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیم زندہ دل کا عہد شیر شاہ سوری کے زمانے سے متعلق تھا، ان کے بہنوئی یعنی شیخ احمد براق کے صاحبزادے شیخ بدرالدین، کاکو کی جامع مسجد شیر شاہی کے امام و خطیب مقرر تھے، روایت ہے کہ شیر شاہ سوری نے کچھ جاگیر عطا کی تھی، وہ جاگیر آج تک ''چک خدیجہ'' کے نام سے مشہور ہے، اسی طرح ایک دوسری جاگیر آپ کے صاحبزادے حضرت سیّد محمد عمر کے نام سے ''چک عمر'' کے نام سے معروف ہے لیکن سید حسن سجاد جعفری (محل پر) کے نوشتہ نسب نامہ میں آپ کے کسی فرزند سیّد محمد عمر کا نام نہیں ملتا بلکہ آپ کے ایک پر پوتے سیّد محمد عمر کا ذکر موجود ہے، ممکن ہے کہ ''چک عمر'' انہی بزرگ کے نام سے مشہور ہوا ہو۔

حمد کاکوی نے آپ کے دو صاحبزادوں محمد عمر اور محمد اسمٰعیل کا ذکر کیا ہے، جبکہ مخزن الانساب میں محمد عبدالباقی بن ابراہیم زندہ دل کا نام ملتا ہے اور سید حسن سجاد جعفری کے مرتب کردہ نسب نامہ میں محمد عبدالباقی کے نام کے ساتھ ''فرزندِ کلاں'' درج ہے۔

صاحبزادگان کے مفصل حالات دستیاب نہیں ہوتے، حمد کاکوی لکھتے ہیں کہ

''خاندان کے دو افراد سیّد محمد یونس اور سیّد عبدالشکور نے راقم سے بیان کیا کہ مذکورہ بالا واقعات اور دیگر ضروری حالات خاندانی کاغذات میں مندرج تھے، مگر بستی میں بار بار آتش زدگی کے باعث سارے کاغذات جل کر خاک ہو گئے''

آپ کی جلالت اور صاحبزادگان کے تعلق سے حمد کاکوی نے آثار کاکو میں دو روایات نقل کی ہیں، جو اسداللہ اور حاجی اکبر علی سے مروی ہیں، وہ یہاں نقل کی جاتی ہیں۔

پہلی روایت یہ ہے کہ آپ کے فرزندِ ارجمند جب کبھی سفر کے لیے باہر جاتے تو ادباً گھر سے گھوڑے پر سوار نہیں ہوتے، بلکہ کچھ فاصلے پر جا کر سوار ہوتے، اسی طرح جب واپس آتے تو گھر سے دور ہی گھوڑے سے اُتر جاتے اور پا پیادہ گھر تک آتے، ایک دن حسبِ معمول سفر پر گئے، واپسی کے وقت آپ کے والدِ ماجد مسجد کے سامنے ایک پتھر پر تشریف فرما تھے اور چند افراد بھی موجود تھے، دور سے دیکھا کہ کوئی گھوڑے پر سوار چلا آ رہا ہے، لوگوں سے دریافت فرمایا کہ دیکھو، کون آ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ کے فرزند آ رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ

''سوار کا سر معلوم نہیں ہو رہا ہے''

ادھر سر تن سے جدا ہو گیا اور گھوڑا باقی جسم لیے ہوئے گھر پہنچا، آپ نے فرمایا کہ جب سوار ہی نہیں تو گھوڑا کیا ہوگا، معاً گھوڑا بھی گر کر ہلاک ہو گیا، اس واقعے میں کس بات کی خفگی تھی، یہ معلوم نہیں ہو سکا۔

دوسرا واقعہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دن آپ اپنی پگڑی سر سے اتار کر اور تسبیح جائے نماز پر رکھ کر کسی ضرورت سے باہر تشریف لے گئے، اسی اثنا میں آپ کی اہلیہ بی بی خدیجہ آئیں، انہوں نے پگڑی اپنے سر پر رکھ لی اور تسبیح ہاتھ میں لے کر آپ کے مصلیٰ پر بیٹھ گئیں، جب آپ واپس تشریف لائے تو نہایت پُرغضب انداز میں اپنی اہلیہ کی طرف نظر کی اور یوں محسوس ہوا کہ ان کے تن و بدن میں آگ سی لگ گئی۔

ان دونوں روایات سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کس قدر جلالی شان کے حامل بزرگ تھے۔

ایک واقعہ حضرت ابراہیم سے متعلق حمد کاکوی بھی رقم کرتے ہیں کہ میر یوسف حسین عرف نتھو جو حضرت ابراہیم کی اولادِ ذکور سے تھے، ان کے داماد محمود میاں (ساکن: موضع فیروزی) آپ کے مزار کے متصل اپنا مکان تعمیر کروانا چاہتے تھے، بنیاد رجّو میاں مزدور کھود رہا تھا کہ دو چار دن کے بعد دونوں افراد مرض میں مبتلا ہو گئے، رجّو مزدور نے گریہ وزاری اور دعا کے ساتھ اپنے قصور کی معافی چاہی اور تندرست ہو گیا، خود اس نے راقم سے بیان کیا کہ ہم ''ڈینی باغ'' کے بزرگوں کے مزارات کی ہر سال مرمت اور کہگل کیا کرتے تھے، ممکن ہے کوئی بے ادبی ہوئی ہو جس کی یہ سزا ملی، چنانچہ وہاں جا کر خوب روئے اور معافی طلب کی، خواب میں ارشاد ہوا کہ تم نے سیّد ابراہیم کی جناب میں بے ادبی کی ہے، یہ اسی گستاخی کی سزا ہے، جاؤ معافی مانگو، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہوا مگر محمود میاں نے اپنی بدنصیبی کے باعث عذر خواہی نہ کی، نتیجتاً ان کا مرض بڑھتا گیا اور وہ اسی علالت میں جاں بحق ہو گئے۔ (آثارِ کاکو)

عطا کاکوی لکھتے ہیں کہ

''اہل اللہ کے جمالی و جلالی انداز کے مظاہرے اکثر سنے گئے، ان کو چشم باطنی ہی سمجھ سکتی ہے چشم ظاہر نہیں دیکھ سکتی اور نہ سمجھ سکتی ہے'' (حاشیۂ آثارِ کاکو)

(جاری)

ڈاکٹر اشہد کریم الفت کا شعری مجموعہ 'پانی کے چراغ' ایک مطالعہ

ڈاکٹر قاسم فریدی

دوسری اور آخری قسط

اشہد کریم الفت کے یہاں تہذیب ایک زندہ روایت کے طور پر سامنے آتی ہے، مگر یہ روایت شکست اور زوال کے مرحلے سے گزر رہی ہے۔ شاعر ماضی کی عظمت کا نوحہ نہیں کرتا بلکہ حال کی شکست و ریخت کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ ان کے اشعار میں شہر، گلی، مکان، دروازہ، چراغ اور سایہ جیسی علامتیں دراصل تہذیبی یادداشت کی علامتیں ہیں۔ یہ تہذیبی شعور نوسٹالجیا کا شکار نہیں بلکہ ایک تنقیدی زاویہ ہے۔ شاعر سوال کرتا ہے کہ ہم نے اپنی اقدار کہاں کھو دیں اور یہ کھو جانا محض حادثہ نہیں بلکہ ایک مسلسل عمل کا نتیجہ ہے۔ اس طرح اشہد کریم کی شاعری تہذیب کے زوال پر ایک سنجیدہ فکری دستاویز بن جاتی ہے۔

اشہد کی شاعری میں علامت محض حُسنِ بیان کا وسیلہ نہیں بلکہ معنی پیدا کرنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ان کے یہاں علامتیں واضح اور نعرہ نما نہیں ہوتیں بلکہ دھندلی، تہہ دار اور معنی آفریں ہوتی ہیں۔ یہی ابہام ان کی شاعری کو فکری وسعت عطا کرتا ہے۔ مثلاً اندھیرا، خاموشی، سفر، زخم اور آئینہ جیسی علامتیں بار بار سامنے آتی ہیں۔ اندھیرا صرف روشنی کی عدم موجودگی نہیں بلکہ فکری بے سمتی کی علامت بن جاتا ہے۔ آئینہ محض عکس نہیں دکھاتا بلکہ خود احتسابی اور شناخت کے بحران کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس علامتی نظام کے ذریعے شاعر قاری کو محض معنی نہیں دیتا بلکہ معنی کی تلاش پر آمادہ کرتا ہے۔ اشہد کریم الفت کی شاعری میں فرد اور سماج کے درمیان ایک مسلسل کشمکش ہے۔ شاعر ایک حساس فرد کے طور پر سماج کی بے حسی، منافقت اور جمود کو شدت سے محسوس کرتا ہے مگر اس احساس کو وہ ذاتی شکوے تک محدود نہیں رکھتا، اس کا دکھ اجتماعی تجربے میں ڈھل جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے یہاں 'میں' اکثر 'ہم' میں بدل جاتا ہے۔ شاعر کی ذات سماج سے کٹ کر نہیں سماج کے اندر رہ کر سوال قائم کرتی ہے۔ یہ رویہ اشہد کریم الفت کو محض داخلیت پسند شاعر نہیں رہنے دیتا بلکہ ایک عصری شعور رکھنے والا تخلیق کار بناتا ہے۔

اشہد کریم الفت کی شاعری کا ایک نہایت اہم اور قابل توجہ پہلو اس کی عصریت ہے۔ یہ عصریت محض زمانی وابستگی یا موجودہ حالات کے سطحی بیان تک محدود نہیں بلکہ جدید انسان کے وجودی کرب، فکری انتشار، داخلی اضطراب اور معنوی بے یقینی سے گہرے طور پر منسلک ہے۔ عصریت محض ہم عصر ہونے کا نام نہیں بلکہ اپنے عہد کے فکری، سماجی اور نفسیاتی تضادات کو تخلیقی سطح پر برتنے کا نام ہے۔ الفت کی شاعری میں عصریت کسی نعرے، سیاسی بیان، یا وقتی ردِ عمل کی صورت میں ظاہر نہیں ہوتی بلکہ ایک گہرے شعور کے ساتھ سامنے آتی ہے۔ ان کے یہاں جدید انسان ایک ایسا کردار ہے جو بیک وقت باخبر بھی ہے اور بے بس بھی۔ جس کے پاس معلومات تو بہت ہیں مگر یقین ناپید ہے، جو ہجوم میں رہتے ہوئے بھی تنہائی کا شکار ہے۔ یہی داخلی تضاد اشہد کی شاعری کو عصری معنویت عطا کرتا ہے۔ ان کی شاعری میں جدید انسان کا سب سے نمایاں مسئلہ وجودی بے یقینی ہے۔ یہ انسان جانتا ہے کہ وہ زندہ ہے مگر یہ نہیں جانتا کہ اس زندگی کا حاصل کیا ہے۔ شاعر ان کیفیات کو براہ راست شاعرانہ اصطلاحات میں بیان نہیں کرتا بلکہ شعری علامتوں اور داخلی مکالموں کے ذریعے ظاہر کرتا ہے۔ ان کے اشعار میں سانس، سایہ، راستہ، دروازہ، چراغ اور خاموشی جیسی علامتیں جدید انسان کے وجودی سوالات کو مجسم کر دیتی ہیں۔ چراغ اکثر جلتا ہوا نظر آتا ہے مگر اس کے گرد اندھیرا بھی ہے۔ یہی تضاد انسان کی ذہنی کیفیت کی علامت ہے۔

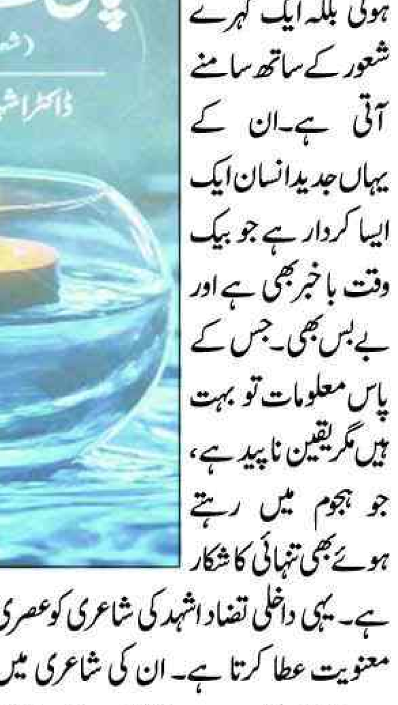

اشہد کریم الفت کے یہاں زندگی کسی رومانوی تصور کے طور پر نہیں بلکہ ایک اہم تجربے کے طور پر سامنے آتی ہے۔ یہ زندگی سوال کرتی ہے، آزماتی ہے اور کبھی کبھی انسان کو تھکا دیتی ہے مگر شاعر اس تھکن کو بھی تخلیقی توانائی میں بدل دیتا ہے۔ زندگی یہاں ایک مسلسل جد وجہد ہے۔ سانسوں کی جنگ، خوابوں کی شکست اور یقین کے زوال کی جد وجہد۔ یہ تصور ہمیں جدید وجودی فکر سے جوڑتا ہے جہاں انسان کائنات میں تنہا سوال کرتا نظر آتا ہے مگر اس کے پاس کوئی قطعی جواب نہیں۔ اشہد کے یہاں وقت محض گھڑی کی حرکت نہیں، ایک فکری دباؤ ہے۔ ماضی حال اور مستقبل ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہو جاتے ہیں۔ شاعر ماضی کی یاد کو رومان میں نہیں بدلتا بلکہ اسے حال سے جوڑ دیتا ہے۔ یہی رویہ ان کی شاعری کو تاریخ سے منقطع جدیدیت کے بجائے ایک باخبر عصری شعور عطا کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ موجودہ لمحہ ماضی کی کوکھ سے پیدا ہوتا ہے اور مستقبل کی سمت اشارہ کرتا ہے۔ اس طرح ان کی شاعری وقت کے تسلسل میں انسان کی بے سمتی کو نمایاں کرتی ہے۔

اشہد کریم الفت کی غزلوں میں جدید سماج ایک ایسا منظر نامہ ہے جہاں شور بہت ہے مگر سماعت کم، گفتگو بہت ہے مگر مکالمہ ناپید۔ فرد اس سماج میں گھرا ہوا ہے مگر تنہا ہے۔ شاعر اس تنہائی کو نہ تو رونے کی صورت میں پیش کرتا ہے اور نہ محض شکوے کے طور پر۔ اس کی یہ تنہائی ایک وجودی تجربہ بن جاتی ہے۔ جہاں فرد خود سے سوال کرتا ہے، اپنے وجود کی معنویت تلاش کرتا ہے اور کبھی کبھی خود سے ہی مکالمہ کرتا ہے۔ یہی داخلی مکالمہ اشہد کی شاعری کو جدید ذہن کے قریب لے آتا ہے، اگرچہ الفت کی شاعری میں کرب اور بے یقینی نمایاں ہے، مگر یہ شاعری مکمل مایوسی کا شکار نہیں۔ اس کے اندر واضح امید کی لہر موجود ہے۔ یہ امید کسی روشن مستقبل کے وعدے کی صورت میں نہیں بلکہ انسانی وقار کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اشہد کے یہاں مزاحمت دبی دبی ضرور ہے، مگر یہ مسلسل نظر آتی ہے۔ انسان جھکتا ہے، مگر ٹوٹتا نہیں ہے۔ یہی تصور جدید انسان کو ایک نیا حوصلہ دیتا ہے کہ سوال کرنا بھی زندگی کی ایک صورت ہے اور زندہ رہنا بذات خود ایک عمل مزاحمت ہے۔

اشہد کریم الفت کی شاعری کا ایک نہایت وقیع پہلو اس کا علامتی اور استعاراتی نظام اور اس سے وابستہ شعری جمالیات ہے۔ ان کے یہاں علامت اور استعارہ محض فنی آرائش یا لفظی ہنرمندی نہیں بلکہ فکر، تجربے اور عصری شعور کے گہرے اظہار کا ذریعہ ہیں۔ ان کے یہاں جمالیات محض حسن بیان تک محدود نہیں بلکہ معنی، کرب اور احتجاج کے ساتھ متصل ہو کر ایک مکمل تخلیقی تجربہ بن جاتی ہے اشہد کی شاعری میں علامت ایک ناگزیر شعری وسیلہ ہے۔ وہ براہ راست بیان کے بجائے علامت کے ذریعے بات کہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس طرز اظہار کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان کے تجربات سادہ نہیں بلکہ پیچیدہ، تہہ دار اور داخلی نوعیت کے ہیں جنہیں براہ راست زبان سمیٹ نہیں سکتی۔ ان کے یہاں چراغ، ہوا، خاموشی، دروازہ، آنکھ، زخم، دھواں، اندھیرا اور روشنی جیسی علامتیں بار بار سامنے آتی ہیں۔ چراغ محض روشنی کا استعارہ نہیں بلکہ انسانی شعور، اُمید اور مزاحمت کی علامت بن جاتا ہے۔ خاموشی صرف عدم آواز نہیں دبے ہوئے سوالات، خوف اور داخلی مکالمے کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس طرح ہر علامت ایک سے زیادہ معنی کی حامل ہے۔

اشہد کریم الفت کے استعارے روایتی شاعری کے سادہ تشبیہاتی نظام سے آگے بڑھ کر ایک فکری اظہار کا درجہ رکھتے ہیں۔ وہ استعارے کو محض منظر نگاری کے طور پر استعمال نہیں کرتے بلکہ اسے خیال کا پیکر بنا دیتے ہیں۔ مثلاً زندگی کو آگ اگلتی دوپہر کہنا محض شدت گرما کا بیان نہیں بلکہ زندگی کی کٹھن اور آزمائش سے بھرپور طرفوں کی طرف اشارہ ہے۔ اسی طرح سانس، جنگ، اندیکھی موت اور رگوں میں اترنے جیسے استعارے جدید انسان کی وجودی جد وجہد کو نہایت مؤثر انداز میں مجسم کرتے ہیں۔ یہ استعارے قاری کو صرف تصویر نہیں دکھاتے بلکہ احساس کی سطح پر اسے متحرک بھی کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں ایک حد تک ابہام پایا جاتا ہے، لیکن یہ ابہام نقص نہیں ایک قوت ہے۔ یہ ابہام قاری کو متن میں شریک کر لیتا ہے اور اسے معنی کی تلاش پر مجبور کرتا ہے۔ شاعر ہر بات کی نری ترسیل نہیں کرتا بلکہ کچھ خلا چھوڑ دیتا ہے، جہاں قاری اپنی فکری سطح کے مطابق معنی تلاش کرتا ہے۔ یہی معنوی امکان اشہد کی شاعری کو یک رخا ہونے سے بچاتا ہے۔

(باقی کھیل صفحہ پر)

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

آل انڈیا ملی کونسل کے وفد کی صدر کے پی سی سی سے ملاقات

سیاسی نمائندگی، تحفظات اور قانون سازی میں اصلاحات کا مطالبہ

بنگلورو، 28 جولائی (پریس ریلیز) آل انڈیا ملی کونسل کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے، قومی معاون جنرل سکریٹری سلیمان خان کی قیادت میں، کرناٹک پردیش کانگریس کمیٹی (کے پی سی سی) کے نو منتخب صدر سے کانگریس بھون، بنگلورو میں ملاقات کی۔ وفد نے کے پی سی سی کے نئے صدر کو تنظیمی قیادت سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ایک تفصیلی چارٹر آف ڈیمانڈز (منشورِ مطالبات) پیش کیا، جس میں ریاست کے اقلیتوں خصوصاً مسلم برادری کے اہم سیاسی، سماجی، اقتصادی اور قانونی مسائل کو اجاگر کیا گیا۔ پیش کردہ اہم تنظیمی و پالیسی مطالبات: (۱) مناسب سیاسی نمائندگی: آل انڈیا ملی کونسل نے کے پی سی سی قیادت سے زور دے کر کہا کہ ریاستی کابینہ، قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے نامزدیوں، سرکاری بورڈز، کارپوریشنوں اور مقامی بلدیاتی اداروں کی قیادت میں مسلم کمیونٹی کو آبادی کے تناسب سے مناسب اور فعال نمائندگی دی جائے۔ (۲) ۴ فیصد تحفظات (کیٹیگری 2B) کا مکمل تحفظ اور بحالی: وفد نے ریاستی انتظامیہ اور پارٹی قیادت سے مطالبہ کیا کہ وہ سرکاری ملازمتوں، اعلیٰ تعلیم اور (کے ٹی پی پی فریم ورک کے تحت) سرکاری ٹھیکوں میں کیٹیگری 2B کے تحت مسلم کمیونٹی کے ۴ فیصد پسماندہ طبقاتی ریزرویشن کو قانونی اور انتظامی تحفظ فراہم کریں۔ (۳) مویشی ذبیحہ قانون (2020) میں اصلاحات: کونسل نے کرناٹک پریوینشن آف سلاٹر اینڈ پریزرویشن آف کیٹل ایکٹ 2020 میں ضروری ترمیمی اقدامات کا مطالبہ کیا تاکہ دیہی روزگار، مویشی تاجروں اور ڈائری فارمرز کے مفادات کا تحفظ ہو سکے، نیز قانونی تجارت کو نشانہ بنانے والے نام نہاد شرپسند عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ (۴) قانونی اقلیتی سب پلان اور اقلیتی اداروں کے فنڈز میں اضافہ: یادداشت میں ایس سی/ایس ٹی سب پلان کی طرز پر اقلیتوں کے لیے اسٹیچوٹری مائناریٹی سب پلان تشکیل دینے کا پرزور مطالبہ کیا گیا تاکہ بجٹ کے غیر مربوط استعمال کو روکا جا سکے، نیز کرناٹک اسٹیٹ مائناریٹیز ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور دیگر اقلیتی اداروں کے سرمائے میں بھی نمایاں اضافہ کیا جائے۔ (۵) اوقافی جائیدادوں کا تحفظ اور تعلیمی ترقی: اوقافی جائیدادوں کو ناجائز قبضوں سے واگزار کرانے کے لیے جامع جی آئی ایس (GIS) سروے، مرارجی دیسائی ریزیڈنشل اسکولوں میں توسیع، اور اقلیتی طلبہ کے لیے اسکالرشپ کی بروقت و خودکار فراہمی کے مطالبات بھی شامل کیے گئے۔ کانگریس صدر نے منشور مطالبات کو قبول کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی ریاست کی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے مسائل کے سلسلہ میں سنجیدہ ہے، انہوں نے یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی نے انتخابات کے دوران مسلمانوں سے جو وعدے کیے تھے ان کے نفاذ کے سلسلہ میں اقدامات کر رہی ہے، ۴ فیصد تحفظات کی بحالی کے سلسلہ عدالتی رکاوٹوں کو دور کیا جا رہا ہے، علاوہ ازیں ذبیحہ قانون اور تبدیلیٔ مذہب قانون میں جلد ہی ترمیمات لائی جائیں گی۔ سلیمان خان (قومی معاون جنرل سکریٹری، آل انڈیا ملی کونسل) نے اس ملاقات کے بعد اخباری بیان میں کہا کہ کانگریس پارٹی پر یہ تاریخی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سیکولرازم، آئینی حقوق اور سماجی انصاف کی پاسداری کرے۔ کے پی سی سی کے صدر کے ساتھ ہماری یہ ملاقات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تھی کہ مسلم برادری کی سیاسی آواز، معاشی تحفظ اور قانونی مسائل کو حکومت اور پارٹی پالیسیوں میں جگہ ملے۔ ہمیں توقع ہے کہ پارٹی قیادت ان مطالبات کو لفظ بلفظ اور روح کے مطابق نافذ کرے گی۔ آل انڈیا ملی کونسل کے وفد نے گفتگو کے بعد اطمینان کا اظہار کیا اور سماجی انصاف اور اقلیتی فلاح کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس وفد میں آل انڈیا ملی کونسل کے مرکزی قائد محمد عامر، ریاستی جنرل سکریٹری سید شاہد احمد، کنوینر محمد فیاض شریف، خازن محمد یوسف پٹیل، معاونین جنرل سکریٹری محمد فاروق و سید مظہر قادری، سکریٹری سید شفیع اللہ صاحب، ضلعی خازن نصر اللہ شریف آفتاب، کنوینر تعلیمی تحریک عبدالرحیم سنتوش، کنوینر خدمت بوائز فرحان خان، کنوینر طبی امداد محمد ادیب شامل تھے۔

سنگم وہار میں آل انڈیا ملی کونسل صوبہ دہلی کے نئے کیمپ آفس کا افتتاح

نئی دہلی، 28 جولائی (پریس ریلیز) حسب پروگرام آل انڈیا ملی کونسل صوبہ دہلی کے آفس ایل بلاک، گلی نمبر 12 سنگم وہار کا افتتاحی تقریب سوموار 26 جولائی 2026 شام 7 بجے منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا عبدالمالک مغیثی صاحب تشریف لائے۔ دہلی کے صدر، نائب صدر فیروز صدیقی، مفتی احمد نادر القاسمی، احمد موسیٰ خان بطور خاص شریک رہے۔ واضح رہے کہ یہ پروگرام ملی کونسل صوبہ دہلی کے جنرل سکریٹری رئیس الدین کی خصوصی دعوت پر ملی کونسل دہلی یونٹ کے کیمپ آفس کے افتتاح کے مقصد سے بلائی گئی تھی۔ ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے فیروز صدیقی، رئیس الدین اور دیگر علمائے کرام دانشوران کی موجودگی میں ایک بچہ، جس کا نام حسین ہے، اس کے ہاتھ سے ربن کاٹ کر اس دفتر کا افتتاح کیا۔ رئیس الدین نے کہا کہ بلا تفریق مذہب و ملت جہاں تک ممکن ہو سکے گا عوام کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جائے گی اور سماج میں ہم آہنگی لانے کے لیے برادران وطن کو بھی جوڑا جائے گا۔ فی الفور دہلی میں جاری SIR مہم میں بھی پبلک سیوا کی جائے گی۔ ذمہ داران ملی کونسل دہلی نے مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ ملی کونسل صوبہ دہلی کے دفتر کا قیام بہت خوش آئند ہے۔ واضح رہے کہ 19 جولائی 2026 کو ملی کونسل کی مرکزی عاملہ کا اجلاس بھی دہلی یونٹ کی میزبانی میں منعقد ہوا تھا اور یہ دوسرا موقع ہے کہ جس کے لیے پہل کی ہے۔ ہم سب ان کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار میں برکت عطا فرمائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ ملت کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ عبدالمالک مغیثی کے دعائیہ کلمات کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام میں الیاس سیفی، حاجی عرفان علی، امتیاز، انور عثمانی، محمد طاہر، محمد اسلم، محمد یامین، حاجی سرفراز، محمد وسیم، ظفر الدین، شکیل احمد، محمد زاہد، ریاض الدین، عمران، ایوب، معراج، حاجی عرفان، جعفر احمد اور رئیس احمد کے علاوہ درجنوں مقامی افراد موجود تھے۔

مشرقی ریلوے کی خبریں

مشرقی ریلوے نے مالدہ میں بنیادی ڈھانچے، ملازمین کی بہبود کی طرف اہم قدم اٹھایا

کولکاتا، 28 جولائی (پریس ریلیز) کاموں کو جدید بنانے اور ملازمین کی فلاح و بہبود کو مضبوط بنانے کی ایک اہم پہل میں، ایسٹرن ریلوے نے مالدہ میں سلسلہ وار ترقیاتی پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔ ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر مسٹر ملند دیوسکر کی متحرک قیادت میں کئی نئے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا جس کا مقصد تربیتی نظام کو جدید بنانا، ملازمین کی صحت اور بہبود کو فروغ دینا اور ماحولیاتی طور پر پائیدار ترقی کو فروغ دینا ہے۔ دن کا آغاز ڈسپلنری ڈویژنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (MDDTI) سے ہوا، جہاں مسٹر دیوسکر نے جدید ترین iGotComeCBT سینٹر کا افتتاح کیا تاکہ ریلوے ملازمین کو ڈیجیٹل لرننگ اور کمپیوٹر پر مبنی امتحانات سے با اختیار بنایا جا سکے۔ تکنیکی ترقی کے ساتھ ساتھ ملازمین کی فلاح و بہبود پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ ملازمین کے لیے جدید سہولیات سے آراستہ ایک نئی عمارت کا افتتاح کیا گیا، اور ریلوے فیملی کے اندر صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے ایکو پارک میں واکنگ اور جاگنگ ٹریک بھی وقف کیا گیا۔ اس تقریب کے دوران ایم ڈی ڈی ٹی آئی اور ایکو پارک کے احاطے میں ایک بڑے درخت لگانے اور پودوں کی تقسیم کی مہم کا بھی اہتمام کیا گیا، جس سے ماحولیاتی تحفظ کے عزم کو اجاگر کیا گیا۔ ان اہم پیش رفتوں کو کامیابی کے ساتھ نافذ کرنے کے لیے، ڈویژنل ریلوے منیجر، مالدہ ڈویژن، نے جنرل منیجر کے ساتھ تمام معائنہ اور افتتاحوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ تنظیمی تال میل کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مسٹر ملند دیوسکر نے مالدہ میں ڈویژنل ریلوے منیجر کے دفتر میں تسلیم شدہ ریلوے یونینوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ بھی کی۔ اس تعمیری مکالمے میں ریلوے انتظامیہ، ملازمین کی فلاح و بہبود اور تنظیم کی مجموعی ترقی کو تیز کرنے سے متعلق وسیع مسائل کا احاطہ کیا گیا۔ ان اہم اقدامات کے وسیع تر مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے، شری شبرام ماجھی، چیف پبلک ریلیشن آفیسر، ایسٹرن ریلوے نے کہا، "مشرقی ریلوے پختہ یقین رکھتا ہے کہ ایک جدید، اچھی طرح سے لیس، صحت مند اور ڈیجیٹل طور پر با اختیار افرادی قوت موثر ریل آپریشن کی حقیقی بنیاد ہے۔ ہم CBTG سنٹر میں جدید تربیت کے ذریعے ایک مضبوط بنیاد بنا رہے ہیں۔ ملازمین کی سہولیات کو بڑھانا، اور سبز اقدامات کو فروغ دینا یہ کوششیں خدمات کے معیار، حفاظت اور مسافروں کے آرام میں نمایاں طور پر اضافہ کریں گی، جو ہر ریل مسافر کو بہترین سفر کا تجربہ فراہم کرے گی۔"

ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر نے تکنیکی کتاب کا اجرا کیا

کولکاتا، 28 جولائی (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر مسٹر ملند دیوسکر کی متحرک قیادت میں آج مشرقی ریلوے ہیڈ کوارٹر میں ہفتہ وار جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مسافروں کی سہولیات اور حفاظت سے متعلق کئی اہم مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ تمام پرنسپل ڈیپارٹمنٹل ہیڈز ذاتی طور پر موجود تھے، جبکہ ڈویژنل ریلوے منیجرز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، جنرل منیجر نے مسٹر ایس کے کی مرتب کردہ دو تکنیکی حفاظتی کتابوں کے ہندی اور بنگالی ترجمہ شدہ ورژن جاری کیے۔ سریواستو، سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹریکشن ڈسٹری بیوشن)، ہاوڑہ ڈویژن، فیلڈ اسٹاف کے ذریعے حفاظتی رہنما خطوط کو آسانی سے سمجھنے کے لیے۔ پہلی کتاب کا عنوان ہے "TRD ناکامیوں کی جڑوں کے تجزیہ کے لیے ہدایات کی تالیف۔" یہ کتاب طے شدہ دیکھ بھال کی ہدایات، ہدایات کے نوٹس، اور ریسرچ ڈیزائن اور اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن اور انڈین ریلوے سینٹر فار ایڈوانسڈ مینٹیننس ٹیکنالوجی کے رہنما خطوط پر مبنی ہے اور اس کا مقصد TRD سسٹم میں صفر کی ناکامی کو یقینی بنانا ہے۔ ایک دوسری کتاب، جس کا عنوان "SMI اور IN انڈین ریلوے میں کمپینڈیم" شائع کیا گیا ہے، جو ریسرچ ڈیزائن اینڈ اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن کی طرف سے جاری کردہ مینٹیننس ہدایات اور ہدایات کے نوٹوں کا ایک سادہ اور جامع تالیف پیش کرتی ہے۔ یہ کتاب کرشن ڈسٹری بیوشن ڈیپارٹمنٹ کو قابل اعتماد، معیاری، محفوظ اور موثر آپریشنز کو یقینی بنانے میں مدد کرے گی۔ اجلاس کے دوسرے مرحلے میں شروانی میلہ کے دوران مسافروں کی سہولیات اور انتظامات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ فی الحال، بیدیا ناتھ دھام، جسیڈیہ، دیوگھر، اور باسوکیناتھ جیسے اسٹیشنوں پر عقیدت مندوں کی بہت زیادہ آمد دیکھی جا رہی ہے۔ اس مشکل صورتحال کو مؤثر طریقے سے سنبھالنے کے لیے، مشرقی ریلوے نے بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے وسیع نظام، عقیدت مندوں کی مدد کے مراکز، طبی سہولیات، اور اضافی ٹکٹ بکنگ کاؤنٹر قائم کیے ہیں۔ مزید برآں، میلے کے دوران کل 132,1 ٹرین خدمات (ٹرین ٹرپ) چلائی جا رہی ہیں۔ اسی طرح، 246 ٹرین خدمات ہاوڑہ ڈویژن کے اہم ٹرانزٹ پوائنٹس، جیسے شیورافولی جنکشن اور تارکیشور پر، شراون کے مقدس مہینے کے دوران متوقع بھاری رش کے پیش نظر چلانے کے لیے طے کی گئی ہیں۔ مزید برآں، مشرقی ریلوے نے عارضی طور پر کچھ ٹرینوں کے اسٹاپیج کا وقت بڑھایا ہے، اضافی اسٹاپیج فراہم کیے ہیں، ہاوڑہ، سیالدہ اور مالدہ ڈویژن سے شروع ہونے والی میل/ایکسپریس ٹرینوں کے چھ جوڑے میں ایک اضافی لائٹ سلیپر/جنرل سیکنڈ کلاس کوچ شامل کیا ہے، مسافروں کی ٹکٹوں کی بکنگ میں اچانک اضافہ اور ٹکٹوں کی بکنگ کی سہولیات کو سنبھالنے کے لیے اسٹینڈ بائی ریک کا انتظام کیا ہے۔ حجاج کرام کی بہتر خدمت کے لیے اضافی عملہ تعینات کیا گیا۔ مزید برآں، ایسٹرن ریلوے نے 3 اگست 2026 سے 21 اگست 2026 تک منعقد ہونے والے ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ (RRB) لیول 1 کے کمپیوٹر پر مبنی امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے خصوصی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ ان انتظامات کے تحت، الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ کے سپروائزر بلاتعطل پاور سپلائی اور سیکورٹی کے انتظامات کا معائنہ کریں گے۔ اور ٹیلی کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ امتحان کے آغاز سے پہلے انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی، سرور روم کی تیاری، اور کمیونیکیشن انفراسٹرکچر کی تصدیق کرے گا۔ سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ مقامی پولیس کے ساتھ پہلے سے رابطہ قائم کرے گا، امتحانی مراکز کے شیڈول کا اشتراک کرے گا، ہر مرکز کے لیے ہجوم کے انتظام اور ہنگامی ردعمل کے منصوبے تیار کرے گا، اور ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے افسر سطح کے عہدیداروں کو امن و امان یا FIR سے متعلق مسائل سے نمٹنے کے لیے نامزد کرے گا۔ آپریشنز ڈیپارٹمنٹ ضرورت کے مطابق خصوصی ٹرینیں یا اضافی کوچ فراہم کرے گا اور دیکھ بھال یا ٹریفک میں رکاوٹوں سے بچنے کے لیے ضروری اقدامات کرے گا جس سے امیدواروں کی نقل و حرکت متاثر ہو سکتی ہے۔ ہیڈ کوارٹرز اور ڈویژنل سطحوں پر پرسنل اور سیکورٹی ڈیپارٹمنٹس کے زیر انتظام 24x7 کنٹرول روم بھی امتحانی مدت کے دوران کام کریں گے۔ ان اقدامات کے بارے میں، ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، مسٹر شبرام ماجھی نے کہا، "ہمارے جنرل منیجر کے بصیرت مندانہ وژن کے مطابق، مشرقی ریلوے شراونی میلے کے دوران تمام یاتریوں کو بلاتعطل سفر، محفوظ نقل و حمل اور بہتر مسافر سہولیات فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔" اس کے علاوہ، تمام محکموں کے ساتھ مل کر مضبوط اور جامع انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ آئندہ آنے والے ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ کے امتحانات میں شرکت کرنے والے تمام امیدواروں کی محفوظ، منصفانہ اور ہموار نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔

احسن مفتاحی میموریل اردو ٹیلنٹ واسکول ٹاپر ایوارڈز کی باوقار تقریب

کلکتہ 28 جولائی (پریس ریلیز) مژگاں فاؤنڈیشن (کلکتہ) کے زیر اہتمام "احسن مفتاحی میموریل اردو ٹیلنٹ ایوارڈ اور اسکول ٹاپر ایوارڈز" کی ایک شاندار اور باوقار تقریب گزشتہ دنوں منعقد ہوئی، جس میں تعلیمی، ادبی اور سماجی حلقوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات، اساتذۂ کرام، طلبہ اور ان کے سرپرستوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کا آغاز جناب نہال اختر کی پُرسوز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ بعدازاں مژگاں فاؤنڈیشن کے سکریٹری ڈاکٹر نوشاد مومن نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ایوارڈ کا مقصد اردو زبان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ اور مدھیامک و ہائر سکنڈری امتحانات 2026 کے اسکول ٹاپرس کی حوصلہ افزائی کرنا نیز مرحوم مولانا احسن مفتاحی کی علمی، ادبی اور صحافتی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے اس کے ساتھ ساتھ پہلی بار کامیاب طلبا و طالبات کے علاوہ انکے گارجین کی بھی عزت افزائی کر کے ایوارڈ فنکشن میں ایک نئی روایت قائم کرنا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کی ترقی تعلیم کے فروغ سے وابستہ ہے اور ایسے اعزازات نوجوان نسل کو بہتر کارکردگی کی ترغیب دیتے ہیں۔ تقریب کی صدارت معروف علمی و سماجی شخصیت جناب حفیظ الرحمان نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے مژگاں فاؤنڈیشن کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے اس نوعیت کی تقریبات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ مزید یہ کہ مادری زبان میں سو نمبر اور ۹۹ نمبر حاصل کرنے والے بچے بچیوں کو انکے والدین کے ساتھ اعزاز بخشنا یقیناً نوشاد مومن کی اردو دوستی کا بین ثبوت ہیں۔ اس موقع پر سابق رکنِ پارلیمنٹ اور مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی کے ریاستی سکریٹری جناب محمد سلیم مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں طلبہ کو دلجمعی سے تعلیم حاصل کرنے، سماجی ذمہ داریوں کو نبھانے اور اردو زبان و ادب کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے ایک ملک ایک الیکشن ایک تعلیم ایک زبان ایک مذہب اور ایک قانون کے اطلاق کی مرکزی حکومت کی کوششوں پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے جمہوری نظام حکومت کا قتل قرار دیا اور شخصی آزادی پر قدغن کی سازش سے منسوب کیا۔ تقریب میں جناب فیاض احمد خان ایڈوکیٹ، جناب ممتاز رب (علیگ)، جناب سنجر ہلال بھارتی (استاد)، جناب جاوید ہمایوں (شاعر) اور جناب سرفراز احسن (احسن مِفتاحی کے فرزند) نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام مقررین نے معروف صحافی مرحوم احسن مِفتاحی کی علمی، صحافتی اور ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی یاد میں قائم کیا گیا یہ ایوارڈ نئی نسل کے لیے تعلیمی دلچسپی اور مقابلہ جاتی رجحان کو تقویت بخشنے کی ایک بہترین تحریک ہے۔ جلسے کی نظامت خورشید جمال نے بڑے پُراثر انداز میں کی۔ تقریب کے دوران اردو مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ اور مختلف اسکولوں کے ٹاپرس کو اسناد، یادگاری مومنٹوز اور اعزازات سے نوازا گیا۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے طلبہ اور ان کے سرپرستوں نے مژگاں فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس اقدام کو قابلِ تقلید قرار دیا۔ آخر میں جناب واحد علی نے اظہارِ تشکر پیش کیا۔ انہوں نے تمام مہمانانِ کرام، شرکاء، اساتذہ، طلبہ اور گارجین حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تقریب کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد پیش کیا۔ اس باوقار تقریب میں اعجاز احسن، فضیل انور، شیخ صلاح الدین، سحر مجیدی، ارسلان احمد، طارق خورشید، طلحہ نوشاد، معراج احمد، حمزہ نوشاد، شکیل احمد، محمد نوشاد پیش پیش رہے۔

نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنانے کے لیے یوگی حکومت کی بڑی پہل

لکھنؤ، 28 جولائی (یواین آئی) اتر پردیش حکومت نے نوجوانوں کو ملازمت تلاش کرنے والا نہیں بلکہ روزگار پیدا کرنے والا کاروباری (انٹرپرینیور) بنانے کے مقصد سے "یوتھ اڈّا" اقدام کو پورے ریاست میں وسعت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدام نئی نسل کی بدلتی ہوئی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو کاروبار شروع کرنے کے لیے ضروری تربیت، رہنمائی اور مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ سرکاری ترجمان نے منگل کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعلیٰ نوجوان کاروباری ترقی مہم کے تحت چلائے جا رہے "یوتھ اڈّا" کو کاروباری ترقی کے جامع پلیٹ فارم کے طور پر فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پلیٹ فارم پر نوجوانوں کو کاروباری منصوبہ تیار کرنے، پروجیکٹ رپورٹ بنانے، بینک قرض حاصل کرنے، کاروباری رجسٹریشن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ای-کامرس اور تجربہ کار کاروباری شخصیات کی رہنمائی (مینٹورشپ) جیسی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

کٹیہار-امرتسر-کٹیہار خصوصی ٹرین کو پانچ اضافی پھیروں کے لیے بڑھایا گیا

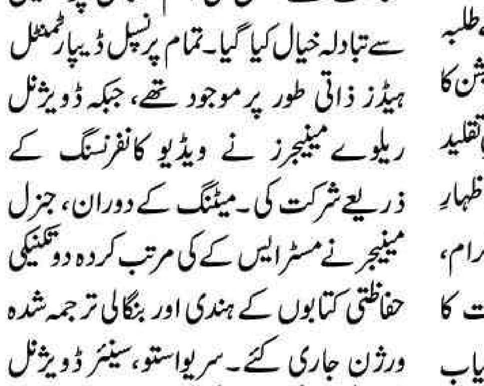

مالیگاؤں، 28 جولائی (ایجنسی) مسافروں کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے، آسان سفر کو یقینی بنانے اور بھیڑ کو کم کرنے کے لیے، شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے ٹرین نمبر 05735/05736 کٹیہار-امرتسر-کٹیہار اسپیشل ٹرین کی خدمات کو دونوں سمتوں میں پانچ اضافی دوروں کے لیے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ٹرین اپنی موجودہ ساخت، ٹائم ٹیبل، اسٹاپیجز، اور دیکھ بھال کے شیڈول کے ساتھ چلتی رہے گی، جس سے بہار، اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، اور راستے کے دیگر اہم اسٹیشنوں سے سفر کرنے والے مسافروں کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے رابطے کو یقینی بنایا جائے گا۔ 5 اگست سے 2 ستمبر 2026 تک، (ٹرین نمبر) 05736 کٹیہار-امرتسر (اسپیشل کٹیہار سے ہر بدھ کو 21:00 بجے روانہ ہوگی، جب کہ 7 اگست سے 4 ستمبر 2026 تک، (ٹرین نمبر) 05735 امرتسر-کٹیہار (اسپیشل ہر بدھ کو 21:00 بجے کٹیہار سے روانہ ہوگی۔ اپنی متعلقہ منزل تک پہنچنا۔ این ایف آر خصوصی ٹرین خدمات متعارف کروا کر اور ضرورت کے مطابق ان کی فریکوئنسی بڑھا کر مسافروں کی سہولت کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ اس طرح کے اقدامات نہ صرف باقاعدہ ٹرینوں میں بھیڑ کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ پورے خطے کے مسافروں کے لیے آسان، محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بناتے ہیں۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنا سفر شروع کرنے سے پہلے IRCTC اور NTES ویب سائٹس یا NFR کے آفیشل سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تفصیلی ٹائم ٹیبل اور اسٹاپیجز کو چیک کریں۔

عالمی یوم اردو ایوارڈز 2026 کا اعلان، ڈاکٹر ادریس احمد کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ

نئی دہلی، 28 جولائی (یواین آئی) عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی کی میٹنگ یہاں ماہر اقبالیات پروفیسر عبدالحق کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں حسب سابق امسال بھی علامہ اقبال کے یوم پیدائش کی مناسبت سے 9 نومبر کو عالمی یوم اردو کے موقع پر اردو زبان کے مختلف اصناف اور شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی اہم شخصیات کو عالمی اردو ایوارڈ 2026 دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ عالمی یوم اردو منتظمہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے بتایا کہ ایوارڈ کمیٹی نے امسال کا لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ڈاکٹر ادریس احمد کو دینے کا فیصلہ کیا۔ ڈاکٹر ادریس احمد تقریباً چار دہائیوں سے اردو زبان و ادب کی ترویج و اشاعت میں مصروف ہیں۔ وہ فی الوقت غالب انسٹیٹیوٹ، نئی دہلی کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے مزید بتایا کہ معروف صحافی جلال الدین اسلم، سہیل انجم اور جاوید اختر پر مشتمل ایوارڈ کمیٹی نے صحافت، شاعری، اردو ادب اور فارسی زبان و تحقیق نیز تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں چند دیگر شخصیات کو بھی عالمی یوم اردو ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا۔ جن دیگر شخصیات کو ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا گیا ان میں ڈاکٹر دبیر احمد، کولکاتا (علامہ اقبال عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے ادب)، پروفیسر سید آل ظفر، مظفر پور (مرزا غالب عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے شاعری)، رئیس وارثی، نیویارک (قاضی محمد عدیل عباسی عالمی یوم ایوارڈ برائے ترویج زبان اردو)، ڈاکٹر چوبدار محمد شفیع عبدالستار، شولا پور (مولانا عبدالماجد دریابادی عالمی یوم ایوارڈ برائے زبان وادب) اور ڈاکٹر خبیب احمد، اعظم گڑھ (کنور مہندر سنگھ بیدی عالمی یوم ایوارڈ برائے ادب) شامل ہیں۔ کئی صحافیوں کو بھی ان کی نمایاں خدمات کے لیے ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ان میں ڈاکٹر شمع افروز زیدی، نئی دہلی (نور جہاں ثروت عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، عبدالرشید، باغپت (مولانا عثمان فارقلیط عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، سعید احمد، دہلی (مولانا محمد مسلم عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، ڈاکٹر ذکی طارق، غازی آباد (محفوظ الرحمن عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، منجیت بھاوڑیا مجید، کروکشیتر، ہریانہ (پنڈت دیونرائن پانڈے عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے صحافت)، عبدالعظیم مدنی جھنڈانگری، نیپال (مولانا ثناء اللہ امرتسری عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے کالم نویسی) اور ڈاکٹر محمد شمیم اختر، دوردرشن، دہلی (امین سیانی عالمی یوم اردو ایوارڈ برائے الکٹرانک میڈیا) شامل ہیں۔

Office of the Executive Engineer
Drinking Water & Sanitation Mechanical Division Dumka

शुद्धि–पत्र

इस कार्यालय द्वारा आमंत्रित अति अल्पकालीन e-Tender आमंत्रण सूचना संख्या में अपरिहार्य कारण बस कुछ आवश्यक संशोधन किया जाता है जो निम्न है :–

क्र0	निविदा सं0	PR No.
1	DWSD/Mech.Div.Dumka/11/2026-27	PR No.- 385436

उपरोक्त सभी निविदा विभिन्न सामाचार पत्रों के माध्यम से प्रकाशित किया गया था। उक्त सभी निविदा आमंत्रण सूचना में निम्नलिखित परिवर्त्तन किया जाता है :–

	e-Pro Notice क्रमांक	पूर्व में	संशोधित तिथि
3	Date of Publication of tender/time in website :	24.07.2026/11:00 AM	01.08.2026/11:00 AM
4	Last date/time for receipt of online bid :	01.08.2026/04:00 PM	10.08.2026/04:00 PM
5	Last date/time of online submission of Earnest Money and Cost of BOQ (As per Letter No.- 120, dated- 03-10-2023 of Secretary, Information Technology & e-Governance Department, Govt. of Jharkhand) :	01.08.2026/04:00 PM	10.08.2026/04:00 PM
6	Date of opening of tender/ time :	03.08.2026/04:00 PM	11.08.2026/04:00 PM

शेष सभी सूचनाएँ पूर्ववत् रहेगी।

Executive Engineer
D. W. & S. Mechanical Division Dumka

PR 386041 Drinking Water and Sanitation(26-27)#D

कार्यालय :– जिला परिषद, पाकुड़

ज्ञापांक – 178/जि0प0, –: प्रेस विज्ञप्ति :– दिनांक :– 27/07/2026

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि वित्तीय वर्ष 2011–12 में दिनांक–06.08.2026 एवं 13.09.2023 को जिला परिषद, पाकुड़ अन्तर्गत निबंधित वैद्य सवेंदको का निबंधन की वैद्यता अवधि समाप्ति पर है। झारखण्ड पथ निर्माण संवेदक निबंधन नियमावली के अधिसूचना संख्या–5851(S), दिनांक–10.09.2008 के कंडिका 7 में उल्लेखित प्रावधानों के अन्तर्गत संवेदकों का नवीकरण किया जाना है।

अतः वैसे इच्छुक संवेदक जिनका निबंधन अवधि समाप्ति पर है, से संलग्न परिशिश्ट "क"/विहित प्रपत्र में नवीकरण हेतु दिनांक–04/08/2026 तक आवेदन पत्र समर्पित करने का निदेश दिया जाता है। समर्पित विहित आवेदन पत्र के साथ निम्नलिखित कागजात संलग्न करना वांछनीय है :–

(क) PAN Card की स्वप्रमाणित छायाप्रति।
(ख) आवेदन पत्र में चिपकायी गयी हाल की ली गई रंगीन फोटो की स्वप्रमाणित छायाप्रति।
(ग) Address Proof की स्वप्रमाणित छायाप्रति।
(घ) Demand Draft (मूल रुप में) (D.D.C.-Cum-C.E.O., District Board, Pakur के पदनाम से, जो भारतीय स्टेट बैंक द्वारा जारी हो एवं अदायगी पाकुड़ में देय हो)
(ङ) यदि पावर ऑफ अटर्नी है तो उसकी अभिप्रमाणित प्रति संलग्न करें।
(च) इस आशय का शपथ पत्र की संवेदक के विरुद्ध कोई अपराधिक मामला दर्ज नहीं है तथा उन्हें काली सूची में दर्ज नहीं किया गया है।
(छ) मूल निबंधन प्रमाण पत्र की छायाप्रति (स्वअभिप्रमाणित)।
(ज) हाल में खींची गई पासपोर्ट साईज रंगीन फोटो की दो अतिरिक्त प्रति।
(झ) पार्टनरशीप फर्म के लिये संबंधित डीड की प्रति। (स्वहस्ताक्षरित)

संवेदकों का श्रेणीवार निर्धारित नवीकरण शुल्क निम्न प्रकार है :–

क्र0	श्रेणी	राशि	शुल्क
1	2	3	4
1	श्रेणी III	10.00 लाख रुपये से 50.00 लाख रुपये तक	0.25 लाख (पच्चीस हजार) रुपये
2	श्रेणी IV	10.00 लाख रुपये तक	0.10 लाख (दस हजार) रुपये

1. इस आलोक में केवल निबंधित संवेदकों का नवीकरण से संबंधित आवेदन पत्र पर ही विचार किया जायेगा।
2. निबंधन अवधि समाप्ति के पश्चात मात्र अगले तीन माह की अवधि तक के लिये नवीकरण शुल्क का डेढ गुणा राशि जमा कर नवीकरण कराया जा सकता है।
3. आवेदन प्रारुप जिला परिशद कार्यालय, पाकुड़ के सूचनापट्ट पर प्रकाशित है, जिसे कार्यालय से निःशूल्क प्राप्त किया जा सकता है।

ह0 उप विकास आयुक्त–सह–
मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी,जिला परिषद, पाकुड़

PR 385983 (District)26-27*D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
लघु सिंचाई प्रमण्डल, पाकुड़

शुद्धि पत्र

एतद् द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि लघु सिंचाई प्रमण्डल, पाकुड़ अन्तर्गत दिनांक–27.07.2026 को होने वाली ई–निविदा आमंत्रण सूचना सं0 WRD/MID/PAKUR/05/2026-27 (PR No 385827 (Minor Irrigation) 26-27*D में ई–निविदा प्राप्त की अंतिम तिथि–16.08.2026 के स्थान पर दिनांक–17.08.2026 की जाती है एवं ई–निविदा खोलने की तिथि–18.08.2026 के स्थान पर 19.08.2026 के अपराह्न 02:00 बजे की जाती है। शेष बातें यथावत रहेंगी।

विश्वासभाजन
कार्यपालक अभियंता,
लघु सिंचाई प्रमण्डल पाकुड़।

PR.NO.386046 Minor Irrigation(26-27):D

बिहार सरकार

वरीय पुलिस अधीक्षक, का कार्यालय, पटना

पचरूखिया थाना कांड सं0–608/24, दिनांक–25.10.24 धारा–372(2)/140(3) भा0न्या0सं0–2023 में अपहृता/गुमशुदा अनिता कुमारी पति ब्रजेश राम, पे0 सत्येन्द्र राम, सा0 दरियापुर, थाना पचरूखिया, जिला पटना जो अभी तक बरामद नहीं हो पाया है। उक्त कांड की गुमशुदा/अपहृता को खोजबीन/बरामदगी में तत्संबंधी सहयोग करने/सूचना देने वाले व्यक्ति को बिहार सरकार गृह विभाग, (आरक्षी शाखा), पटना को ज्ञापांक–12227, दिनांक–10.10.2023 के निर्गत संकल्प के आलोक में पुलिस महानिरीक्षक केन्द्रीय क्षेत्र, पटना ,द्वारा 25,000/–(पचीस हजार) रूपयें की राशि से पुरस्कृत करने की घोषणा की गयी है। गुमशुदा/अपहृता की बरामदगी में तत्संबंधी सहयोग करने/ सूचना देने वाले का नाम–पता गोपनीय रखा जायेगा।

उक्त सूचना **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** पर भी देखी जा सकती है।

वरीय पुलिस अधीक्षक,
पटना

PR. No. 008853 (Police) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

बिहार सरकार

निर्वाचन विभाग
मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी, बिहार का कार्यालय
7, सरदार पटेल मार्ग (मैंगल्स रोड), पटना–800015.

182–बाँकीपुर विधान सभा निर्वाचन क्षेत्र से बिहार विधान सभा का उप निर्वाचन, 2026 के अवसर पर सवैतनिक अवकाश से संबंधित अत्यावश्यक सूचना

पटना, दिनांक : 24 जुलाई, 2026 ई०।

सभी संबंधित को एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि 182–बाँकीपुर विधान सभा निर्वाचन क्षेत्र से बिहार विधान सभा का उप निर्वाचन, 2026 के अवसर पर मतदान दिनांक 30.07.2026 (गुरूवार) को निर्धारित है। लोक प्रतिनिधित्व अधिनियम, 1951 की धारा 135(ख) में निहित प्रावधानों के आलोक में किसी कारबार, व्यवसाय, औद्योगिक उपक्रम या किसी अन्य स्थापन में नियोजित प्रत्येक व्यक्ति को, जो लोक सभा या किसी राज्य की विधान सभा के लिए निर्वाचन में मतदान करने का हकदार है, मतदान के दिन उपर्युक्त निर्वाचन क्षेत्र में दिनांक 30.07.2026 (गुरूवार) को सवैतनिक अवकाश मंजूर किया जायेगा।

उक्त सूचना **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** पर भी देखी जा सकती है।

(अशोक प्रियदर्शी)
उप मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी, बिहार

PR. No. 008813 (Election) 2026-27

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

تعلیمی اداروں کا معیار وہاں کے اساتذہ اور طلبہ طے کرتے ہیں: پروفیسر پرمود کمار

نتیشور کالج مظفر پور میں "کامیابی کا ایک سال-عزم اور جائزہ" کے موضوع پر خصوصی تقریب کا انعقاد

مظفر پور 28 جولائی (پریس ریلیز) نتیشور کالج، مظفر پور کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) پرمود کمار کی مدتِ کار کا ایک سال کامیابی کے ساتھ مکمل ہونے کے موقع پر آج کالج کے احاطے میں "کامیابی کا ایک سال: عزم اور جائزہ" کے موضوع پر ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروقار تقریب میں کالج کے اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ نے گزشتہ ایک سال کی شاندار تعلیمی اور انتظامی کامیابیوں کا جشن منایا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل پروفیسر پرمود کمار نے کالج میں اپنے ایک سال کے تجربے کو انتہائی اطمینان بخش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی تعلیمی ادارے کا اصل معیار وہاں کے وقف شدہ اساتذہ اور طلبہ کے ذریعے طے ہوتا ہے۔ انہوں نے نتیشور کالج کے اساتذہ کی سخت محنت، لگن اور دیانت داری کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس ادارے میں ایک بہترین اور مثبت تعلیمی ماحول ملا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مستقبل میں بھی وہ اساتذہ، طلبہ و طالبات اور کالج کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ہر ممکن اور مناسب قدم اٹھاتے رہیں گے۔ تقریب کی نظامت شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر کامران غنی صبا نے انجام دی۔ انہوں نے اپنے سیشن میں گزشتہ ایک سال کے دوران کالج میں ہونے والے اہم ترقیاتی کاموں اور کامیابیوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ پروفیسر پرمود کمار کی قیادت میں کالج میں کئی مثبت تبدیلیاں آئی ہیں، جن میں کالج کے سرکاری لوگو اور کالج نیوز لیٹر کا اجراء، نئے سیشن میں داخلہ لینے والے طلبہ کے لیے انڈکشن پروگرام کا آغاز، اور کیریئر اینڈ کونسلنگ سیل اور ہیلتھ سیل جیسے نئے شعبوں کا قیام شامل ہے۔ اس موقع پر کالج کے کئی سینئر اساتذہ اور عہدیداروں نے اپنے خیالات اور تجربات کا اظہار کیا۔ خیالات کا اظہار کرنے والوں میں بالخصوص پروفیسر جیوتی نارائن سنگھ، ڈاکٹر روی رنجن، امرجیت سنگھ، ڈاکٹر اجے تلی، ڈاکٹر بیبی کماری، ڈاکٹر پوجا گپتا، ڈاکٹر وشوانند، ڈاکٹر شلپی جیسوال، ڈاکٹر ریتمبھرا، ڈاکٹر سجاتا کماری، ڈاکٹر رینا، ڈاکٹر پروال، ڈاکٹر نوتن اور پرشانت کمار شامل رہے۔ تقریب کے آخر میں شکریہ کی تجویز ڈاکٹر بیبی کماری کی طرف سے پیش کی گئی، جس کے ساتھ ہی اس متحرک اور کامیاب تقریب کا اختتام ہوا۔

الیکٹورل لٹریسی کلب کے زیر اہتمام ووٹر بیداری پروگرام

بیگوسرائے، 28 جولائی (نور عالم)۔ قومی شاعر رامدھاری سنگھ دنکر انجینئرنگ کالج بیگوسرائے میں الیکٹورل لٹریسی کلب کے زیر اہتمام ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بیگوسرائے شری کانت شاستری ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر آکاش چودھری، ڈپٹی الیکشن آفیسر سورو کمار، سب ڈویژنل آفیسر، بلیا، ڈپٹی کلکٹر، لینڈ ریفارمس، بیگوسرائے، ڈائرکٹر، این ای پی، بیگوسرائے سمیت دیگر افسران، کالج کے پرنسپل اور طلباء موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز ہیومن چین کی تشکیل اور کالج کیمپس میں درخت لگانے سے ہوا، جس میں ووٹر بیداری کا پیغام دیا گیا۔ اس موقع پر طلباء نے ووٹنگ کے پورے عمل کو ایک ماڈل پولنگ سٹیشن کے لائیو مظاہرے کے ذریعے دکھایا۔ انتخابات کے حوالے سے ایک کوئز مقابلہ اور سوال جواب کا سیشن بھی منعقد کیا گیا جس میں طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیتے ہوئے جمہوری نظام اور انتخابات کے بارے میں اپنی جانکاری کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ جمہوریت کی کامیابی شہریوں کی فعال شرکت پر منحصر ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ 18 سال کی عمر کو پہنچتے ہی اپنے نام ووٹر لسٹ میں درج کرائیں اور ہر الیکشن میں اپنے حق رائے دہی کا ذمہ داری سے استعمال کریں۔

حاجیہ وظیف النساء کو سینکڑوں فرزندان اسلام نے کیا سپرد خاک

کٹیہار، 28 جولائی (محمد مرشد عالم)۔ شہر کے رامپاڑہ، کدوا کی باشندہ اور سابق وارڈ کونسلر الحاج عبدالعزیز کی والدہ، حاجیہ وظیف النساء کو بعد نماز ظہر رامپاڑہ قبرستان میں ہزاروں دعاؤں اور اشکبار آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ اس سے قبل مرحومہ کی نماز جنازہ رامپاڑہ عیدگاہ میں ادا کی گئی، جس کی امامت مولانا بدرالدجیٰ نے فرمائی۔ نماز جنازہ میں قرب و جوار سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں فرزندان توحید، علماء کرام، سماجی و سیاسی شخصیات، معززین شہر اور مرحومہ کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مرحومہ کے لیے مغفرت، بلندیٔ درجات اور اہلِ خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعائیں کیں۔ مرحومہ حاجیہ وظیف النساء انتہائی دیندار، عبادت گزار اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ وہ نماز روزہ کی پابند تھیں اور اپنی نیک سیرت، حسن اخلاق اور مذہبی وابستگی کے باعث علاقے میں عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھیں۔ ان کی عمر تقریباً ایک سو برس تھی۔ مرحومہ کے پسماندگان میں دو صاحبزادے اور پانچ صاحبزادیاں شامل ہیں۔ ان کے شوہر الحاج ماسٹر عبدالعلی کا انتقال 21 دسمبر 2020 کو ہوا تھا۔ مرحومہ کے انتقال پر ماسٹر عثمان غنی، ماسٹر ہیرا عالم، ماسٹر عابد، ماسٹر انوار الحق، ماسٹر فیاض عالم، کٹیہار کرم کے ڈپٹی میئر منظور خان، الحاج ماسٹر محبوب عالم، محمد جمیل، الحاج صابر انصاری، الحاج نظیر پرویز، محمد آصف، محمد ابراہیم، ڈاکٹر ندیم احمد خان، عاصم رضا، ٹیوٹا ایڈووکیٹ شہباز حسین رومی، الحاج عبدالماجد، الحاج مسعود عالم، الحاج حافظ ابراہیم، محمد کمال، الحاج شہباز حسن نکو، جماعت اسلامی کے مقامی امیر قمر ختمی حسن، محمد ایوب انصاری، سراج الدین، ایم آر تنویر عالم انصاری، فیض اکرم، ریحان غنی، ذیشان غنی، ضلع پریشد کے سابق چیئرمین ذاکر حسین، افتخار عالم اور دیگر معززین نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے الحاج ماسٹر عبدالعزیز اور سوگوار خاندان سے تعزیت کی۔ تعزیت کرنے والوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام اہلِ خانہ کو صبر جمیل نصیب فرمائے۔

حافظ گلشاد کی قیادت میں 31 زائرین عمرہ پر روانہ

رانچی، 28 جولائی (پی این ایس)۔ 31 زائرین رانچی ایئرپورٹ سے شاہ حج اینڈ عمرہ سروس کے ڈائریکٹر حافظ گلشاد کی قیادت میں عمرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ عمرہ زائرین کا گروپ ہر ماہ رانچی ہوائی اڈے سے شاہ حج اور عمرہ سروس کے ذریعے مستقل طور پر روانہ ہوتے ہیں۔ جھارکھنڈ کی سب سے قابل اعتماد ٹریول ایجنسی میں سے ایک شاہ حج اینڈ عمرہ سروس کے ڈائریکٹر حافظ گلشاد کی قیادت میں آج 31 زائرین کا ایک گروپ روانہ ہوا۔ ایک بڑا ہجوم مبارک سفر پر الوداع کہنے کے لیے جمع تھا، لوگوں نے ان سب کو پھولوں کے ہار پہنا کر رخصت کیا۔ اس گروپ کی قیادت حضرت مولانا پرویز المظاہری کر رہے تھے۔ انہوں نے دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ شاہ حج عمرہ سروس کے ڈائریکٹر حافظ گلشاد نے بتایا کہ ہمارا مقصد شہر سے لیکر گاؤں کے تمام لوگوں کو کم خرچ میں عمرہ کو آسان بنانا ہے۔ تمام حاجیوں کو 50% سے زیادہ مقامات کی زیارت پر لے جایا جاتا ہے۔ تمام زائرین کو مکہ اور مدینہ کے 500 میٹر کے دائرے میں 4 ستارہ ہوٹلوں میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ تمام حجاج کو عمرہ کے دوران کپڑے دھونے اور طبی امداد سمیت ہر قسم کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ حافظ گلشاد نے کہا کہ وہ خود اور ان کی اہلیہ شاہ حج اینڈ عمرہ کے ساتھ ہیں تاکہ کسی زائرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خاتون گائیڈ کا ہونا خواتین کے لیے تمام ارکان کو آسان بنا دیتا ہے۔ حافظ گلشاد نے کہا کہ شاہ حج و عمرہ سروس کا اگلا گروپ 27 ستمبر 2026 کو روانہ ہوگا۔ ان کے لیے بکنگ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس سب سے کم پیکج ہے۔ اس موقع پر شاہ حج و عمرہ سروس کے بانی حاجی نسیم، مولانا پرویز المظاہری، شاہ نسیم، محمد آصف، محمد چاند، محمد قیصر، سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

سی پی آئی (ایم ایل) کے بانی چارو مجمدار کا یوم شہادت منایا گیا

بیگوسرائے، 28 جولائی (نور عالم) سی پی آئی (ایم ایل) کے بانی جنرل سکریٹری کامریڈ چارو مجمدار کے یوم شہادت پر سی پی آئی (ایم ایل) کے کارکنوں نے پارٹی دفتر، کملیشوری بھون میں کامریڈ چارو مجمدار کی تصویر پر پھولوں کی مالا چڑھا کر دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اس کے بعد کسان مہاسبھا کے ضلع صدر دیا کانت سنگھ کی صدارت میں ایک ورکرس کنونشن منعقد کیا گیا۔ ضلع سکریٹری چندر دیو ورما، کسان مہاسبھا کے ضلع سکریٹری بیجو سنگھ، سی پی آئی (ایم ایل) کے سٹی سکریٹری راجیش سریواستو، جے اے ایس ایم کے ریاستی سکریٹری دیپک سنہا، اجے کمار، اے آئی ایس اے کے وشال پاسوان، اندرادیو رام، رام کمار پاسوان، رام کمار دیوان، پون دیو، مانو دیو، پونتی، اجے کمار سمیت درجنوں پارٹی کارکنوں نے شرکت کی۔ رامانند مہتو، سنجے ٹھاکر، راجیندر یادو، ارجن پنڈت، پرکاش پاسوان، ارجن سہنی، لڈو لال داس، اپیندر پاسوان، صاحب سہنی، افسانہ خاتون، گجیندر پنڈت، وپیندر پاسوان، مکیش سدا، نارائن رام، مدن سہنی، ای سی آرسی یو، راجپال سکریٹری، ای آرسی یو، راجکماری یونین۔ ساہ چندر دیو ورما نے کنونشن میں پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی کال پڑھی۔ کامریڈ چارو مجمدار کی زندگی اور جدوجہد پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے خوابوں کی تعبیر کا عہد لیا گیا۔

یوم آزادی کی تیاریوں کو لیکر ضلع مجسٹریٹ نے افسران کے ساتھ کی میٹنگ، دیں کئی ہدایات

بہار شریف 28 جولائی (الیاس خاں) آئندہ یوم آزادی 2026 کی تقریبات کو کامیاب، باوقار اور اچھی طرح سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے، ضلعی انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ نالندہ کی ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر محترمہ سارہ اشرف کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں تقریبات کی تیاریوں، مختلف پروگراموں کا خاکہ اور تمام ضروری انتظامات کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ متعلقہ محکموں کو تمام تیاریاں بروقت اور مربوط انداز میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ میٹنگ میں یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب اور دیگر تقریبات کے اوقات کار پر بھی اتفاق کیا گیا۔ طے شدہ شیڈول کے مطابق مرکزی تقریب صبح 9:00 بجے صغری ہائی اسکول کیمپس میں منعقد ہوگی۔ اس کے بعد شیڈول کے مطابق کلکٹریٹ، ضلع کونسل، ڈی آر ڈی اے، سب ڈویژنل آفس، ہوم گارڈ کور آفس، بہار شریف میونسپل کارپوریشن، بہار شریف پولیس تھانہ، کرگل پارک، پولیس لائنز اور مہادلت ٹولس میں پرچم کشائی اور دیگر تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ جائزہ کے دوران تمام اہم نکات بشمول سیکورٹی انتظامات، شہری صفائی، بلا تعطل بجلی اور پینے کے پانی کی فراہمی، مقامات کی پینٹنگ اور آرائش، فائر فائٹنگ سسٹم، ساؤنڈ ایمپلیفکیشن سسٹم، مہمانوں اور شہریوں کے بیٹھنے کے مناسب انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ، امن و امان کی بحالی، پروگرام کی ریہرسل، دعوتی کارڈ کی تقسیم، قومی پرچم کی سربلندی اور پرچم کشائی کی ذمہ داریاں۔ مہادلت کالونیوں کا مکمل جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ہدایات دی گئیں کہ موسم برسات کے پیش نظر تمام محکمے پوری چوکسی کے ساتھ کام کریں۔ پانی بھرنے کے ممکنہ مقامات کی پہلے سے نشاندہی کی جانی چاہیے اور تقریبات کے دوران کسی بھی قسم کی تکلیف سے بچنے کے لیے ضروری تدارک کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں بروقت، مربوط اور موثر انداز میں ادا کریں۔ یوم آزادی کی تقریبات میں نمایاں اور قابل ستائش کام کرنے والے افسران اور ملازمین کی فہرست تیار کر کے انہیں اعزازیہ کے لیے دستیاب کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ مزید برآں، اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ ضلع کے تمام زندہ آزادی پسندوں کو مرکزی تقریب میں احترام کے ساتھ مدعو کیا جائے۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر جو میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے، نے کہا کہ جشن آزادی کے موقع پر ضلع کے ان ہونہار طلباء اور کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا جنہوں نے ضلع، ریاستی، قومی یا بین الاقوامی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کر کے ضلع نالندہ کا نام روشن کیا ہے۔ میٹنگ میں آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی، پولیس آفیسر اور مختلف محکموں کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اور سات نشچے اسکیموں پر بیداری کیمپ کا انعقاد

بیگوسرائے، 28 جولائی (نور عالم)۔ بہار حکومت کے کریڈٹ کارڈ اور سات نشچے پنچایت پر ایک بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت مکھیا پونم دیوی نے کی۔ کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے ٹرینر محمد نوشاد (SWO) نے بتایا کہ بہار حکومت بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کے تحت اعلیٰ تعلیم کے لیے ہونہار اور مالی طور پر ضرورت مند طلبہ کو 4 لاکھ روپے تک کا تعلیمی قرض فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے بعد اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اس اسکیم کے فوائد ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اینڈ کونسلنگ سینٹر (DRCC) بیگوسرائے کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس سکیم کے تحت اعلیٰ تعلیم، تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسز کے ساتھ ساتھ ضروری تعلیمی مواد اور دیگر تعلیمی ضروریات کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ چیف منسٹر نشچئے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 20 سے 25 سال کی عمر کے بے روزگار نوجوان جنہوں نے انٹرمیڈیٹ یا گریجویشن پاس کیا ہے اور وہ مزید تعلیم حاصل نہیں کر رہے ہیں، انہیں مقررہ شرائط کے مطابق ماہانہ 1000 روپے کی امداد دی جاتی ہے۔ سابق سربراہ منوج کمار نے کہا کہ آج کے نوجوان اور طلبہ سماجی تبدیلی کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب طلباء باشعور ہو کر اپنے حقوق کے لیے آگے بڑھیں تو بڑی سے بڑی تبدیلی بھی ممکن ہو جاتی ہے۔ پروگرام میں PACS کے صدر رتن کمار پاسوان، کرشنا پاسوان، سکندر کمار سمیت طلباء، والدین اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ایس ایس بی کی جانب سے مفت آنکھ جانچ اور بیداری کیمپ کا انعقاد

ٹھاکر گنج 28 جولائی (محمد شاداب غیور)۔ اعلیٰ ہیڈکوارٹر کی ہدایات کے مطابق اور 19 ویں بٹالین، مسلح سرحدی فورس، ٹھاکر گنج کے قائم مقام کمانڈنٹ جناب ایم۔ بروزین سنگھ کی مؤثر رہنمائی میں آج مورخہ 28 جولائی 2026 کو بٹالین ہیڈکوارٹر احاطے میں عام شہریوں، سدیکشا خاندانوں، افسران، ماتحت افسران اور جوانوں کے لیے ایک روزہ مفت آنکھوں کے طبی معائنے اور آنکھوں کی صحت سے متعلق بیداری کیمپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا انعقاد اسسٹنٹ کمانڈنٹ (میڈیکل) ڈاکٹر اشونی کمار جھا، 19 ویں بٹالین، مسلح سرحدی فورس، ٹھاکر گنج اور بٹالین کی طبی ٹیم کی نگرانی میں عمل میں آیا۔ اس کیمپ کا مقصد سرحدی علاقوں میں رہنے والے شہریوں، ملک کی سلامتی کے لیے مسلسل تعینات جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو معیاری آنکھوں کے طبی علاج کی سہولت فراہم کرنا، آنکھوں کی بیماریوں کے تئیں بیداری پیدا کرنا اور صحت مند طرز زندگی اپنانے کے لیے ترغیب دینا تھا۔ موجودہ دور میں ڈیجیٹل آلات کے بڑھتے ہوئے استعمال، بدلتے طرزِ زندگی اور بڑھتی عمر کے باعث آنکھوں سے متعلق مسائل میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ایسے حالات میں باقاعدگی سے آنکھوں کا معائنہ، بروقت علاج اور مناسب طبی مشورہ انتہائی ضروری ہو گیا ہے۔ اسی عوامی فلاحی مقصد کے تحت اس کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں سلی گوڑی گریٹر لائنس آئی ہاسپٹل کے معروف ماہر امراضِ چشم ڈاکٹر سمت دھارا (Ophthalmology) اور ان کی ماہر طبی ٹیم نے جدید آلات کی مدد سے شرکاء کی تفصیلی آنکھوں کی جانچ کی۔

تعلیم ہمیں بااختیار، بااخلاق اور باصلاحیت بناتا ہے اس لئے سب سے پہلے تعلیم حاصل کریں: محمد رفیع

مولانا محمد قیصر علی قاسمی، محمد آصف اقبال قاسمی، محمد رفیع، پروفیسر شہاب الدین اور امیر اللہ وغیرہ مولانا گنج مراد آبادی ایوارڈ سے سرفراز

مظفر پور، 28/ جولائی (وجاہت، بشارت رفیع) مدرسہ مجیدیہ رحمانیہ شکری سریا، کڈھنی مظفر پور میں جلسہ تقسیم اسناد و ایوارڈ میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے صدر محمد رفیع نے اعظم خان کے اسٹیٹمینٹ "زمانہ تمہیں جاہل اور ان پڑھ دیکھنا چاہتا ہے، ہندوستان کے مستقبل کا حصہ دار نہیں بنانا چاہتا" سے اپنے گفتگو کی شروعات کی اور بتایا کہ اس بیان کا مقصد نوجوانوں کو جدید تعلیم کی اہمیت اور اپنی تعلیمی ترقی کے بارے میں بیدار کرنا تھا۔ موجودہ دور میں تعلیم کی اہمیت انتہائی زیادہ ہے کیونکہ یہ ٹیکنالوجی، معاشی ترقی اور سماجی تبدیلی کی اس تیز رفتار دنیا میں انسان کو بااختیار بناتی ہے۔ یہ ترقی کے نئے راستے کھولتی ہے، روزگار کے مواقع مہیا کرتی ہے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو بہتر کرتی ہے۔ تعلیم انسان کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے اور معاشی بہتری لانے کا موقع دیتی ہے معاشرے میں امن، بھائی چارہ اور اچھے اخلاق پھیلانے میں تعلیم بنیادی کردار ادا کرتی ہے یہ انسان کے اندر خود اعتمادی اور مسائل کو حل کرنے کی طاقت پیدا کرتی ہے۔ اس لئے سب سے پہلے تعلیم حاصل کریں، یہ کامیابی کا ضامن ہے۔ جناب رفیع نے مدرسہ مجیدیہ رحمانیہ کے بانی مہتمم حافظ عبدالرحیم رحمانی کی بے لوث شخصیت کی خوب تعریف کی اور کہا کہ وہ اتنے سرگرم رہتے ہیں کہ شہر میں کہیں بھی بہت آسانی سے وہ دستیاب ہوجاتے ہیں، ان کا خلوص ہے کہ بغیر دعوت بھی اردو یا مسلمانوں کی فلاح و بہبود سے متعلق اجلاس میں شرکت سے گریز نہیں کرتے ہیں۔ یہ ان کا اعلیٰ ترین اخلاقی اقدار ہے جسے میں بہت پسند کرتا ہوں۔ جناب رفیع نے یہ بھی کہا کہ اپنے مخلص دوست جناب امیر اللہ صاحب کی محبت نے بھی پروگرام میں شرکت کے لئے مجھے مجبور کیا اور میں نے اپنی مشغولیت میں سے تھوڑا قیمتی وقت نکال کر مذہبی اور دینی اجتماع کو دینے کا شرف حاصل کیا اور خود کو میں نے خوش قسمت سمجھا کہ علماء کرام جو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے وارث ہیں کی صحبت حاصل ہوئی۔ اس موقع پر مختلف شعبوں میں نمایاں کردار ادا کرنے کے طفیل میں مولانا فضل حق گنج مراد آبادی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ محمد رفیع کو بھی اردو زبان کی خدمات کے اعتراف میں مولانا گنج مراد آبادی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی مشہور و معروف صحافی و ریت لال سردیپ یادو کالج میں اردو کے شعبہ صدر پروفیسر شہاب الدین، محمد امیر اللہ، قاضی شہر، و استاذ مدرسہ جامع العلوم، مظفر حضرت مولانا مفتی محمد قیصر علی قاسمی، امام و خطیب مسجد زکریا، زکریا کالونی مظفر پور حضرت مولانا مفتی محمد آصف اقبال قاسمی و دیگر معزز شخصیات کو بھی مولانا گنج مراد آبادی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

انسانی اسمگلنگ سے متعلق بیداری ورکشاپ اور اعزازی تقریب کا انعقاد

سیتامڑھی، 28 جولائی (محمد ارمان علی)۔ بہار پولیس ہیڈکوارٹر کی ہدایات کے تحت سیتامڑھی پولیس کی اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ اور ادیتی کوچ پروجیکٹ کے مشترکہ اشتراک سے منگل کے روز "انسانی اسمگلنگ سے متعلق بیداری ورکشاپ اور اعزازی تقریب" کا انعقاد سینئر پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ہیڈکوارٹر) محمد نجیب انور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینئر پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ہیڈکوارٹر) محمد نجیب انور نے انسانی اسمگلنگ کی روک تھام، متاثرین کے تحفظ، کمیونٹی کی شمولیت اور مختلف محکموں کے باہمی تعاون کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ جیسے منظم جرم کی مؤثر روک تھام کے لیے پولیس، انتظامیہ، سماجی اداروں اور عام شہریوں کی فعال شرکت نہایت ضروری ہے۔ ورکشاپ کے دوران منعقدہ اوپن ڈسکشن سیشن میں شرکاء نے انسانی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق مختلف تجاویز اور عملی حل پیش کیے۔ اس موقع پر انسانی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی اطلاع کے تبادلے کے لیے سیتامڑھی پولیس کی اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ کا ہیلپ لائن موبائل نمبر 9721092644 بھی جاری کیا گیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ موصول ہونے والی اطلاعات پر ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی اور اطلاع دینے والے شخص کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔ پولیس انسپکٹر و انچارج، اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ سشیل کمار سنگھ نے ضلع میں انسانی اسمگلنگ، کمسن بچوں سے مزدوری (بال مزدوری) اور دیگر متعلقہ جرائم کے خلاف اب تک کی گئی کارروائیوں، ریسکیو، بحالی اور عوامی بیداری مہمات کی تفصیلی معلومات پیش کیں۔ اس موقع پر مکند کمار چودھری نے بال مزدوری اور انسانی اسمگلنگ کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرنے والے پولیس افسران اور دیگر متعلقہ فریقین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے حوصلہ افزا اشعار پیش کرتے ہوئے تمام شرکاء کو انسانی اسمگلنگ اور بال مزدوری کے خلاف اجتماعی کوششیں کرنے اور معاشرے کے تئیں اپنی ذمہ داری نبھانے کی ترغیب دی۔ منیش کمار نے انسانی اسمگلنگ جیسے سنگین جرم کے خلاف معاشرے کے تمام طبقات کی شمولیت پر زور دیتے ہوئے "انسانی اسمگلنگ سے پاک سیتامڑھی" کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تمام متعلقہ فریقین سے باہمی تعاون اور مربوط کوششوں کی اپیل کی۔ تقریب کے دوران بال مزدوری، انسانی اسمگلنگ اور کم عمری کی شادی کی روک تھام نیز عوامی بیداری کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے پر پولیس انسپکٹر سشیل کمار سنگھ، سرکل انسپکٹر (سورسنڈ) پرشورام سنگھ، بیلا تھانہ کے صدر اچل انوراگ، محکمہ خواتین و اطفال ترقی کارپوریشن کے ضلعی پروجیکٹ منیجر اعجاز ال انصاری، مرکز کی منتظم شبنم کماری، ادیتی کوچ پروجیکٹ کے پروگرام منیجر روہت سنگھ، گرام پنچایت گھورگھورا ہنومان نگر کی مکھیا نصرت جہاں، سماجی کارکنان محمد قمر اختر، شیو شنکر ٹھاکر، سنجے ورما، پائل سنگھ، رنجیت کمار، پرشانت کمار، سنیتا کماری، آسیہ خاتون سمیت دیگر متعلقہ افراد کو سینئر پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (ہیڈکوارٹر) محمد نجیب انور نے توصیفی اسناد (تعریفی اسناد) پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔ تقریب کا اختتام اس یقین کے ساتھ ہوا کہ پولیس، انتظامیہ، سماجی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے انسانی اسمگلنگ، بال مزدوری اور کم عمری کی شادی کے خلاف عوامی بیداری کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور ایک محفوظ، حساس اور انسانی اسمگلنگ سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے مسلسل کوششیں جاری رہیں گی۔

راجگیر انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم کے مزدور کو نہیں ملی بقایا تنخواہ

بہار شریف 28 جولائی (الیاس خاں) راجگیر انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم (اسپورٹس کمپلیکس) کی تعمیر میں مصروف تقریباً 1,000 مزدوروں نے چھ ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف ہڑتال کی۔ انہوں نے سٹیڈیم کے گیٹ 1 کو بلاک کر دیا، کام مکمل طور پر روک دیا۔ مزدوروں کا الزام ہے کہ تعمیر کی ذمہ دار شاپور جی پالونجی کمپنی نے اپریل سے انہیں ادائیگی نہیں کی ہے جس سے انہیں فاقہ کشی کا سامنا ہے۔ احتجاج کرنے والے کارکنوں نے بتایا کہ وہ بہار کے گیا، روہتاس، پورنیہ اور بیگوسرائے کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں سے یہاں کام کرنے آئے ہیں۔ یہ کارکن، جو مددگار، فٹر اور بڑھئی کے طور پر کام کرتے ہیں، الزام لگاتے ہیں کہ کمپنی من مانی طور پر ان کی اجرت میں کٹوتی کرتی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو دو سے تین گھنٹے میں کام بند کر دیا جاتا ہے، اور اس دن کی پوری اجرت کاٹ کر انہیں واپس بھیج دیا جاتا ہے۔ مزید برآں، 20 دن کے کام کے لیے، صرف 10 دن کا پی ایف ادا کیا جاتا ہے اور اتوار کو ادائیگی نہیں کی جاتی ہے۔ آٹھ گھنٹے کام کے لیے انہیں صرف 360-370 روپے ادا کیے جاتے ہیں جو کہ دیگر اضلاع کے مقابلے میں کافی کم ہے۔ بیگوسرائے کے ایک مزدور دیپک کمار سنگھ نے کہا کہ کمپنی ٹھیکیداروں کو بھی ادائیگی نہیں کر رہی ہے۔ اتنے مہینوں سے ٹھیکیدار قرض لے کر مزدوروں کے کھانے پینے کا انتظام کر رہے تھے لیکن اب انہوں نے بھی کام چھوڑ دیا ہے۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ کمپنی کا کوئی نمائندہ ان سے بات کرنے یا ان کے مسائل سننے کے لیے آگے نہیں آ رہا جس سے ان کے غصے میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اجرت کی عدم ادائیگی کی وجہ سے مزدوروں کی مالی حالت کافی خراب ہو گئی ہے۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ وہ اپنے خاندان کے لیے روزی کمانے کی امید لے کر دور دور سے آئے تھے۔ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے ان کے بچوں کو گھر سے سکول سے نکال دیا جا رہا ہے۔ کھانے پر ہفتہ وار 1000 روپے خرچ ہوتے ہیں، لیکن وہ بمشکل 500 روپے سے اپنا پیٹ بھر پاتے ہیں۔ ہڑتالی کارکنوں نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ جب تک ان کے واجبات ادا نہیں کیے جاتے اور ان کے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے کام مکمل طور پر ٹھپ رہے گا۔

گریجویٹ ادھیکار منچ کی جانب سے ناگیشور پرساد کی برسی منائی گئی

بہار شریف 28 جولائی (الیاس خاں) نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے سابق ضلع صدر اور سماجی کارکن آنجہانی ناگیشور پرساد کی 18 ویں برسی رام چندر پور میں گریجویٹ ادھیکار منچ کے دفتر میں عقیدت کے ساتھ منائی گئی۔ سب سے پہلے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی تصویر پر گل پوشی کر اور اس کے ساتھ نعرہ "ناگیشور بابو امر رہے" خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، مختلف بلاکس کے سماجی کارکنوں نے ان کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ناگیشور پرساد نے اپنی زندگی بھر سماج کی خدمت کی اور کانگریس پارٹی کو کبھی نہیں چھوڑا۔ ضلع صدر کی حیثیت سے اپنے دور میں انہوں نے کانگریس کے تمام اراکین کو متحد کرنے کا کام کیا۔ ان کا کام آج بھی پورے ضلع میں نمایاں ہے۔ گریجویٹ ادھیکار منچ کے کوآرڈینیٹر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن آنجہانی ناگیشور پرساد کے بیٹے دلیپ کمار نے ان کی سوانح حیات پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ناگیشور پرساد کی زندگی سادگی سے بھری ہوئی تھی اور انہوں نے اپنی آخری سانس تک اپنی برادری کے لیے کام کیا۔ ناگیشور پرساد ایک سچے کانگریسی تھے۔ کانگریس پارٹی کے ضلع صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے ان کا اچانک انتقال ہو گیا۔ کمار نے کہا کہ موت کے وقت وہ کانگریس پارٹی کے ضلع صدر تھے، اور میں یوتھ کانگریس کا ضلع صدر تھا۔ انہوں نے سماجی خدمت کا سبق اپنے والد سے سیکھا۔ آج میں بھی ان کے نقش قدم پر چل رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ناگیشور پرساد جی سے کوئی بھی خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔ اس نے ہمیشہ ہر اس شخص کی مدد کی جو اس کے پاس کسی نہ کسی طریقے سے مدد کے لیے آتا تھا۔ راجگیر کے سابق ایم ایل اے روی جیوتی کمار نے کہا کہ وہ اپنے سیاسی طرز زندگی سے متاثر ہوئے اور لوگوں کی خدمت کے لیے سیاست میں آئے۔ ہم سب اسے اپنا ولی سمجھتے تھے اور ہمیشہ ان سے مشورہ لیتے تھے۔ اگرچہ مجھے ان کی زندگی میں سیاست میں آنے کا موقع نہیں ملا لیکن میں پھر بھی ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چل رہا ہوں۔ اس موقع پر جتیندر کمار سنگھ، سرویش کمار، راجیشور پرساد، سروندر کمار، ونود کمار، راجیو رنجن کمار، پنٹو کمار، بادشاہ پرنس پٹیل کیپٹن شاہد، فواد انصاری، سمنت پٹیل، منا پانڈے، ان کے پوتے آدتیہ راج، اور سینکڑوں پارٹی کارکنان موجود تھے

آدری کے زیراہتمام "عالمی یوم فطرت کے تحفظ" کولیکر پروگرام

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس)۔ ایشین ڈیولپمنٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ای آئی اے سی پی سینٹر نے، جسے مرکزی وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی حمایت حاصل ہے، آج اوپیندر مہارتھی کرافٹس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (پٹنہ) کے ساتھ مل کر جاری جنگلات کے تہوار اور عالمی یوم فطرت کے تحفظ کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ EIACP کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سنیل کمار گپتا نے فطرت کے تحفظ کے لیے مشن لائف کے تحت وزارت کی طرف سے چلائی جاری مختلف مہمات کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے "ایک پیڑ ماں کے نام" (ماں کے لیے پلانٹ) اور "بارش پکڑو" مہم کا ذکر کیا۔ جاری جنگلات کا میلہ بھی تحفظ کی ان کوششوں کا حصہ ہے۔ تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے، تمام 120 حصہ لینے والے کاریگروں، جن میں زیادہ تر خواتین تھیں، نے انسٹی ٹیوٹ کیمپس میں 50 پودے لگائے۔ ڈاکٹر گپتا نے اس کے بعد بتایا کہ کس طرح گزشتہ 30 سالوں میں بہار میں ماحول کے درجہ حرارت میں زبردست تبدیلی آئی ہے۔ بہار میں اس بدلتے ہوئے آب وہوا کے ثبوت کے طور پر، انہوں نے کہا کہ اس سال جولائی غیر معمولی طور پر گرم رہا ہے، حالانکہ بارش ہونی چاہیے تھی۔ دوسرے خطوں میں شدید بارش کے ساتھ موسم کے شدید واقعات کا سامنا ہے، جب کہ بہار میں بارش کے دیوتا ناراض دکھائی دیتے ہیں۔ یہ صورتحال 30 سال پہلے موجود نہیں تھی۔ انہوں نے سب پر زور دیا کہ وہ جنگی بنیادوں پر درخت لگائیں تاکہ ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک اور مائیکرو پلاسٹک سے ماحولیاتی نقصان کے خطرناک رجحان کو روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی طرف سے اٹھایا گیا ایک چھوٹا سا قدم بھی بڑے پیمانے پر فائدہ مند اثر ڈال سکتا ہے۔ مہارتھی انسٹی ٹیوٹ کی انڈسٹری ایکسٹینشن آفیسر (آئی ای او) پمی کماری نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ انسٹی ٹیوٹ کے آئی ای او مسٹر جتیندر رام اور میوزیم انچارج مسٹر اومکار موریہ بھی موجود تھے۔

کمپیوٹر کی تعلیم وتربیت موجودہ وقت کی اولین ضرورت: امتیاز کریمی

بہار اردو اکادمی میں ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلوما کورس کیلئے داخلے کا عمل جاری، غریب بچوں کیلئے خصوصی رعایت

پٹنہ 28 جولائی (پریس ریلیز) آج ہم ترقی یافتہ دور میں جی رہے ہیں۔ اس دور میں جدید تعلیم کی طرف بھی رجوع ہونا ہوگا۔ یہ دور کمپیوٹر اور موبائل یعنی I.T کا دور ہے اس میں روزنئی نئی چیزیں ایجاد ہو رہی ہیں۔ لہذا طلبا وطالبات کو اس شعبے میں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے I.T سیکٹر میں اپنا لوہا منوانا ہوگا۔ قوم کے بچوں کو بھی I.T شعبے میں بھی روزگار کے مواقع تلاش کرنے چاہیے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے میٹرک اور 2+ کا امتحان دے رہے یا دے چکے طلبا وطالبات کے نام اپنے پیغام میں کہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار اردو اکادمی کے ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ کورس میں داخلہ جاری ہے۔ اس کورس میں میٹرک یا اس کے مساوی پاس طلبا وطالبات داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس کورس میں ADCA، DCA، CCC، Tally اور DTP کے ساتھ Typing (اردو، ہندی، انگریزی) بھی سکھایا جاتا ہے۔ یہاں "لیول" کا کورس ہوتا ہے۔ جناب کریمی نے جانکاری کے مطابق بتایا کہ یہاں غریب طلبا و طالبات کا فیس میں خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ کسی طرح کا کوئی رجسٹریشن چارج نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اس کورس کو کرنے کے بعد طلبا وطالبات کہیں بھی ڈاٹا انٹری آپریٹر کی حیثیت سے کام کر سکتے ہیں۔ بہار میں بیلٹرون، SSC، BSSC، بینک، ریلوے وغیرہ میں آپ کمپیوٹر کے لئے فارم بھر سکتے ہیں۔ جلد ہی کمپیوٹر ٹیچر کی بحالی ہونے والی ہے جس میں یہاں سے کورس کرنے والے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہاں سے ٹریننگ اور تربیت پانے کے بعد وہ خود کمپیوٹر ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور آن لائن فارم بھرنے کا کام کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس کورس میں آئی ٹی ٹولس، انٹرنٹ ٹکنالوجی اینڈ ویب ڈیزائننگ، ایچ ٹی ایم ایل، سی ایس ایس، اکاؤنٹنگ (ٹیلی)، ایمرجنگ ٹرینڈس آئی ٹی، ان پیج، فوٹو شاپ، کورل ڈرا اور پائتھن (پروگرامنگ) سکھایا جاتا ہے۔ اس سنٹر کا الحاق NIELIT چنڈی گڑھ (بھارت سرکار) سے ہے۔ رابطہ نمبر: 9334756393

ریاستی بیمہ کارپوریشن نے متاثرہ کو فائدہ دیا

پٹنہ 28 جولائی (پی این ایس)۔ ایک سادہ تقریب میں ای ایس آئی سی کے ریجنل ڈائریکٹر، ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن، بہار ریجن نے سارن میں سروس ایجنسی کے طور پر کام کرنے والے ایک بیمہ شدہ شخص پشپ رنجن کو سوشل سکیورٹی کوڈ 2020 کے تحت منحصر فوائد فراہم کیے اور تعزیت پیش کی۔ آنجہانی پشپ رنجن کام کے دوران پیشہ ورانہ چوٹ کی وجہ سے 05-07-2025 کو انتقال کر گئے۔ وہ اپنے خاندان کا واحد کمانے والا تھا، اور اس کا خاندان مکمل طور پر مالی طور پر اس پر منحصر تھا۔ آجر کی جانب سے حادثے کی رپورٹ جمع کروانے کے بعد، اس کی چھان بین کی گئی، اور ESIC نے انحصار کرنے والوں کے لیے ماہانہ پنشن کی منظوری دی۔ پنشن کی رقم روپے تھی۔ 171... انحصار کرنے والوں کو روزانہ کی شرح پر 5130 ماہانہ تقریباً روپے کی بقایا ادائیگی۔ حادثے کی تاریخ سے اب تک 560,61 روپے بھی ان کے کھاتوں میں منتقل کیے جا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کام کے دوران یا کام کی جگہ اور گھر کے درمیان سفر کے دوران پیش آنے والے حادثات کو سوشل سکیورٹی کوڈ 2020 کے تحت ملازمت کی چوٹ تصور کیا جاتا ہے۔ جس کے تحت، بیمہ شدہ ملازم کی موت کی بدقسمتی سے، ان کے خاندان کے افراد کو ESI اسکیم کے تحت تنخواہ کا 90% تک ماہانہ پنشن دی جاتی ہے۔

ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے پر تقریب کا انعقاد

پٹنہ 28 جولائی (پی این ایس)۔ اے این ایس کالج آف ہیلتھ ایجوکیشن نے 28 جولائی 2026 کو بہار کے گاؤں میں ایک کمیونٹی بیداری پروگرام کا انعقاد کرکے ورلڈ ہیپاٹائٹس ڈے منایا۔ اس پروگرام کا مقصد عام لوگوں میں ہیپاٹائٹس، اس کی روک تھام، جلد تشخیص اور علاج کے بارے میں شعور بیدار کرنا تھا۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، طلباء نے ایک متاثر کن اسٹریٹ پلے پیش کیا، جس میں ہیپاٹائٹس سے بچاؤ، ذاتی حفظان صحت، محفوظ طبی طریقے اور صحت کے باقاعدہ چیک اپ کے حوالے سے اہم پیغامات پیش کیے گئے۔ مزید برآں، آس پاس کی کمیونٹی میں ایک آگاہی ریلی نکالی گئی، جہاں طلباء نے پلے کارڈز اٹھائے ہوئے، لوگوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے اور بروقت طبی مشورہ لینے کی ترغیب دی۔ اس پروگرام کو گاؤں والوں کی طرف سے مثبت ردعمل ملا۔ انہوں نے آگاہی کے پیغامات کو توجہ سے سنا اور طلباء کی کوششوں کو سراہا۔ اس پروگرام نے کامیابی کے ساتھ کمیونٹی میں صحت سے متعلق بیداری پیدا کی اور صحت عامہ کی تعلیم اور سماجی ذمہ داری کے تئیں کالج کے عزم کو مؤثر طریقے سے ظاہر کیا۔

ٹی پی ایس کالج میں مجوزہ بہار اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ کولیکر میٹنگ

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس)۔ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے مختلف الحاق شدہ کالجوں کی اساتذہ یونینوں اور غیر تدریسی عملہ کی یونینوں کی ایک اہم مشترکہ میٹنگ آج ٹی پی ایس کالج پٹنہ کے کوٹیلیہ آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی جس میں عہدیداران، نمائندے اور طلبہ کے نمائندے شامل تھے۔ میٹنگ کا مقصد ریاستی حکومت کے ذریعہ تجویز کردہ بہار اسٹیٹ یونیورسٹیز ایکٹ 2026 کی مختلف دفعات پر تبادلہ خیال کرنا اور اس کے خلاف مشترکہ حکمت عملی بنانا تھا۔ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے کئی کالجوں کے صدور، سکریٹری، عہدیداران، اور تدریسی اور غیر تدریسی عملہ یونینوں کے نمائندوں نے میٹنگ میں سرگرمی سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام مقررین نے مجوزہ یونیورسٹی بل کی مختلف شقوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل یونیورسٹی کی خودمختاری، جمہوری طرز حکمرانی اور اعلیٰ تعلیم کی مجموعی ترقی کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ میٹنگ میں موجود تمام نمائندوں نے متفقہ طور پر مجوزہ بہار اسٹیٹ یونیورسٹی ایکٹ 2026 کی مخالفت کی اور مطالبہ کیا کہ اسے موجودہ شکل میں قبول نہ کیا جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ برادری مشترکہ طور پر اس بل کے خلاف جمہوری اور پرامن طریقے سے اپنا احتجاج درج کرائیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو مرحلہ وار تحریک اور جدوجہد کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ اجلاس میں مقررین نے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور عملے کے وقار، خودمختاری اور حقوق کے تحفظ کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے فیکلٹی، غیر تدریسی عملے، اور تمام کالجوں کی طلباء برادری سے اس جدوجہد کی بھرپور حمایت کرنے کی اپیل کی۔ اجلاس کے اختتام پر تمام نمائندوں نے متفقہ طور پر مجوزہ بل کے خلاف مشترکہ جدوجہد کو آگے بڑھانے کا عزم کیا اور آئندہ کی حکمت عملی پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

طلبہ کی عملی تربیت کے لیے اہم مفاہمتی یادداشت پر دستخط

باڑھ، 28 جولائی (پریس ریلیز)۔ قومی تعلیمی پالیسی (NEP)2020 کے مؤثر نفاذ کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر، پٹنہ پاٹلی پتر یونیورسٹی (PPU) میں سمترا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے امپینل ہونے کے بعد آج اے۔ این۔ ایس۔ کالج، باڑھ اور سمترا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے درمیان ایک اہم مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔ اس مفاہمتی یادداشت پر کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر ایس۔ پی۔ شاہی اور سمترا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے صدر راجیش کمار سنگھ نے دستخط کیے، جبکہ اس موقع پر دونوں اداروں کے دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ یہ معاہدہ طلبہ کو رضاکارانہ انٹرن شپ (Volunteer Internship) کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت عملی تعلیم، مہارتوں کے فروغ، تجرباتی تعلیم اور سماجی شمولیت کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے، جس کے تحت طلبہ کو تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ عملی میدان میں بھی تجربہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس مفاہمتی یادداشت کے تحت اے۔ این۔ ایس۔ کالج، باڑھ کے طلبہ سمترا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے مختلف تعلیمی، سماجی اور فلاحی پروگراموں میں رضاکارانہ خدمات انجام دیتے ہوئے عملی تجربہ حاصل کریں گے۔ اس کے ذریعے ان میں سماجی ذمہ داری کا احساس، قائدانہ صلاحیتیں، ابلاغی مہارتیں اور پیشہ ورانہ استعداد مزید فروغ پائے گی۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ اس نوعیت کی شراکت داریاں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مقاصد کے حصول میں اہم کردار ادا کریں گی اور طلبہ کو کلاس روم کی تعلیم کے ساتھ عملی میدان میں بھی اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع فراہم کریں گی۔ آخر میں دونوں اداروں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی طلبہ کی تعلیمی، فنی اور شخصی ترقی کے لیے مشترکہ طور پر مختلف پروگرام، تربیتی سرگرمیاں اور سماجی خدمت کے منصوبے جاری رکھے جائیں گے، تاکہ نوجوان نسل کو ایک باصلاحیت، ذمہ دار اور باکردار شہری کے طور پر تیار کیا جاسکے۔

بہار ریاستی ایڈس کنٹرول بورڈ کی جانب سے بیداری پروگرام کا انعقاد

پٹنہ، 28 جولائی (پی این ایس)۔ حکومت ہند کی ہدایت کی روشنی میں، نوجوانوں اور عام لوگوں میں ایچ آئی وی/ ایڈز، محفوظ خون کا عطیہ اور جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن (ایس ٹی آئی) کے بارے میں بیداری پھیلانے کے مقصد سے، بہار اسٹیٹ ایڈز کنٹرول کمیٹی، ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار کی طرف سے ریاستی سطح کی ریڈرن-2026 (5 کلومیٹر) کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ ریڈرن کو محکمہ صحت کے سکریٹری مسٹر کمار روی اور بہار اسٹیٹ ایڈز کنٹرول کمیٹی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر مسٹر سمیت کمار نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریڈرن پاٹلی پترا اسپورٹس کمپلیکس سے شروع ہوا اور میدانتا اسپتال اور شالیمار روڈ سے ہوتا ہوا پاٹلی پترا اسپورٹس کمپلیکس پر دوبارہ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر ریاست کے تمام اضلاع سے تقریباً 250 طلباء، نوڈل افسران اور کمیٹی کے عہدیداروں نے ریڈرن میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ 700 کے قریب نوجوانوں اور عام لوگوں نے واکتھون میں حصہ لیا اور ایچ آئی وی ایڈز کے بارے میں آگاہی کا پیغام دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محکمہ صحت کے سکریٹری مسٹر کمار روی نے کہا کہ نوجوانوں میں ایچ آئی وی/ ایڈز کے بارے میں بیداری پیدا کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریڈرن کا مقصد نوجوانوں میں ایچ آئی وی/ ایڈز، محفوظ خون کا عطیہ، اور جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ریاست کے تمام اضلاع میں ضلعی سطح پر ریڈرن کا انعقاد کیا گیا، اور جیتنے والوں نے آج ریاستی سطح کے مقابلے میں حصہ لیا۔ ریاستی سطح کے فاتحین اب قومی سطح کے ریڈ رن مقابلے میں بہار کی نمائندگی کریں گے۔ بہار اسٹیٹ ایڈز کنٹرول کمیٹی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر جناب سمیت کمار نے بتایا کہ کمیٹی 95:95:99 کے عالمی ہدف کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پہلے 95 کا مطلب ہے کہ ایچ آئی وی سے متاثرہ کم از کم 95 فیصد لوگ اپنی ایچ آئی وی کی حیثیت سے واقف ہیں۔ دوسرے 95 کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ایچ آئی وی کی تصدیق شدہ 95 فیصد لوگ اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی (ART) پر باقاعدگی سے رہیں۔ 99 کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ علاج حاصل کرنے والے مریضوں میں وائرل بوجھ کو کنٹرول کیا جائے، اس طرح مؤثر طریقے سے انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایچ آئی وی/ ایڈز کو آگاہی، بروقت جانچ اور باقاعدہ علاج کے ذریعے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ معاشرے میں شعور کو بڑھانا اور امتیازی سلوک کو ختم کرنا اس مہم کی اولین ترجیحات ہیں۔ ریڈرن-2026 کے تحت منعقدہ ریاستی سطح کے مقابلے میں، تینوں زمروں یعنی مرد، خواتین اور ٹرانس جینڈر میں جیتنے والوں کو انعامات اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ مردوں کے زمرے میں شراون کمار (گیا) نے پہلا مقام، توراج (بھگلپور) نے دوسرا اور رکنال آریہ (گیا) نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ خواتین کے زمرے میں کامنی کماری (گیا) پہلے، پنچو کماری (بھگلپور) دوسرے اور سواتی کماری (سمستی پور) تیسرے نمبر پر رہیں۔ ٹرانس جینڈر زمرہ میں کسم کماری (پٹنہ) پہلے، ادیتی رائے دوسرے اور ادیتی گپتا تیسرے نمبر پر رہیں۔ تمام جیتنے والوں کو 10,000 روپے کا پہلا انعام، 7,500 کا دوسرا اور 5,000 روپے کا تیسرا انعام سرٹیفکیٹس کے ساتھ دیا گیا۔ 1 جولائی 2026 سے 22 جولائی 2026 تک، بہار اسٹیٹ ایڈز کنٹرول کمیٹی، پٹنہ نے ریاست کے تمام 38 اضلاع کے 248 کالجوں میں ضلعی سطح کے "ریڈرن-2026" کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ پروگرام کا مقصد نوجوانوں میں ایچ آئی وی/ ایڈز کے بارے میں بیداری بڑھانا اور زیادہ سے زیادہ کالجوں کی شرکت کو یقینی بنانا تھا۔ ان پروگراموں میں کل 3245 نوجوانوں نے حصہ لیا۔ آج، چھ اضلاع - پٹنہ، بھوجپور (آرا)، گیا، سمستی پور، مدھے پورہ، اور بھاگلپور - کو ریڈرن کو کامیابی سے منعقد کرنے اور وسیع پیمانے پر عوامی بیداری کو یقینی بنانے میں ان کی شاندار کارکردگی کے لیے "ڈسٹرکٹ ریڈرن آؤٹ اسٹینڈنگ پارٹیسپیشن ایوارڈ-2026" سے نوازا گیا۔

عامر سبحانی، سابق چیف سکریٹری بہار کو ڈاکٹر عقیل صدیقی نے کتابوں کا تحفہ دیا

پٹنہ 28 جولائی (پریس ریلیز) سابق چیف سکریٹری عامر سبحانی کو خادم اردو اور معروف سماجی کارکن ڈاکٹر عقیل صدیقی کتابوں کا تحفہ پیش کیا۔ عامر سبحانی سے ایک ملاقات کے دوران ڈاکٹر عقیل صدیقی نے اپنی دو نئی کتاب "اردو ادبی تنقید" اور "مولانا ریاست علی ندوی: حیات اور کارنامے پیش کئے۔ اس تحفہ کو قبول کرتے ہوئے جناب عامر سبحانی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو ادب کی یہ خوبصورت اور قیمتی کتاب بطور تحفہ وصول کر کے مجھے بے حد مسرت ہوئی۔ یہ تحفہ محض ایک کتاب نہیں بلکہ اردو زبان و ادب سے محبت، علمی ذوق اور تہذیبی اقدار کا حسین اظہار ہے۔ میں دل کی گہرائیوں سے اس محبت آمیز اور بامعنی تحفے پر آپ کا شکر گزار ہوں۔ ایسی علمی و ادبی کاوشیں نہ صرف مطالعے کے شوق کو فروغ دیتی ہیں بلکہ ہماری زبان وثقافت کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دعا ہے کہ آپ کا یہ ادبی ذوق اور اردو زبان کی خدمت کا جذبہ ہمیشہ قائم ودائم رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت، خوشی اور مزید علمی و ادبی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔

چراغ نے نیرج سنہا کیلئے ووٹ مانگا

پٹنہ 28 جولائی (شعیب قریشی)۔ مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان کے ساتھ بانکی پور اسمبلی کے چاند پور بیلہ، مٹھاپور میں منعقدہ ایک بڑے جلسہ عام میں شرکت کرتے ہوئے این ڈی اے کے حمایت یافتہ امیدوار نیرج کمار سنہا جی کے حق میں زبردست عوامی حمایت کی اپیل کی اور لاٹ کے نشان پر ووٹ دینے کی درخواست کی۔ اس جلسہ عام میں بہار حکومت کے وزیر لیشی سنگھ جی، پرمود کمار چندراونشی جی، جناب سنجے سنگھ جی، جے ڈی یو ایم ایل اے جناب ارون مانجھی جی، وششٹھا سنگھ جی کے ساتھ سینئر لیڈران، عہدیداران اور این ڈی اے کے کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

جدید کاری کیلئے نیٹورک کا اپگریڈیشن

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: KIR-N-2026-K-19، مورخہ: 23.07.2026۔ مندرجہ ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈرس طلب کیا جاتا ہے: کام کا نام: کٹیہار ڈویژن میں پی آر ایس نیٹورک کی جدیدکاری کے لئے نیٹورک کا اپگریڈیشن۔ ٹنڈر قیمت: روپے 3,79,23,723.23، زر ضمانت: روپے 7,58,500.00۔ ای۔ ٹنڈرس 14.08.2026 کو 15:00 بجے بند ہوگا اور 14.08.2026 کو 15.30 بجے کھلے گا۔ مذکورہ ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ پوری نوٹس ویب سائٹ http://www.ireps.gov.in پر 14.08.2026 کو 15:00 بجے تک دستیاب رہے گی۔

ڈی آر ایم (ایس اینڈ ٹی)، کٹیہار

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

बिहार सरकार

नगर निगम, गयाजी

निविदा आमंत्रण की सूचना (ई–टेडरिंग द्वारा www.eproc2.bihar.gov.in.)

संख्या– NIT No – 18/2026-27

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : नगर आयुक्त, नगर निगम, गयाजी।
2. निविदा आमंत्रण सूचना निर्गत की तिथि : दिनांक–24.07.2026
3. प्री बीड मीटिंग की तिथि एवं समय एवं स्थान : दिनांक–13.08.2026 को समय 11:00 बजे से पूर्वाह्न / अपराह्न से कार्यालय नगर निगम, गयाजी
4. परिमाण विपत्र प्राप्त करने की तिथि एवं समय : दिनांक–12.08.2026 के पूर्वाह्न 10:00 बजे से
5. संवेदक द्वारा निविदा अपलोड करने की अंतिम तिथि : दिनांक–18.08.2026 को अपराह्न 03:00 बजे तक (www.eproc2.bihar.gov.in)
6. बीड खोलने की तिथि : दिनांक–18.08.2026 को अपराह्न 03:30 बजे
7. कार्य की विवरणी–

क्र0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रु. में)	अग्रधन की राशि (online के माध्यम से)	परिमाण विपत्र का मूल्य (online के माध्यम से)	Bid Processing fee (online के माध्यम से)	कार्य समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6	7
1	वार्ड सं0–01 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
2	वार्ड सं0–02 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
3	वार्ड सं0–04 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
4	वार्ड सं0–11 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
5	वार्ड सं0–16 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
6	वार्ड सं0–20 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
7	वार्ड सं0–25 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
8	वार्ड सं0–27 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
9	वार्ड सं0–29 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
10	वार्ड सं0–30 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
11	वार्ड सं0–31 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
12	वार्ड सं0–32 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
13	वार्ड सं0–33 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
14	वार्ड सं0–34 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
15	वार्ड सं0–37 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
16	वार्ड सं0–40 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
17	वार्ड सं0–41 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
18	वार्ड सं0–43 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
19	वार्ड सं0–44 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
20	वार्ड सं0–45 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
21	वार्ड सं0–46 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह
22	वार्ड सं0–51 में पुस्तकालय संचालन हेतु सामुदायिक भवन का निर्माण कार्य।	2495300	50000	5000	As per eproc 2.0	03 माह

नोटः– Bidders Should submit Bid Processing fee thorugh Online Payment as per Amount generated on Website www.eproc2.bihar.gov.in

8. निविदा की वैद्यता अवधि : 120 दिन (निविदा अपलोड करने की अंतिम तिथि से
9. विस्तृत निविदा आमंत्रण सूचना विभागीय वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in अथवा www.state.bihar.gov.in/prdbihar मे देखा जा सकता है।

नगर आयुक्त
नगर निगम, गयाजी

PR. No. 008778 (B&C) 2026-27

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

अगर मन में हो एच.आई.वी. अथवा यौन जनित रोग से जुड़े सवाल तो तुरन्त 1097 पर करें कॉल।

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमंडल सहरसा

बिहार सरकार

अतिअल्पकालिन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–03 / 2026–27

1. विभाग का नाम :– भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, सहरसा।
2. विज्ञापनदाता का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, सहरसा।
3. कार्यालय द्वारा पत्र निर्गत करने की तिथि :– दिनांक 25.07.2026
4. परिमाण विपत्र बिक्री की तिथि :– दिनांक 08.08.2026 के 1:00 बजे अप0 तक।
5. निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समयः– दिनांक 10.08.2026 के 3:00 बजे अप0 तक।
6. निविदा खोलने की तिथि एवं समयः– दिनांक 10.08.2026 के 3:30 बजे अप0 तक।
7. परिमाण विपत्र की बिक्री का स्थानः– (1) सहायक अभियंता, भवन अवर प्रमण्डल सं0–1, सहरसा। (2) कार्यपालक अभियंता, भवन प्रमण्डल, सहरसा। (3) अधीक्षण अभियंता का कार्यालय, भवन अंचल, सहरसा।
8. निविदा प्राप्ति का स्थानः– क्रमांक 07 के अनुसार
9. कार्य की विवरणीः–

क्र0 सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रू0)	अग्रधन की राशि (रू0)	परिमाण विपत्र बिक्री का मूल्य (रू0)	कार्य समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6
01	आयुक्त कार्यालय कोशी प्रमण्डल, सहरसा के छत का जलरोधी कार्य।	4,80,000.00	9600	750	01 माह
02	समाहरणालय भवन के छत पर आवश्यक जलरोधी एवं अन्य आवश्यक कार्य।	8,23,100.00	16500	1250	01 माह
03	EVM/VVPAT Ware House का मरम्मति, रंग–रोगन एवं अन्य आवश्यक कार्य।	2,77,300.00	5600	750	15 दिन
04	समाहरणालय, सहरसा परिसर स्थित जिला अभिलेखागार भवन का आवश्यक मरम्मति कार्य।	4,00,000.00	8000	750	15 दिन
05	बिहार राज्य भवन निर्माण निगम लि0, सहरसा का मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।	4,72,100.00	9500	750	01 माह
06	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित आवास सं0–09A का आवश्यक मरम्मति कार्य।	4,56,500.00	9200	750	01 माह
07	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित आवास सं0–12A का आवश्यक मरम्मति कार्य।	3,85,400.00	7800	750	15 दिन
08	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित आवास सं0– 13B का आवश्यक मरम्मति कार्य।	2,85,800.00	5800	750	15 दिन
09	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित आवास सं0–17A का आवश्यक मरम्मति कार्य।	3,63,500.00	7300	750	15 दिन
10	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित आवास सं0–21A का आवश्यक मरम्मति कार्य।	3,40,200.00	6900	750	15 दिन
11	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित D-Type Block-01 आवास सं0 D4 में आवश्यक मरम्मति कार्य।	2,25,000.00	4500	500	15 दिन
12	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित B Type Block 02 के आवास सं0 B4 में आवश्यक मरम्मति कार्य।	1,25,800.00	2600	500	10 दिन
13	न्यू कॉलोनी, सहरसा स्थित Block D2 के Qtr No-02 में आवश्यक मरम्मति एवं रंग–रोगन कार्य।	2,25,000.00	4500	500	15 दिन

कार्यपालक अभियंता
भवन प्रमंडल, सहरसा

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

PR. No.008845 (BCD) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

बिहार राज्य प्रदूषण नियंत्रण पर्षद

ई–मेल. msbspcb-bih@gov.in, वेबसाईट-http://bspcb.bihar.gov.in

बिहार सरकार

लोक–सुनवाई की सूचना

पर्यावरण, वन एवं जलवायु परिवर्तन मंत्रालय, भारत सरकार के ई.आई.ए. अधिसूचना संख्या एस.ओ. 1533, दिनांक 14.09.2006 एवं यथा संशोधित अधिसूचनाओं के आलोक में राज्य पर्यावरण समाघात निर्धारण प्राधिकरण के समक्ष निम्नलिखित बालू घाटों का अरवल जिला में प्रस्तावित बालू खनन परियोजना हेतु पर्यावरणीय स्वीकृति का प्रस्ताव विचाराधीन हैः–

1. मेसर्स मैग्निफिक इंटरप्राईजेज, प्रोपराईटरः ओबैद उल अहद, पिताः अब्दुल अहद, पता–चौथी मंजिल, 402, सोफिटल अपार्टमेंट, दानापुर, खगौल रोड, फुलवारी शरीफ, पटना–801505 द्वारा अरवल सोन नदी स्थित, अरवल सोन–09 (कमता–02) बालू घाट, मौजा–कमता, प्रखंड–कलेर, थाना–परासी, जिला–अरवल; एवं
2. श्री मनीष कुमार, पिताः श्री चंद्रशेखर शर्मा, पताः ग्राम+पोस्ट–सोहसा, थाना–मेहंदिया, जिला–अरवल, राज्य–बिहार द्वारा अरवल सोन नदी स्थित अरवल सोन–16 (कलेर टोला पुरा कोठी–01) बालू घाट, मौजा–पुरा कोठी, प्रखंड–कलेर, जिला–अरवल।

इस परियोजना के कार्यान्वयन के पूर्व पर्यावरणीय स्वीकृति हेतु राज्य पर्यावरण समाघात निर्धारण प्राधिकरण द्वारा TOR (Terms of Reference) निर्गत की गयी है तथा लोक–सुनवाई की जानी है।

परियोजना का पर्यावरण प्रभाव मूल्यांकन प्रतिवेदन तैयार किया गया है। जिसमें संभावित कुप्रभावों को निरस्त करने के उपाय प्रस्तावित है। उक्त प्रतिवेदन तथा परियोजना के कार्यपालकसार की प्रति पर्षद् मुख्यालय, पटना, जिला पदाधिकारी, अरवल; कार्यपालक पदाधिकारी, जिला परिषद्, अरवल; महाप्रबंधक, जिला उद्योग केन्द्र, अरवल एवं जिला खनन कार्यालय, अरवल के कार्यालय में प्रभावित क्षेत्र के लोगों के अवलोकनार्थ उपलब्ध है। परियोजना की विवरणी का अवलोकन पर्षद् के वेबसाईटः http://bspcb.bihar.gov.in पर भी किया जा सकता है। वैसे व्यक्ति जो इस परियोजना से प्रभावित होने वाले हों, अपना लिखित सुझाव / विचार एवं मंतव्य इस सूचना प्रकाशन के 30 (तीस) दिनों के अन्दर पर्षद् कार्यालय में भी जमा कर सकते हैं। साथ ही पर्षद् के ई–मेलः msbspcb-bih@gov.in पर अथवा डाक के माध्यम से भी लिखित सुझाव / विचार एवं मंतव्य भेजी जा सकती है।

परियोजना प्रभाव क्षेत्र के नागरिकों के लिए लोक–सुनवाई निम्नानुसार आहूत किया गया हैः–

क्रमांक	दिनांकः	समय	अंचल का नाम	बालू घाट का मौजा	बालू घाट का नाम	लोक–सुनवाई का स्थल
1.	22.09.2026	अपराहन 12:30 बजे	कलेर, जिला–अरवल	कमता	अरवल सोन–09 (कमता–02)	अंचल कार्यालय, कलेर, जिला–अरवल
2.	22.09.2026	अपराहन 03:00 बजे	कलेर, जिला–अरवल	पुरा कोठी	अरवल सोन–16 (कलेर टोला पुरा कोठी–01)	अंचल कार्यालय, कलेर, जिला–अरवल

सभी आम लोगों / संबंधित से अनुरोध हैं कि उपरोक्त लोक–सुनवाई के दौरान सरकार द्वारा निर्गत कोविड–19 गाईड–लाईन का पालन करते हुए परियोजना के संबंध में अपने मंतव्य / सुझाव / विचार से अवगत करायेंगे।

सदस्य सचिव

PR- 008797 (B & C) 2026-27

विस्तृत सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

صدر جمہوریہ، لوک سبھا اسپیکر، وزیر اعظم نے دولت مشترکہ کھیلوں میں تمغے جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 28 جولائی (ہ س)۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور وزیر اعظم نریندر مودی سمیت کئی رہنماؤں نے منگل کو دولت مشترکہ کھیل 2026 میں تمغے جیتنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر جمہوریہ مرمو نے ایکس پر لکھا، "گلاسگو کامن ویلتھ گیمز 2026 میں خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتنے پر شرمیلا دھنکھڑ کو بہت بہت مبارکباد، سرویش انل کشارے کو مردوں کے ہائی جمپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے پر، ویلوری اجے بابو کو مردوں کے 79 کلو زمرہ کے ویٹ لفٹنگ میں چاندی کا تمغہ جیتنے پر اور خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتنے پر شلپا کے شیالا کو بھی بہت بہت مبارکباد۔ شرمیلا نے پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کی پہلی طلائی تمغہ جیت کر ایک تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ برلا نے کہا،" گلاسگو کامن ویلتھ گیمز 2026 میں خواتین کے 58 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتنے پر بندیارانی دیوی سوروکھائیسم کو بہت بہت مبارکباد۔ مسلسل دو دولت مشترکہ کھیل میں تمغے جیتنا آپ کی غیر معمولی لگن کو ظاہر کرتا ہے۔ ہمارے ملک کے لیے مسلسل لگن اور جذبے کو جاری رکھیں!" مودی نے کہا،" ویٹ لفٹنگ میں ہندوستان کے لیے ایک اور تمغہ! گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں میں خواتین کے 58 کلوگرام مقابلے میں کانسیہ کا تمغہ جیتنے کے لیے بندیارانی دیوی سوروکھائیسم پر فخر ہے۔ ان کی کامیابی ان کی محنت اور عزم کا نتیجہ ہے۔" مودی نے کہا نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے کہا، "گلاسگو میں تاریخی گولڈ! شرمیلا نے خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا اور کامن ویلتھ گیمز 2026 میں تاریخ رقم کی۔ وہ دولت مشترکہ کھیلوں میں طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی ایتھلیٹ بن گئی ہیں۔

کامن ویلتھ گیمز 2026: اجے بابو نے ویٹ لفٹنگ میں چاندی کا تمغہ جیتا

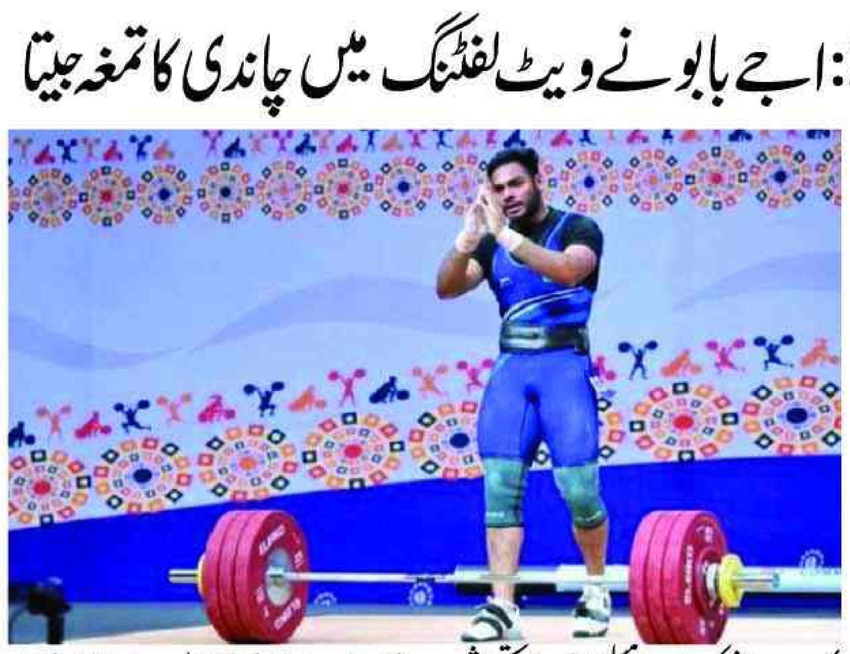

گلاسگو، 28 جولائی (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز 2026 میں ہندوستان کے ویٹ لفٹر ولوری اجے بابو نے ہندوستانی وقت کے مطابق منگل کو علی الصبح مردوں کے 79 کلوگرام وزن کے زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں اجے بابو طویل عرصے تک سونے کے تمغے کی دوڑ میں آگے رہے، لیکن ملیشیا کے محمد ایری ہدایت نے آخری کوشش میں کھیلوں کا نیا ریکارڈ بناتے ہوئے سونے کا تمغہ جیت لیا۔ اجے بابو نے اسنیچ مقابلے میں 149 کلوگرام وزن کامیابی کے ساتھ اٹھا کر کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بنایا۔ دوسری کوشش میں وہ ناکام رہے تھے، لیکن تیسری کوشش میں اسی وزن کو اٹھا کر انہوں نے شاندار واپسی کی اور اسنیچ کے بعد پہلا مقام حاصل کیا۔ کلین اینڈ جیرک میں بھی ہندوستانی کھلاڑی نے مسلسل تینوں کوششیں کامیاب بنائیں۔ انہوں نے بالترتیب 174 کلوگرام، 178 کلوگرام اور 181 کلوگرام وزن اٹھایا۔ اس طرح ان کا کل وزن 330 کلوگرام رہا اور وہ سونے کے تمغے کے انتہائی قریب پہنچ گئے۔ تاہم مقابلے کے آخری لمحات میں ملیشیا کے محمد ایری ہدایت نے 184 کلوگرام وزن اٹھا کر نیا کھیل ریکارڈ بنایا۔ اس کے ساتھ ہی ان کا کل وزن 331 کلوگرام ہو گیا اور انہوں نے صرف ایک کلوگرام کے فرق سے سونے کا تمغہ اپنے نام کرلیا۔

شمالی بھارت میں MAKO Robotic Technology اپنانے والے پہلے سرجن ڈاکٹر آشیش سنگھ نے جدید روبوٹک جوائنٹ ریپلیسمنٹ کو نئی شناخت دی

پٹنہ،28 جولائی (پریس ریلیز)

چھ سال پہلے جب بھارت میں روبوٹک جوائنٹ ریپلیسمنٹ سرجری اپنے ابتدائی مرحلے میں تھی، تب سینئر آرتھوپیڈک اور روبوٹک جوائنٹ ریپلیسمنٹ سرجن ڈاکٹر آشیش سنگھ نے یہ عزم کیا کہ بہار اور شمالی بھارت کے مریضوں کو بھی عالمی معیار کا، جدید ترین اور انتہائی درست علاج فراہم کیا جائے گا۔ اسی دور اندیشی کے ساتھ وہ شمالی بھارت میں عالمی شہرت یافتہ MAKO Robotic Technology اپنانے والے پہلے سرجن اور پہلے خریدار (First Buyer) بنے۔ آج ان کا یہ فیصلہ شمالی بھارت میں روبوٹک جوائنٹ ریپلیسمنٹ کی سمت بدل دینے والے اقدام کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اسی سفر کا نتیجہ ہے کہ AIOR Super Speciality Unit نے 3,500 سے زائد کامیاب روبوٹک گھٹنے اور کولہے کی پیوندکاری (Joint Replacement) سرجریاں مکمل کرکے ایک اہم سنگِ میل حاصل کیا ہے۔ یہ ادارہ آج شمالی بھارت کے ممتاز Centre of Excellence for Robotic Joint Replacement Surgery کے طور پر قائم ہو چکا ہے۔ AIOR Superspeciality Unit میں جدید ترین روبوٹک ٹیکنالوجی کے ذریعے مریض کی جسمانی ساخت کے مطابق (Patient-Specific) انتہائی درست اور محفوظ جوائنٹ ریپلیسمنٹ کیا جاتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہاں روبوٹک سرجری کے لیے مریضوں سے کوئی اضافی فیس نہیں لی جاتی، جبکہ ملک کے کئی اسپتالوں میں اس کے لیے الگ سے فیس وصول کی جاتی ہے۔ اسپتال میں ECHS، CGHS، آیوشمان بھارت سمیت متعدد سرکاری اور نجی کیش لیس صحت اسکیموں کی سہولت دستیاب ہے۔ ڈاکٹر آشیش سنگھ نے گزشتہ چھ برسوں کے دوران ملک بھر میں متعدد Live Robotic Surgery Demonstrations کیے اور بھارت کی پہلی لائیو روبوٹک جوائنٹ ریپلیسمنٹ سرجری کا مظاہرہ کرکے ہزاروں آرتھوپیڈک سرجنوں کو اس ٹیکنالوجی کی درستگی اور سائنسی فوائد سے روشناس کرایا۔ اس وقت وہ گزشتہ دو برسوں سے MAKO Robotic Joint Replacement System کے مجاز Faculty اور Trainer کی حیثیت سے ملک بھر کے سرجنوں کو تربیت بھی دے رہے ہیں۔ AIOR Superspeciality Unit کے معیاری علاج اور شاندار نتائج کی وجہ سے یہاں علاج کے لیے بھارت کی مختلف ریاستوں کے علاوہ ماریشس، بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان اور برطانیہ (لندن) سمیت کئی ممالک سے بھی مریض آ رہے ہیں۔ پیچیدہ جوائنٹ ریپلیسمنٹ اور ریویژن سرجریوں میں بہترین نتائج کے باعث اس ادارے نے نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر آشیش سنگھ نے کہا، "ہمارا مقصد صرف زیادہ سرجریاں کرنا نہیں، بلکہ ہر مریض کو عالمی معیار کا، محفوظ اور انتہائی درست علاج فراہم کرنا ہے۔ ٹیکنالوجی اسی وقت بامقصد ہے جب اس کا فائدہ اضافی مالی بوجھ کے بغیر عام مریض تک پہنچے۔ چھ سال پہلے جو خواب تھا، آج وہ ہزاروں کامیاب سرجریوں، سائنسی تحقیق، بین الاقوامی شناخت اور تربیت یافتہ سرجنوں کی صورت میں حقیقت بن چکا ہے۔ آنے والے برسوں میں بھی AIOR روبوٹک جوائنٹ ریپلیسمنٹ، تعلیم اور تحقیق کے شعبے میں نئے معیارات قائم کرتا رہے گا۔" AIOR Super Speciality Unit آج نہ صرف بہار بلکہ پورے شمالی بھارت میں روبوٹک جوائنٹ ریپلیسمنٹ کا ایک قابل اعتماد مرکز بن چکا ہے اور جدید ترین ٹیکنالوجی، طبی تعلیم اور تحقیق کے ذریعے آرتھوپیڈک خدمات کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے پُرعزم ہے۔

بقیہ: سبھی پروجیکٹ وقت مقررہ پر

6 لین کوریڈور، آمس۔ دربھنگہ فور لین پروجیکٹ اور کنہولی۔ شیر پور (این ایچ۔131 جی) لین پروجیکٹ کی تعمیر میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زمین کے ایکوائر، محکمہ جنگلات کی منظوریوں اور دیگر انتظامی رکاوٹوں کے فوری حل کو یقینی بنانے اور تمام منصوبوں کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کی ہدایت دی تاکہ بروقت عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان پروجیکٹوں کی تکمیل سے ریاست میں سڑکوں سے رابطہ مضبوط ہوگا، آمدورفت میں سہولت ہوگی اور اقتصادی اور صنعتی سرگرمیوں کو ایک نئی تحریک ملے گی۔ محکمہ صحت کے جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے ٹی بی فری انڈیا مہم کو مزید موثر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ طور پر زیادہ سے زیادہ لوگوں کی اسکریننگ اور ٹیسٹ کرکے ٹی بی کے ممکنہ مریضوں کی جلد شناخت یقینی بنائی جائے۔ جن علاقوں ٹی بی کے معاملات زیادہ ہیں وہاں خصوصی مہم چلائی جائے۔ تمام ٹی بی مراکز کو مکمل طور پر فعال بنایا جائے اور بند پڑے مراکز کو دوبارہ چلایا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ 2 جولائی 2026 سے 14 اگست 2026 تک بہار کو ٹی بی سے پاک بنانے کی خصوصی مہم کو عوامی شراکت سے کامیاب بنایا جائے، ہر بلاک، پنچایت اور گاؤں میں بیداری مہم چلائی جائے اور ہیلتھ کیمپ اور موبائل اسکریننگ کے ذریعے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی کو یقینی بنایا جائے، اور مریضوں کو بروقت علاج، غذائی مدد اور ضروری دوائیں مہیا کرانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، چیف سکریٹری پرتیئے امرت، ڈیولپمنٹ کمشنر، مہیر کمار سنگھ، ایڈیشنل چیف سکریٹری ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی محکمہ آنند کشور، پرنسپل سکریٹری محکمہ زراعت نرمدیشور لال، سرک تعمیر محکمہ کے سکریٹری پنکج کمار پال، وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری لوکیش کمار سنگھ، صنعت محکمہ کے سیکریٹری کندن کمار، محکمہ صحت کے سیکریٹری کمار روی، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری سنجے کمار سنگھ، ریونیو و اصلاح اراضی محکمہ کے سیکریٹری جئے کمار سنگھ، محکمہ آبی وسائل کے سیکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، معدنیات اور کان کنی محکمہ کے سیکریٹر مسٹر اونیش کمار، ریاستی ہیلتھ کمیٹی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، مسٹر امت کمار پانڈے سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ: سرکاری اسکولوں میں سنیچر کو

تاکہ ان کی پڑھائی کے حوالے سے معلومات حاصل کی جاسکیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے افسران کو ضروری ہدایات بھی دیں۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے تاراپور بلاک کے ہر پور میں نوتعمیر شدہ ماڈل پولیس اسٹیشن کی عمارت کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد وزیر اعلیٰ نے تھانے کی عمارت کا معائنہ کیا اور فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ حکام نے بتایا کہ عمارت میں تمام ضروری سہولیات ہیں جن میں عوامی سماعت، ریکارڈ مینجمنٹ، مانیٹرنگ کنٹرول روم، خواتین اور بچوں کی دیکھ بھال کا کمرہ، وائرلیس اور کمپیوٹر روم شامل ہیں۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت پولیس نظام کو جدید، مضبوط اور متحرک کرنے کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ اس موقع پر ڈی جی پی ونے کمار، ڈیولپمنٹ کمشنر مہیر کمار سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، ڈویژنل کمشنر مسٹر پریم سنگھ مینا، مونگیر رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس راکیش کمار، ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس۔ کم۔ چیئرمین۔ کم۔ منیجنگ ڈائریکٹر بہار پولس بلڈنگ کنسٹرکشن کارپوریشن پنکج کماردارار، ڈی ایم مسٹر نکھل نیپانکر، ایس پی سید عمران مسعود، مونگیر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے کمار سمیت عوامی نمائندے، افسران اور بڑی تعداد میں دیگر لوگ موجود تھے۔

بقیہ: ایران نے امریکی تجاویز

چلا جائے گا، بات چیت کے آخر میں ہوا بھی یہی اور امریکی وفد بات چیت چھوڑ کر چلا گیا۔ غریب آبادی نے بتایا کہ ایرانی وفد نے نہ تو اس بات پر زور دیا اور نہ ہی درخواست کی کہ مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھا جائے اور یہ نقطہ نظر اس بات کی مثال ہے کہ ایران باوقار انداز سے سفارتکاری کررہا ہے۔

بقیہ: طلبا کی فلاح وبہبود کے لیے

کیونکہ اس سے قبل ایسا کوئی قانون موجود نہیں تھا۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ حالیہ واقعات کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی نے ہدایت دی کہ قانون میں مزید سخت دفعات شامل کی جائیں تاکہ کوئی بھی شخص اپنی ذمہ داری سے بچ نہ سکے۔

بقیہ: پیپر لیک سے متعلق ترمیمی بل پر لوک سبھا میں بحث

ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔ دوسری جانب ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھشیک بنرجی نے کہا کہ طلبہ کو شفاف امتحان ملنا ان کا بنیادی حق ہے، لیکن پرچہ لیک روکنے کے لیے صرف نیا قانون بنا دینا کافی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو پہلے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ وہ پرچہ لیک روکنے میں ناکام رہی ہے۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت ہر ناکامی کے بعد قانون تبدیل کردیتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر حکومت میزائلوں کی نگرانی کرسکتی ہے تو پھر پرچہ لیک کیوں نہیں روک سکتی؟ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں متعدد پرچے لیک ہوئے، مگر قصورواروں کو سزا نہیں ملی۔ انہوں نے حکومت پر طلبہ کی تحریکوں کو طاقت کے ذریعے دبانے اور بہتر طرز حکمرانی فراہم کرنے میں ناکام رہنے کا بھی الزام عائد کیا۔

بقیہ: ڈرامائی انداز میں پپو یادو پارلیمنٹ پہنچے

وزیر داخلہ ذمہ داری لینے کو تیار نہیں؟ سیلفی ویڈیوز پر قانون سازی خوش آئند ہے لیکن یہ قانون صرف اسی صورت میں موثر تصور کیا جائے گا جب مجرموں کو سزا دی جائے اور امتحانی نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہو۔ محض نیا قانون بنانے سے نوجوانوں کا اعتماد بحال نہیں ہوگا۔ آج بھی ملک کے نوجوانوں کے ذہنوں میں یہ سوال گھوم رہا ہے کہ ان مقدمات میں جو کارروائی کی گئی اس کا نتیجہ کیا نکلا جس نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا؟ پیپر لیک کیس کے ایک اہم ملزم سجیو مکھیا اپنے خلاف ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہے اور ثبوت کی کمی کی وجہ سے رہا کر دیا گیا۔ اگر تفتیش اتنی کمزور ہے کہ مرکزی ملزم قانون کی گرفت سے بچ نکلے تو نئے قانون سے کیا پیغام جائے گا؟ حکومت کو اس بات پر توجہ دینی چاہیے کہ کیا محض قانون کا نفاذ ہی کافی ہے، یا اس کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اصل مجرموں کو غیر جانبدارانہ اور سائنسی تحقیقات کے ذریعے سزا دی جائے۔

بقیہ: سبھی نابالغ طلبا کو فوراً رہا کریں

اپنا موقف رکھنے کا موقع دیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ دیگر ریاستیں بھی اس معاملے میں اپنا جواب داخل کرسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، عدالت نے ہدایت دی کہ مظاہرین طلبہ کی ذاتی معلومات اور ڈیجیٹل ڈیٹا کو محفوظ رکھا جائے اور اسے فی الحال عام نہ کیا جائے۔ بنچ نے واضح طور پر کہا کہ مظاہرین کی کوئی بھی ذاتی تفصیلات شائع نہیں کی جانی چاہئیں۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے کہا، "... سوال یہ ہے کہ اس معاملے کی آزادانہ جانچ کیوں نہیں ہونی چاہیے؟ آزادانہ جانچ کے لیے بظاہر مضبوط بنیاد بنتی ہے۔" چیف جسٹس نے سخت لہجے میں کہا، "جس کسی نے بھی بے قصور لوگوں پر ظلم کیا ہے یا اپنی حد پار کی ہے، قانون ان کے خلاف کارروائی کرے گا۔ اس کے لیے پوری طرح سے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہے۔ اگر کسی کی ذمہ داری ہی طے نہ ہو، تو ایسی تحقیقات کا کوئی مطلب نہیں رہ جاتا۔" عدالت نے یہ بھی محسوس کیا کہ بدلتے وقت کے مطابق ہجوم کو کنٹرول کرنے والے موجودہ قوانین اور پروٹوکول میں تبدیلی کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ پرانے فیصلوں میں دیے گئے اصولوں کو ملا کر ایک نیا اور مضبوط قانون بنایا جانا چاہیے۔ یہ پورا معاملہ ملک بھر میں امتحانی پیپر لیک اور نظام کی خامیوں کے خلاف مظاہرہ کررہے طلبہ پر پولیس کی بربریت سے جڑی درخواستوں پر سامنے آیا ہے۔ عدالت نے اس دوران زخمی ہوئے پولیس اہلکاروں اور میڈیا نمائندوں کی جانب سے دائر درخواستوں پر بھی سماعت کی۔

بقیہ: تعلیم کے معاملے میں حکومت

انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم امتحانی نظام کو بہتر بنانے کے بجائے نوجوانوں کو انسٹاگرام پر توجہ دینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دو سال قبل رادھا کرشنن کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، لیکن اس کے باوجود دو سال بعد بھی اتنا بڑا پرچہ لیک سامنے آیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت حال ہی میں نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) سے 47 ملازمین کی معطلی کے بارے میں ایوان کو وضاحت دے۔ ان کا کہنا تھا کہ این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل کو تو تبدیل کردیا گیا، مگر چیئرمین کو برقرار رکھا گیا، کیونکہ حکومت کو ان پر ایک مخصوص تنظیم سے وابستگی کی وجہ سے اعتماد ہے۔ کانگریس رہنما نے الزام عائد کیا کہ حکومت محکمۂ تعلیم میں حقیقی اصلاحات نہیں چاہتی، کیونکہ آر ایس ایس کے لیے تعلیم ایک اہم شعبہ ہے اور حکومت تعلیم کے ذریعے مستقبل کے لیے اپنے نظریاتی کارکن تیار کرنا چاہتی ہے۔

بقیہ: بہار میں احتجاجی مظاہروں سے

واپس لینے کی درخواست کی تھی۔ اس کے بعد پٹنہ کے پبلک پراسیکیوٹر راجیش کمار کی ہدایت پر، تمام مقدمات میں بھارتیہ ناگرک سورکشا سنہتا کی دفعہ 360 کے تحت، چیف پراسیکیوشن افسر ودیا ساگر کی نگرانی میں الگ الگ درخواستیں دائر کی گئیں۔ ان مقدمات میں سے ایک مقدمہ گاندھی میدان تھانہ کانڈ نمبر 400/2026 جن شکتی جنتا دل کے بانی تیج پرتاپ یادو کے خلاف درج ہے، جسے بھی واپس لے لیا گیا ہے۔ درخواست دائر ہونے کے بعد جیل میں بند تیج پرتاپ یادو سمیت سینکڑوں مظاہرین کو جیل سے رہا کردیا جائے گا۔

بقیہ: 3 خصوصی عدالتیں تشکیل دینے کا فیصلہ

اس سے مقدمات کا تیزی سے نپٹارہ ممکن ہوسکے گا۔ پٹنہ کے اسپیشل کورٹ کی ذمہ داری گورو سنگھ سنبھالیں گے۔ لکھی سرائے کورٹ کے لیے سیما بھارتیہ اور پورنیہ کے لیے ٹھاکر امن کمار کو نامزد کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ جلد سے جلد ان تینوں عدالتوں کو نوٹیفائڈ کرکے نامزد افسروں کو مامور کرنے کی کارروائی مکمل کریں۔

بقیہ: ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام: شخصیت اور سائنسی خدمات

سنہ ۲۰۰۲ء میں وہ ملک کے ۱۱ویں صدر منتخب ہوئے اور اپنے دورِ صدارت میں انہوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود کو ترجیح دی، چنانچہ وہ "عوامی صدر" (People's President) کے نام سے معروف ہوئے۔ ۲۰۰۷ء میں صدارتی مدت کے اختتام کے بعد بھی انہوں نے لکھنے پڑھنے اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا اور ملک کے مقتدر تعلیمی اداروں جیسے IIMs اور IITs میں بحیثیت وزیٹنگ پروفیسر نئی نسل کی فکری آبیاری کرتے رہے۔ آج بھی ڈاکٹر عبدالکلام لاکھوں نوجوانوں کے دلوں میں امید کی شمع روشن کیے ہوئے ہیں۔ ان کی زندگی ہر طالب علم کو یہ پیغام دیتی ہے کہ مسلسل محنت، بلند حوصلہ، اچھا اخلاق اور وطن سے محبت انسان کو ایسی بلندیوں تک پہنچا سکتا ہے جہاں سے اس کا نام ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ لیا جائے گا۔ ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام کی حیاتِ طیبہ عزم، حوصلے اور انسانیت کی بے لوث خدمت کی ایک معتبر اور لائقِ تحسین مثال ہے۔ وہ آج ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں، لیکن ان کی علمی و سائنسی کد و کاوش اور نئی نسل کے لیے ان کا پیغامِ عمل ہمیشہ تاریخ کے زریں صفحات پر زندہ اور جاوید رہے گا۔

بقیہ: ڈاکٹر اشہد کریم الفت کا شعری مجموعہ 'پانی کے چراغ' ایک مطالعہ

ایک ہی شعر مختلف قارئین کے لئے مختلف معنوی جہتیں رکھتا ہے۔

اشہد کریم الفت کی کی شاعری میں فطرت ایک اہم علامتی وسیلہ ہے مگر یہ فطرت رومانوی شاعری کی سادہ اور معصوم فطرت نہیں ہے۔ یہاں دھوپ، ہوا، دریا، ریت، بیابان، رات اور صبح عصری معنویت سے بخوبی آشنا ہیں۔ بیابان صرف جغرافیائی منظر نہیں بلکہ داخلی اور سماجی ویرانی کی علامت ہے۔ دریا دکھ کے تسلسل اور آنکھوں کے آنسوؤں سے منسلک ہو جاتا ہے۔ ہوا کبھی سرپھری ہے، اور کبھی خاموشی توڑتی ہے اور کبھی آواز کے چراغ جلاتی ہے اس لئے فطرت اشہد کے یہاں ایک خاموش کردار ادا کرتی ہے۔ اشہد کی شاعری کا ایک نمایاں پہلو جمالیات کا کرب ہے۔ ان کے یہاں حسن اور دکھ ایک دوسرے کی ضد نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تکمیل ہیں۔ وہ دکھ کو بھی اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اس میں ایک عجیب قسم کی جمالیاتی کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ زخم، خون آنسو اور تھکن جیسے الفاظ ان کی شاعری میں خوف یا کراہیت نہیں پیدا کرتے بلکہ ایک سنجیدہ حسن کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ یہ حسن مصنوعی نہیں بلکہ تجربے کی صداقت سے پیدا ہوتا ہے اور یہی جمالیاتی صداقت ان کی شاعری کو گہرائی اور وقار عطا کرتی ہے۔

اشہد کریم الفت کی شاعری کا مطالعہ اگر موضوعات اور فکری جہات تک محدود رکھا جائے تو ان کے تخلیقی جوہر کی مکمل تفہیم ممکن نہیں ہو پاتی۔ ان کی شاعری کی اصل قوت اس کے اسلوبیاتی نظام، لہجے کی تشکیل اور فنی انفرادیت میں مضمر ہے۔ یہی عناصر ان کو اہم شعرا کی صف میں ایک الگ شناخت عطا کرتے ہیں۔ اسلوب کسی شاعری کی محض زبان نہیں بلکہ اس کا طرز احساس، زاویۂ فکر اور اظہار کا مخصوص طریقہ کار ہے۔ اشہد کا اسلوب اسی اعتبار سے نہایت معروف اور انفرادی ہے۔ ان کا اسلوب روایت اور جدید شعور کے درمیان ایک متوازن اور سنجیدہ راستہ اختیار کرتا ہے۔ ان کی شاعری میں اسلوب کی سادگی نمایاں ہے، مگر یہ سادگی سطحی نہیں بلکہ فکری تہہ داری سے لبریز ہے۔ وہ کم سے کم لفظوں میں زیادہ سے زیادہ معنی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہی اختصار اور معنوی امکان ان کے اسلوب کو انفرادیت عطا کرتا ہے۔

اشہد کریم اُلفت کا اسلوب سادگی اور صفائی کا حسین امتزاج ہے۔ ان کے یہاں لفظوں کی چمک دمک کم اور معنوی وزن زیادہ ہے۔ وہ غیر ضروری لسانی تجربات سے گریز کرتے ہوئے زبان کو فکر کے تابع رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری قاری پر آہستہ آہستہ اثر انداز ہوتی ہے اور دیرپا تاثر رکھتی ہے۔ ان کا لہجہ نہ مکمل طور پر مایوس کن ہے اور نہ ہی خوش فہمی کا شکار۔ یہ ایک ایسے شاعر کا لہجہ ہے جو اندھیرے کو پہچانتا ہے مگر روشنی کی نفی نہیں رکھتا۔ اس اعتدال نے ان کی شاعری کو فکری سنجیدگی اور توازن عطا کیا ہے۔

اشہد کی شاعری کا لہجہ چیخ و پکار یا خطیبانہ جوش و خروش سے عاری ہے۔ یہ داخلی آہنگ قاری پر فوری اثر ڈالنے کے بجائے آہستہ آہستہ دل میں اترتا ہے۔ ان کی زبان نہایت سادہ، رواں اور مانوس ہے۔ وہ ثقیل فارسی تراکیب یا غیر ضروری لسانی پیچیدگی سے گریز کرتے ہیں۔ ان کی لفظیات عام فہم ہونے کے باوجود معنوی سطح پر گہری ہیں۔ یہی سادگی ان کی شاعری کو قاری کے قریب لاتی ہے۔ صوتی سطح پر بھی ان کی شاعری میں ایک خاص توازن پایا جاتا ہے۔ مصرعوں کی روانی، الفاظ کی نشست اور آہنگ کی ہم آہنگی قاری کے احساس پر بیک وقت خوشگوار اثر ڈالتی ہے۔ یہ صوتی حسن مصنوعی نہیں بلکہ فطری ہے، جو ان کے تخلیقی شعور کی پختگی کی دلیل ہے۔ اشہد کی اسلوبیاتی انفرادیت انہیں عصری اردو شاعری میں انفرادیت عطا کرتی ہے۔ ان کا لہجہ، زبان اور فنی نظم وضبط انہیں ایسے شاعروں کی صف میں کھڑا کرتا ہے جو اپنے قاری پر گہرا اور دیرپا اثر چھوڑتے ہیں۔ ان کی شاعری فوری داد کی طالب نہیں بلکہ سنجیدہ قاری سے مکالمہ کرتی ہے۔

اشہد کریم الفت کے تین شعری مجموعے 'خاموشی لب کھول رہی ہے' 'ہوا تیز ہے' اور یہ تازہ ترین شعری مجموعہ 'پانی کے چراغ' شائع ہوکر منظر عام پر آ چکے ہیں اور صاحب نقد و نظر حضرات نے ان کی پذیرائی بھی کی ہے۔ لیکن راقم کی ساری گفتگو ان کے آخری شعری مجموعہ "پانی کے چراغ" کے حوالے سے کی گئی ہے اور اشہد کے شعری اختصاص کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اشہد کی شاعری کے فنی اور اصولی بنیادوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کی شاعری ایک ایسے شاعری کی آواز ہے جو اپنے عہد کے شور میں خاموشی کے ساتھ بولتا ہے اور اسی خاموشی میں سب سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ اشہد کی شاعری ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ ادب کا اصل منصب محض تفریح یا وقتی تسکین نہیں بلکہ انسان کو اس کے بنیادی سوالوں سے روشناس کرانا ہے۔

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite Federal Bank , Beside Post Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

- انجینئر C.S عمر 29 سال قد "5'7، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد "5'11

ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
- ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد "5'2، پٹنہ
- M.A عمر 23 سال قد "5'5، کھگڑیا
- B.Tech عمر 28 سال قد "5'3، دہلی نوکری
- انجینئر C.S عمر 27 سال قد "5'3، گھر بنگلور
- M.C.A عمر 25 سال قد "5'3، جھارکھنڈ
- B.Sc عمر 24 سال قد "5'2، مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
- M.Sc عمر 25 سال قد "5'2، گھر مونگیر
- M.Com عمر 24 سال قد "5'4، گھر نالندہ
- MCA عمر 24 سال قد 5'4، گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S عمر 26 سال قد "5'3، بنگلور، گھر پٹنہ
- M.A عمر 27 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سال قد "5'2، گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- M.Sc عمر 24 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
- B.A عمر 24 سال قد "5'4، گھر فتوحہ
- ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
- M.B.A عمر 23 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد "5'3، گھر گیا
- B.ed عمر 25 سال قد "5'5، گھر گیا

ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
- M.A عمر 24 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سال قد "5'4، گھر سیوان
- B.A عمر 21 سال قد "5'4، نالندہ
- M.Sc عمر 25 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال، قد "5'2، پٹنہ
- M.Sc عمر 28 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
- ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد "5'4، بہار
- Phd عمر 26 سال قد "5'5، گھر دہلی

دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
- اشیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد "5'4
- M.Sc عمر 32 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔ سیوان، عمر۔ 33 سال قد "5'7

خان لڑکی
9262585120
- گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد "5'4

انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- بی۔ ٹیک، گھر پٹنہ، جاب: دبئی، عمر 29 سال قد "5'5

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئلینڈ
- MBA عمر 30 سال قد "5'9، گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ، نوکری چنئی
- Data Sciencti SL عمر 33 سال قد "5'8 قطر
- انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد "5'6، دوبئی
- انجینئر C.S عمر 31 سال قد "5'8، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- M.Tech عمر 29 سال قد "5'6، حیدرآباد
- M.Tech عمر 32 سال قد "5'9، چنئی نوکری
- انجینئر MBA عمر 33 سال قد "5'6، نوکری حیدر آباد
- گورنمنٹ E.S. افسر، عمر 31 سال قد "5'8
- بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد "5'9، پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد "5'5، نوکری گیا

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- M.Tech عمر 31/5'7، K.S.A گھر پٹنہ
- MBA عمر 30 سال قد "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
- MBA عمر 34 سال قد "5'8، گھر، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد "5'8، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد "5'11، سیوان
- ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد "5'7، گھر گیا

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- S.D.O عمر 34 سال قد "5'8، مظفر پور
- گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد "5'8، پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

बिहार सरकार

निर्वाचन विभाग

मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी, बिहार का कार्यालय

7, सरदार पटेल मार्ग (मैंगल्स रोड), पटना–800015.

182–बाँकीपुर विधान सभा निर्वाचन क्षेत्र से बिहार विधान सभा का उप निर्वाचन, 2026 के अवसर पर मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी, बिहार के कार्यालय में नियंत्रण कक्ष का संचालन से संबंधित अत्यावश्यक सूचना

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि 182–बाँकीपुर विधान सभा निर्वाचन क्षेत्र से बिहार विधान सभा का उप निर्वाचन, 2026 के अवसर पर मतदान की तिथि को मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी के कार्यालय, निर्वाचन विभाग, बिहार, पटना में नियंत्रण कक्ष स्थापित किया गया है, जो मतदान प्रक्रिया की समाप्ति तक कार्यरत रहेगा। इस नियंत्रण कक्ष का दूरभाष/ई–मेल निम्नवत् है :–

दूरभाष संख्या : 0612–2215611

ई–मेल : ceo_bihar@eci.gov.in; ceobihar@gmail.com

निर्वाचन से संबंधित किसी भी प्रकार की शिकायत/सूचना उपर्युक्त दूरभाष/फैक्स नम्बर/ई–मेल पर मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी, बिहार के कार्यालय को भेजी जा सकती है।

(अशोक प्रियदर्शी)
उप मुख्य निर्वाचन पदाधिकारी, बिहार

PR. No. 008807 (Election) 2026-27

उक्त सूचना www.state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

अगर मन में हो एच.आई.वी. अथवा यौन जनित रोग से जुड़े सवाल तो तुरन्त 1097 पर करें कॉल।

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता (याँ०) का कार्यालय
सड़क सुरक्षा याँत्रिक प्रमण्डल,
पथ निर्माण विभाग, पटना–800014

Phone No. - 0612-2222544
E-mail- eemech_nhpatna@yahoo. com

अति अल्पकालीन कोटेशन आमंत्रण सूचना सं०–01 वर्ष 2026–2027

1. विज्ञापनदाता का नाम एवं पता :– कार्यपालक आभियंता (याँ०) का कार्यालय सड़क सुरक्षा यांत्रिक प्रमंडल, पथ निर्माण विभाग, पटना।
2. कोटेशन आमंत्रण की तिथि :– 20.08.2026 (3:00 बजे अपराह्न तक)
3. कोटेशन आमंत्रण की प्राप्ति की तिथि एवं समय :– 27.08.2026 (3:00 बजे अपराह्न तक)
4. कोटेशन खोलने की तिथि एवं समय :– 27.08.2026 (3:30 बजे अपराह्न तक)
5. बीड डॉक्यूमेन्ट बिक्री का स्थान :– 1. कार्यपालक आभियंता (याँ०) का कार्यालय, सड़क सुरक्षा यांत्रिक प्रमंडल, पथ निर्माण विभाग, पटना। 2. अधीक्षण अभियंता (याँत्रिक) का कार्यालय, यांत्रिक अंचल, उत्तर बिहार, पथ निर्माण विभाग, पटना। 3. मुख्य अभियंता (याँत्रिक) का कार्यालय, यांत्रिक उपभाग, पथ निर्माण विभाग, बिहार पटना।
6. कोटेशन प्राप्ति एवं खोलने का स्थान :– कार्यपालक अभियंता (याँत्रिक) का कार्यालय, सड़क सुरक्षा यांत्रिक प्रमंडल, पथ निर्माण विभाग, पटना।
7. **कार्य का विवरण**

क्र० सं०	यंत्र/संयंत्र का नाम	बीड डॉक्यूमेन्ट का मूल्य (अप्रत्यर्पणीय)	कार्य समाप्ति की अवधि
1	Supply spare parts, Repair & Maintenance of Speed Craft Drum Mix Plant No.-218	1250	15 दिन

8. अल्पकालीन कोटेशन की वैधता अवधि **दिनांक–31.03.2027** तक है।
9. दर आमंत्रण के नियमों/शर्त्तों एवं विशेष जानकारी अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय/सूचनापट परकार्यालय अवधि में देखा जा सकता है।
10. कार्य से संबंधित सूचना/शिकायत के लिए **Help Line (18003456161)** का उपयोग किया जा सकता है।

निविदा की विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता (याँ०)
सड़क सुरक्षा, यांत्रिक प्रमंडल,
पथ निर्माण विभाग, पटना

PR- 008828 (RCD) 2026-27

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

آر جے ڈی رہنما نند یادو کے گھر پہنچے تیجسوی یادو، ریکھا گپتا، شیو چندر رام اور مہتاب عالم۔۔۔

اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار، سابق ایم پی چندیشور چندرونشی، پرمود چندرونشی اور دیگر لیڈران کا بانکی پور میں انتخابی دورہ۔۔۔

کانگریس دفتر صداقت آشرم میں بلاک صدور کے ساتھ بہار انچارج کرشنا الوارو اور ریاستی صدر راجیش رام۔۔۔

میدانتا اسپتال میں زیر علاج طالب علم کی عیادت کرتے ونود جاکھڑ اور دیگر طلبا لیڈران۔۔۔

ریکھا گپتا کی حمایت میں دوسرے دن بھی تیجسوی کا روڈ شو، پرشانت اور نیرج نے بھی قوت جھونکی

بانکی پور اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں بی جے پی امیدوار کے حق میں اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار نے عوامی رابطہ و تشہیری مہم چلائی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

بی جے پی کا قومی صدر اور راجیہ سبھا رکن بن جانے کے بعد نتن نوین نے بانکی پور اسمبلی حلقہ کے رکن کے عہدہ سے یعنی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا تھا جس کی وجہ سے یہ سیٹ خالی ہوگئی اور اس پر ضمنی انتخاب کرایا جارہا ہے۔ 2025 کے اسمبلی انتخاب میں نتین نوین بانکی پور سے منتخب ہوئے تھے۔ موجودہ ضمنی انتخاب کیلئے الیکشن کمیشن، سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کی جانب سے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور سب نے اپنی پوری قوت جھونک دی ہے۔ سبھی 422 پولنگ مراکز پر مرکزی نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا جارہا ہے جب کہ پٹنہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے اس کے 1266 اہلکار تعینات کر دیئے گئے ہیں جس کے ذریعہ پولنگ بوتھوں کی صفائی، اینٹی لاروا، چھڑکاؤ اور پینے کے صاف پانی کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اور منگل کو خصوصی طور پر سبھی مراکز پر صفائی مہم کے ساتھ ڈیپ کلیننگ کرائی گئی۔ زور دار بیداری مہم بھی چلائی گئی جب کہ ضلع الیکشن افسر کندن کمار اور سینئر ایس پی کارتکیہ شرما سمیت دیگر افسران نے سبھی مراکز پر جائزہ لیا۔ بی جے پی امیدوار نیرج کمار سنہا کی حمایت میں پارٹی کے قومی صدر نتین نوین نے منگل کو دوسرے دن بھی مختلف محلوں کا انتخابی دورہ کیا اور روڈ شو کر کے ووٹروں سے نیرج سنہا کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ اہم اپوزیشن پارٹی راشٹریہ جنتا دل کے قومی کارگزار صدر اور بہار قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو نے بھی منگل کو مسلسل دوسرے دن عظیم اتحاد حمایت یافتہ آر جے ڈی امیدوار ریکھا گپتا کی حمایت میں روڈ شو کیا اور ان کے حق میں ووٹ دینے کی عوام سے اپیل کی۔ ریکھا گپتا کے ساتھ تیجسوی نے بورنگ روڈ کے پہلوان مارکیٹ سے اپنا روڈ شو شروع کیا اور بورنگ روڈ چوراہا، راجا پور پل، دجرا مسجد کے نزدیک، پولس لائن چوراہا، لودی پور مین روڈ، چینا کوٹھی، اتری مندیری، انکم ٹیکس گولمبر اور قدوائی پوری ہوتے ہوئے چکرم دیوی مندر کے نزدیک ختم کیا۔ اس دوران ہر جگہ آر جے ڈی، کانگریس اور بایاں محاذ کے ہزاروں کارکنوں اور عام لوگوں نے پھولوں کی بارش کر کے تیجسوی یادو کا پرجوش خیر مقدم کیا اور انہیں آر جے ڈی امیدوار ریکھا دیوی کے حق میں ووٹ دینے کا یقین دلایا۔ اپنے خطاب میں تیجسوی نے کہا کہ بانکی پور ضمنی انتخاب کا نتیجہ ملک کی سیاست کو تبدیلی کا پیغام دے گا جو ملک کی سیاست کیلئے میل کا پتھر ثابت ہوگا۔ بہار اور ملک کی سیاست کو نئی سمت بھی ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ روڈ شو میں امڈا عوام کا ہجوم ملک اور بہار کی سیاست کو بدلنے کا واضح پیغام ہے اور یہ بتا رہا ہے کہ 35 برسوں بعد بانکی پور کے لوگ تبدیلی کیلئے شدت سے منتظر ہیں اور انہیں یقین ہے کہ اس بار تبدیلی ہو کر رہے گی۔ ڈبل انجن فیل ہو چکا ہے اور حکومت کی گاڑی پٹری سے اتر کر کھیت کھلیان میں بھٹک گئی ہے۔ روڈ شو میں منگنی لال منڈل، ادئے نارائن چودھری، ڈاکٹر راما نند یادو، بھولا یادو، شیو چندر رام، شکتی سنگھ یادو، قاری صہیب، ارمیلا ٹھاکر، گوتم کرشنا، کرشنا رائے، اشوک پانڈے، سودئے یادو، مکیش روشن، راما شیش یادو، ڈاکٹر نواز عالم عرف انور عالم، نیرنجن رائے، دینا ناتھ سنگھ یادو، ڈاکٹر محب الحسن، مہتاب عالم، نندو یادو، بھائی ارون کمار، انیتا دیوی اور راجیش گپتا بھی شامل تھے۔ ادھر جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے انتخابی مہم کے آخری دن منگل کو مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ و تشہیری مہم چلا کر اپنے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی اور کہا کہ بہار اور ملک کی سیاست میں تبدیلی کیلئے ایک بار ووٹ کیجئے۔ پرشانت کشور دوپہر بعد اپنے قافلے کے ساتھ سبزی باغ چوراہا پہنچے جہاں درجنوں مسلم رہنماؤں اور دانشوروں نے گلدستہ پیش کر کے اور مالا پہنا کر کے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ یہاں ایک بڑے انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ سبزی باغ اور اس سے متصل محلوں کے ہزاروں مسلمانوں کا ہجوم دیکھ کر اور چہار جانب سے انہیں مل رہی غیر معمولی حمایت کو دیکھ کر اس بات کا یقین ہوگیا ہے کہ اس بار بانکی پور اسمبلی حلقہ سے ہی پورے بہار اور ملک میں تبدیلی کی لہر پیدا ہوگی اور ملک کی سیاست تبدیل ہوگی جہاں ذات اور مذہب کو درکنار کر کے عوام اب ترقی، تعلیم، صحت، روزگار اور جرائم و بدعنوانی سے پاک بہتر طرز حکمرانی کیلئے ووٹ دینے کو تیار ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ بی جے پی کے ڈر سے آر جے ڈی یا کانگریس وغیرہ کی غلامی ہرگز نہ کریں بلکہ آزادانہ طور پر فیصلہ کریں اور اپنے بچوں کے مستقبل کو سنوارنے کیلئے اپنی سیاسی طاقت کا استعمال کریں۔ اس موقع پر پارٹی کے سرکردہ رہنما سرور علی، عبیدالرحمٰن، شیخ غالب اور دیگر کئی لوگوں نے بھی پرشانت کشور کا والہانہ استقبال کیا۔

بانکی پور اسمبلی حلقہ میں عوام کے درمیان پرشانت کشور سب سے پسندیدہ امیدوار

سہ رخی مقابلے میں عظیم اتحاد امیدوار ریکھا گپتا بھی ڈٹی، ووٹروں کی اکثریت کو بی جے پی پسند مگر امیدوار نہیں

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

بانکی پور اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں برسر اقتدار بی جے پی نے اپنے کارکن نیرج کمار سنہا کو امیدوار بنایا ہے جب کہ اپوزیشن عظیم اتحاد حمایت یافتہ آر جے ڈی امیدوار ریکھا گپتا ایک بار پھر انتخابی میدان میں مضبوطی سے ڈٹی ہوئی ہیں۔ انتخابی مہم کے بڑے مرحلے میں انہیں اپنی پارٹی کے سرکردہ رہنما تیجسوی یادو کا ساتھ نہیں مل سکا مگر گزشتہ دو دنوں سے انہیں تیجسوی کا ساتھ ملتا رہا جس سے ان کی پوزیشن پہلے کے مقابلے مضبوط ہوئی اور پارٹی کارکنوں میں بھی جوش و خروش پیدا ہوا۔ روایتی طور پر یہاں بی جے پی اور آر جے ڈی کے مابین سیدھا مقابلہ ہونا تھا مگر جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے انتخابی میدان میں اتر کر مقابلے کو سہ رخی بنا دیا ہے۔ بانکی پور کے درجنوں محلوں میں بی جے پی کے روایتی ووٹروں کی اکثریت ہے جسے پارٹی کے طور پر آج بھی بی جے پی بہت پسند ہے مگر ضمنی انتخاب میں پارٹی نے جو امیدوار کھڑا کیا ہے وہ انہیں قطعی پسند نہیں۔ بی جے پی کے بے شمار حامیوں نے میڈیا سے بات چیت میں کھل کر اس بات کا اظہار کیا کہ وہ گزشتہ کئی انتخابات میں بی جے پی کو ہی ووٹ دیتے رہے ہیں لیکن اس بار امیدوار بیحد کمزور اور بے زبان ہونے کی وجہ سے انہیں اپنا فیصلہ تبدیل کرنا پڑے گا اور دوسرے کسی امیدوار کے حق میں ووٹ دینا پڑے گا۔ ووٹروں کی ایک بڑی تعداد کا کہنا ہے کہ ضمنی انتخاب میں 25 امیدواروں میں سے پرشانت کشور ان کی پہلی پسند ہیں کیونکہ وہ ایک پڑھے لکھے اور قابل آدمی ہیں جن کی فکر بھی بہت مثبت اور وسیع ہے۔ ایسے قابل شخص کو سیاست میں سرگرم ہونا چاہئے اور ایوان کے اندر نمائندگی کا موقع فراہم کرنا چاہئے۔ تبدیلی بہت ضروری ہے۔ سبزی باغ، دریاپور، مراد پور، بھنور پوکھر، جامن گلی، محرم پور اور باقر گنج سمیت درجنوں محلوں میں مسلمانوں کی اکثریت کا رجحان بھی پرشانت کشور کی جانب نظر آرہا ہے جو تبدیلی چاہتے ہیں اور آر جے ڈی کی روایتی و غلامانہ حمایت سے آزادی بھی چاہتے ہیں۔ اس طرح مسلم ووٹوں میں تقسیم کی اپنی کوششوں میں پرشانت کشور کامیاب ہوتے نظر آرہے ہیں جس کا سیدھا فائدہ بی جے پی کو مل سکتا ہے اور اس کے امیدوار اپنے روایتی ووٹروں کی ناراضگی کے باوجود ضمنی انتخاب میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ پرشانت کشور نے مقابلے کو سہ رخی بنانے کے ساتھ ساتھ اپنے لئے سرگرم سیاست میں مضبوط حصہ داری و نمائندگی کے امکانات کی تلاش بھی تیز کر دی ہے اور بی جے پی و آر جے ڈی کے ناراض ووٹروں کی حمایت کی بدولت دونوں امیدواروں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے میدان فتح بھی کر سکتے ہیں۔ کمزور امیدوار دیکر بی جے پی نے انہیں واک اوور بھی دے دیا ہے، ایسا بانکی پور اسمبلی حلقہ کے دانشوروں کا ماننا ہے۔ ضمنی انتخاب میں اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا یہ تو 3 اگست کو ووٹوں کی گنتی کے بعد انتخابی نتیجہ کے اعلان سے ہی معلوم ہو سکے گا۔

اقتدار سے ٹکر لینے کی ہمت دکھاؤ اور عوام کا دل جیتو: الوارو

کانگریس کے بلاک صدور کی تربیتی اجلاس سے خطاب، گرفتار طلبا سے بیور جیل میں ملاقات، میدانتا میں زخمیوں کی عیادت

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

بہار کانگریس کے انچارج کرشنا الوارو نے منگل کو دوسرے دن پارٹی دفتر صداقت آشرم میں بلاک صدور کے دوروزہ تربیتی کیمپ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بلاک صدور کو ہدایت دی کہ اقتدار سے ٹکر لینے کی ہمت دکھاؤ اور لوگوں کا دل جیتو۔ انہوں نے بلاک سطح سے پارٹی تنظیم کو گاؤں، پنچایت اور بوتھ سطح تک مضبوط بنانے کے لئے اہم مشورے بھی دیئے اور کئی ویڈیو کے توسط سے ان کی تربیت کی۔ تنظیمی ڈھانچہ کو مضبوط بنانے کے سلسلے میں بھی کرشنا الوارو، ریاستی صدر راجیش رام، سابق ڈی جی پی کرونا ساگر، اسیت ناتھ تیواری، ڈاکٹر ستیہا شیش وردھان، ڈاکٹر انیتا کماری، برجیش منن، پنکج یادو، ویدھ ناتھ شرما، انو وید سنگھ اور ایڈوکیٹ پنکج شویتابھ نے اہم نسخے بتائے اور تربیت یافتگان کو اسناد سونپ کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ کرشنا الوارو نے این ایس یو آئی کے قومی صدر ونود جاکھڑ اور پریم چند سنگھ کے ساتھ بیور جیل پہنچ کر پٹنہ یونیورسٹی طلبا یونین کے صدر شانتنو شیکھر اور دیگر گرفتار طلبا سے ملاقات کی اور پھر میدانتا اسپتال میں زیر علاج زخمی طلبا کی عیادت بھی کی جہاں راہل گاندھی سے ان طلبا کی فون پر بات چیت بھی کرائی۔ الوارو اور جاکھڑ نے یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی طلبا اور نوجوانوں کے جمہوری حقوق کے تحفظ کیلئے ہر سطح پر لڑے گی۔

چینی ملوں کے قیام اور گنا صنعت کے فروغ کیلئے کوششیں تیز

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان)

بہار میں بند پڑی 9 چینی ملوں کو دوبارہ چالو کرنے اور 25 نئی چینی ملیں قائم کرنے کے ساتھ ہی ریاست میں گنا صنعت کو بڑے پیمانے پر فروغ دینے کے لئے کوششیں تیز کردی گئی ہیں جس کے تحت گنا صنعت کے وزیر سنجئے کمار پاسوان کی صدارت میں منگل کو وکاس بھون کے ہال میں اعلیٰ سطح کی میٹنگ ہوئی جس میں اراکین اسمبلی منجیت کمار سنگھ، ویدھ ناتھ پرساد، مادھو آنند، منیش کمار، پنکج مشرا، پرمود کمار سنہا، راجیش کمار منڈل، راجیش کمار سنگھ، راجو تیواری، ونئے بہاری اور سودھانشو شیکھر سمیت مختلف بینکوں کے افسران بھی شریک ہوئے۔ ان کے علاوہ محکمہ کے سکریٹری دھرمندر سنگھ اور گنا کمشنر انیل کمار جھا بھی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ اسمبلی میں مانسون اجلاس کے دوران اٹھائے گئے ساسا موسا چینی مل کے معاملے پر میٹنگ میں تفصیل سے بحث ہوئی۔ برولی کے رکن اسمبلی منجیت کمار سنگھ سمیت کئی اراکین نے ساسا موسا چینی مل کی نیلامی کے مرحلہ سے متعلق سوال، آلودگی، آبی جماؤ جیسے مسائل کے حل اور گنا فصل امدادی منصوبہ سے متعلق سوالات میٹنگ میں اٹھایا جن پر سنجیدہ تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر گنا صنعت سنجئے کمار نے میٹنگ سے خطاب میں کہا کہ عوامی نمائندوں کے ذریعہ اٹھایا گیا ہر مسئلہ حکومت کیلئے بہت اہم ہے جس پر میٹنگ میں حاصل مشوروں و مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور ان کے جلد حل کیلئے موثر کارروائی کی جائے گی۔